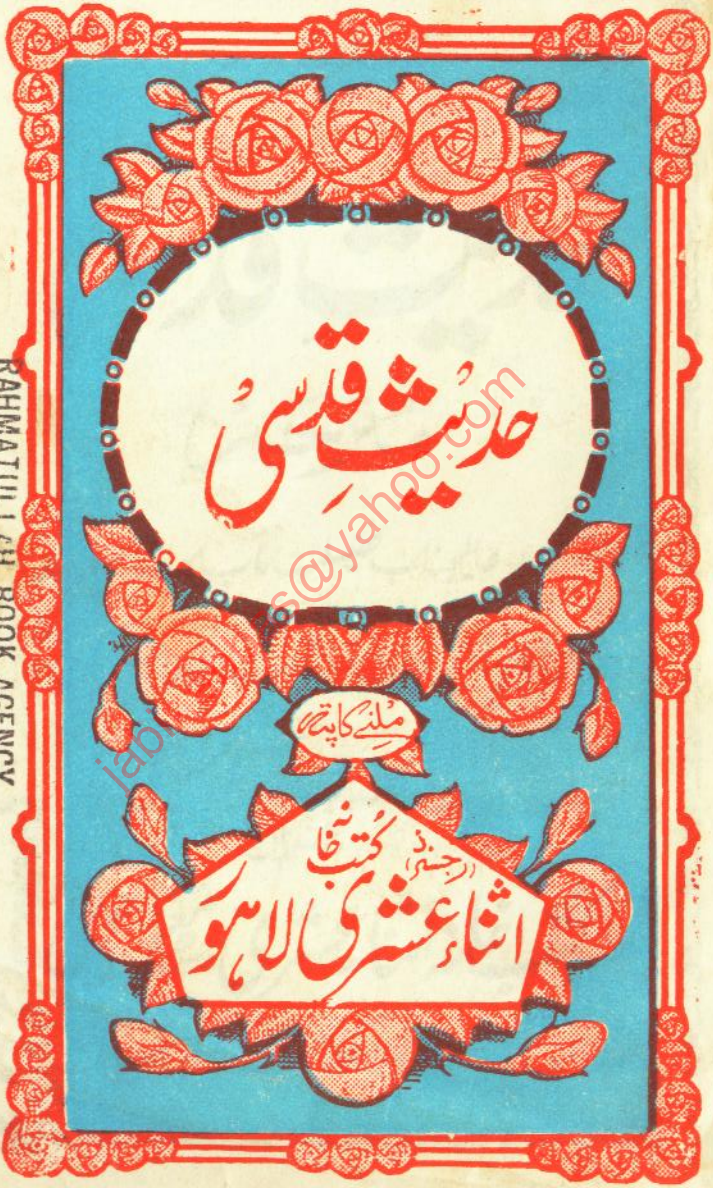
Presented by: Rana Jabir Abbas



RAHMATULLAH BOOK AGENCY
opposite: Bara Imam Bargah,
Kharadar, Karachi-74000,
Telephone No. 2431577

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق محفوظ

حدیثِ قدسی

مترجم

مترجمہ :- عالیجناب فضیلت مآب مولانا سید

شاہ نواز صاحب قبلہ ممتاز الافاضل لکھنؤ

و

منشی فاضل پنجاب یونیورسٹی

ناشران

کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مغل حویلی

موچی دروازہ - حلقہ ۷۲ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عکسی وظائف الابرار کامل جدید مترجم معہ اضافہ

مترجم :- جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب مرحوم و مغفور۔

یہ دس سورتہائے قرآنی اور پچیس دعاؤں کا بہترین مجموعہ ہے۔ جن کے متعلق علمائے کرام نے توثیق فرمائی ہے۔

سورۃ ہائے قرآنی :- ۱سورۂ یٰسین۔ ۲سورہ فتح۔ ۳سورہ عم۔ ۴سورہ واقعہ۔ ۵سورہ ملک۔ ۶سورہ رحمٰن۔ ۷سورہ دھر۔ ۸سورہ المدثر۔ ۹سورہ مزمل۔ ۱۰آیتہ الکرسی۔

دعائیں :- (۱) دعائے مشلول (۲) دعائے کمیل (۳) دعائے جوشن صغیر و کبیر (۴) درود طوسی (۵) دعائے توسل (۶) دعائے جناب امیر منظوم (۷) دعائے صد سبحان (۸) دعائے ہلال (۹) اسمائے اعظم (۱۰) حدیث کسا (۱۱) دعائے سباسب (۱۲) دعائے صباح (۱۳) دعائے صنمی قریش (۱۴) دعائے نور کلاں (۱۵) نادِ علی صغیر (۱۶) نادِ علی کبیر (۱۷) دعائے وسعتِ رزق (۱۸) دعائے مغفرت (۱۹) دعائے عافیت (۲۰) دعائے حضرت علیؑ (۲۱) دعائے طلبِ حاجات (۲۲) دعائے ابوذر (۲۳) اعمال صلوٰۃ جمعہ (۲۴) دعائے درازیٔ عمر (۲۵) زیارت حضرت حجۃؑ۔

چند خصوصیات :- اسکی لکھائی اتنی موٹی ہے کہ ضعیف العمر لوگ بھی اسکو بآسانی پڑھ سکتے ہیں اس سے پیشتر پاکستان میں اتنی موٹی لکھائی کی اب تک شائع نہیں ہوئی۔

نوٹ :- کتاب خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

کتاب وظائف الابرار کامل جدید معہ اضافہ، کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور کی مطبوعہ خریدیں۔ جسکی لکھائی موٹی سے موٹی اور چھپائی بہترین آفسٹ پر اور حجم ۴۱۶ صفحات، سائز ۱۸×۲۳/۸ سفید کاغذ مجلد معہ رنگین ٹائیٹل۔ ہدیہ لاگت کے قریب۔ ہدیہ = ۴۰ روپے

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مغل حویلی۔ موچی دروازہ لاہور

پیش لفظ

حدیثِ قدسی صحف آسمانی، تورات، زبور کی منتخب آیات کا نادر مجموعہ ہے، جنہیں مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے انتخاب فرما کر عربی زبان میں منتقل کیا، بندہ ناچیز کو اس کا ایک نسخہ ایران میں دستیاب ہوا اُسی وقت بمصداق ؎

دریغ آمدم زاں ہمہ بوستاں
تہی دست رفتن سوئے دوستاں

اس دُرِ نایاب کو پلّے باندھ لیا کہ یارانِ وطن کے لئے اس سے بہتر تحفہ نظر سے نہ گزرا۔ ارادہ تھا کہ وطن پہنچتے ہی اس کو آسان اور سلیس ترجمے کے ساتھ ارباب عقیدت کی خدمت میں پیش کروں گا۔ مگر اپنی بے بضاعتی اور کم مائیگی کے سبب سے اس ارادہ کو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکا۔

بالآخر میرے مشفق و محترم جناب سید شاہ نواز صاحب ممتاز الافاضل منشی فاضل حال مقیم حافظ آباد نے باوجود گوناگوں مصروفیات کے اس کارِ خیر میں میری اعانت فرمائی۔ چنانچہ اُن کی کاوشِ قلم کے طفیل ترجمے کا کام حسبِ خواہش سرانجام پا گیا۔ مَیں جنابِ موصوف کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اُن کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذرہ نوازی کی بدولت میں اس قابل ہوا کہ اپنی دیرینہ مُراد کو بروئے کار لاسکوں قارئین محترم سے فقط اِس قدر التماس ہے کہ گلدستہ معرفت کو محض میز یا الماری کی زینت نہ بنائیں۔ بلکہ اس میں مندرج ارشادات ربانی کو بطور دستور العمل ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں۔ مجھے اُمید ہے کہ اس پر عمل پیرا ہو کر آپ زندگی کے ہر پہلو میں مستفیض ہوں گے۔ انشاء اللہ ؎

غرض نقشیست کز من یاد ماند
کہ ہستی را نمے بینم بقائے

اب چونکہ پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔ اِس لئے آئندہ اِس کی اشاعت و طباعت کی اجازت مینجر صاحب کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور کو دی گئی ہے۔

راجی رحمتہ ربہٖ فی الکونین

خادم حسین وائیں عفی عنہ

خادم منزل جعفریہ سٹریٹ
سادات گنج دسّن پورہ لاہور

SOMASC
ANTANANARIVO

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِبَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ ۝

اما بعد میرے محترم الحاج خادم حسین صاحب وائیں (پیپر مرچنٹ) ساکن خادم منزل جعفریہ سٹریٹ سادات گنج (دسّن پورہ) لاہور نے جو بہت نیک نفس اور عابد و زاہد بزرگ ہیں۔ ایک روز مجھ سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر رسالہ "حدیث قدسی" کا اُردو ترجمہ شائع ہو کر عوام الناس بالخصوص مومنین کے ہاتھوں میں پہنچ جائے تو جہاں اُن کے لئے ایمان و معرفت کی زیادتی کا باعث ہو خود میرے لئے ثواب داریں اور نجاتِ آخرت کا ذریعہ بن جائے۔ اثنائے کلام میں مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس نیک مقصد کے لئے وہ اپنے پاس سے روپیہ خرچ کر کے رسالہ چھپوا کر مومنین کو مُفت بطور ہدیہ پیش کریں گے۔ چنانچہ انہوں نے مجھے رسالہ کا ایک نسخہ مطبوعہ طہران دیا۔ جس میں تین نہایت مفید چیزیں بطور ضمیمہ شامل ہیں۔ اوّل نصائح زبور، دوسرے نصائح لقمان اور تیسرے چہل احادیث نبوی۔ ساتھ ہی انہوں نے اس کا ایک قلمی اُردو ترجمہ بھی دیا اور بطور احتیاط مجھ سے خواہش کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ طباعت سے قبل مَیں اس ترجمہ پر نظرِ ثانی کر دوں۔ مَیں نے جب دیکھا کہ یہ کلام فصیح و بلیغ معرفتِ الٰہی۔ دنیائے دُوں کی بے ثباتی اور بے مائگی۔ زہد و تقوٰے۔ یقین و توکّل، بشارت و نذرات اور صفاتِ ایمانی کے بیش قیمت اسباق سے مملو ہے۔ جس سے قلبِ انسانی اثر پذیر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور جس پر عمل ایک سلیم الفطرت انسان کو قعرِ مذلت سے اُٹھا کر معراجِ معرفت اور روحانی بلندیوں تک پہنچا سکتا ہے۔ تو مَیں نے باوجود انتہائی عدیم الفرصتی کے اس نیک مقصد میں تعاون کا یقین دلایا۔ لیکن جب مَیں ترجمہ کا زیادہ حصّہ دیکھ چکا تو اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ سلیس و شُستہ اُردو ترجمہ کسی عالم و فاضل کی محنت کا نتیجہ ہے اور نظرِ ثانی کی حاجت سے بالا ہے۔ چنانچہ دریافت کرنے پر حاجی صاحب موصوف نے بتایا کہ عالیجناب فضیلت مآب مولانا سیّد شاہ نواز صاحب قبلہ ممتاز الافاضل لکھنؤ و منشی فاضل پنجاب یونیورسٹی اس کے مترجم ہیں۔ پس میں انکی محنت کی داد دیتا ہوا دُعا کرتا ہوں کہ خداوندِ عالم ان اوراق کو مومنین کے لئے ازدیادِ معرفت اور حصولِ حسنات کا باعث بنائے۔ اور فاضل مترجم کی محنت کو شرفِ قبولیت بخشے اور حاجی صاحب ممدوح کے خلوص و ایثار کو قبول فرما کر ان کے لئے دین و دنیا کی حسنات اور نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائے۔ فجزاہما اللہ خیر الجزاء۔

احقر العباد

فرزند علی فیروز پوری

پیش نماز مسجد علامہ حائری اعلی اللہ مقامہ سادات گنج لاہور

حدیث شریف قدسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ وہ بلیغ وعظ ہے۔ جسے جناب امیر المومنین علی علیہ السّلام نے جناب موسیٰ بن عمران کی زبان یعنی عبرانی سے عربی میں منتقل فرمایا ہے اور وہ چالیس سورے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے کلام یعنی کتاب توراۃ سے منتخب ہیں۔

اور ابو الفضل کی تفسیر میں ہے کہ تورات ایک ہزار سورت تھی اور ہر سورت میں ہزار آیات تھیں اور ہر آیت سورہ بقر کے مثل تھی۔ جو ہزار امر اور ہزار نہی اور ہزار وعدہ اور ہزار وعید پر مشتمل تھی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسُّوْرَةُ الْاُوْلٰى (پہلی سورت)

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَجِبْتُ لِمَنْ اَيْقَنَ بِالْمَوْتِ كَيْفَ يَفْرَحُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ اَيْقَنَ بِالْحِسَابِ كَيْفَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَعَجِبْتُ لِمَنْ اَيْقَنَ بِالْقَبْرِ كَيْفَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ اَيْقَنَ بِزَوَالِ الدُّنْيَا كَيْفَ يَطْمَئِنُّ اِلَيْهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ اَيْقَنَ بِبَقَاءِ الْاٰخِرَةِ وَنَعِيْمِهَا كَيْفَ يَسْتَرِيْحُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ هُوَ عَالِمٌ بِاللِّسَانِ وَجَاهِلٌ بِالْقَلْبِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ هُوَ مُطَهِّرٌ بِالْمَاءِ وَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس شخص سے تعجب ہے کہ جو موت کا یقین رکھتا ہے کیونکر خوش ہوتا ہے۔ تعجب ہے اس شخص پر جو حساب کا یقین رکھتا ہے مال کیونکر جمع کرتا ہے۔ تعجب ہے ایسے شخص پر جو قبر میں جانے کا یقین رکھتا ہے ہنستا کیسے ہے۔ مجھے ایسے شخص پر تعجب ہوتا ہے جو دنیا کے زوال کا یقین رکھتا ہے کیونکر اس پر اطمینان رکھتا ہے مجھے تعجب تو ایسے شخص پر ہے جو آخرت اور اُس کی نعمات کا یقین رکھتا ہو۔ کیسے آرام طلبی کرتا ہے۔ مجھے تعجب ہے اس پر جو زبانی تو عالم ہے اور دل سے جاہل ہے۔ میں

غَيْرُ طَاهِرٍ بِالْقَلْبِ وَعَجِبْتُ لِمَنِ اشْتَغَلَ بِعُيُوْبِ النَّاسِ وَهُوَ غَافِلٌ عَنْ عُيُوْبِ نَفْسِهٖ وَعَجِبْتُ لِمَنْ يَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُطَّلِعٌ عَلَيْهِ كَيْفَ يَعْصِيْهِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ يَعْلَمُ اَنَّهٗ يَمُوْتُ وَحْدَهٗ وَيَدْخُلُ الْقَبْرَ وَحْدَهٗ وَيُحَاسَبُ وَحْدَهٗ كَيْفَ يَسْتَاْنِسُ بِالنَّاسِ وَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا مُحَمَّدٌ عَبْدِىْ وَرَسُوْلِىْ۔

متعجب ہوتا ہوں اُس کے لئے جو پانی سے طہارت (ظاہری) کرتا ہے اور قلبی طہارت نہیں رکھتا تعجب ہے اس پر جو لوگوں کے عیوب میں لگا ہوا ہے حالانکہ اپنے نفس کے عیوب سے غافل ہے۔ تعجب ہے ایسے آدمی سے جو جانتا ہے کہ خدا اُسکے حالات پر آگاہ ہے۔ نافرمانی کیونکر کرتا ہے۔ تعجب ہے ایسے شخص پر جو جانتا ہے کہ وہ اکیلا مرے گا اور قبر میں بھی تنہا داخل ہوگا اور حساب بھی اس سے تنہا ہی لیا جائے گا۔ وہ لوگوں سے کس طرح مانوس ہوتا ہے۔ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی معبود نہیں سوائے معبود برحق کے محمدؐ میرا بندہ اور رسُول ہے۔

اَلسُّوْرَةُ الثَّانِيَةُ (دوسری سورت)

شَهِدْتُ نَفْسِىْ لِنَفْسِىْ اَنْ

میں اپنی ذات کی گواہی دیتا ہوں کہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِیْ لَا
شَرِیْكَ لِیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ
مَنْ لَمْ یَرْضَ بِقَضَآئِیْ
وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَآئِیْ وَلَمْ
یَشْكُرْ عَلٰی نَعْمَآئِیْ وَلَمْ
یَقْنَعْ بِعَطَآئِیْ فَلْیَطْلُبْ
رَبًّا سِوَائِیْ وَلْیَخْرُجْ مِنْ
تَحْتِ سَمَآئِیْ وَمَنْ اَصْبَحَ
حَزِیْنًا عَلَی الدُّنْیَا فَكَاَنَّمَا
اَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَیَّ وَ
مَنِ اشْتَكٰی مُصِیْبَةً نَزَلَتْ
بِهٖ اِلٰی غَیْرِیْ فَقَدْ شَكَانِیْ
وَمَنْ دَخَلَ عَلٰی غَنِیٍّ
فَتَوَاضَعَ لَهٗ مِنْ اَجْلِ
غِنَآئِهٖ ذَهَبَ ثُلُثُ
دِیْنِهٖ وَمَنْ لَطَمَ وَجْهَهٗ
عَلٰی مَیِّتٍ فَكَاَنَّمَا اَخَذَ
مُدْیَةً یُقَاتِلُنِیْ بِهٖ

کوئی لائق پرستش نہیں سوائے ایک
میرے کہ میرا کوئی شریک نہیں اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم میرے بندے اور
رسول ہیں۔ جو شخص میرے فیصلہ پر راضی
نہ ہو اور میری آزمائش پر صبر نہ کرے
اور میری نعمتوں کا شکر گزار نہ ہو اور
میری عطا پر قناعت نہ کرے پس
ایسے آدمی کو اپنا رب بھی میرے علاوہ
کوئی دوسرا طلب کرنا چاہیئے اور میرے
آسمان کے نیچے سے نکل جانا چاہیئے
اور جو شخص دُنیا پر محزون ہو پس ایسا
ہے گویا وہ مجھ پر ناراض ہو رہا ہے
اور غیض غصہ کا اظہار کرتا ہے اور جو
شخص اس مصیبت پر جو اُس پر نازل
ہوئی میرے غیر کے سامنے شکایت کرے
تو گویا اسنے میری شکایت کی۔ اور جو شخص
کسی مالدار کے پاس جائے اور اسکے مال کیوجہ سے
فروتنی کا اظہار کرے تو اسکا ایک تہائی دین
چلا جاتا ہے اور جو شخص کسی مردے پر اپنے مُنہ پر

وَمَنْ كَسَرَ عُوْدًا عَلٰی
قَبْرِ مَیِّتٍ فَكَاَنَّمَا
هَدَمَ كَعْبَتِیْ بِیَدِهٖ
وَمَنْ لَمْ یُبَالِ مِنْ
اَیْنَ یَاْكُلُ لَمْ اُبَالِ
بِهٖ مِنْ اَیِّ بَابٍ اُدْخِلُهٗ
فِیْ جَهَنَّمَ وَمَنْ لَمْ یَكُنْ
لَهٗ فِی الزِّیَادَةِ فِیْ دِیْنِهٖ
فَهُوَ فِی النُّقْصَانِ وَمَنْ
كَانَ فِی النُّقْصَانِ فَالْمَوْتُ
خَیْرٌ لَهٗ وَمَنْ عَمِلَ
بِمَا عَلِمَ زِدْتُهٗ عِلْمًا
اِلٰی عِلْمِهٖ ؕ

طمانچہ مارے تو گویا اُس نے میرے ساتھ
لڑائی کرنے کیلئے نیزہ پکڑا۔ اور جو شخص کسی
میت کی قبر پر سے تختی کو توڑے تو گویا
اس نے میرے کعبہ کو اپنے ہاتھ سے گرا
دیا۔ اور جو شخص پرواہ نہ کرے کہ
کہاں سے وُہ کھاتا ہے تو میں بھی اس
کی پرواہ نہیں کروں گا کہ اسے کس دروازہ
سے دوزخ میں ڈالوں اور وُہ اپنے دین میں
ترقی اور زیادتی میں نہیں ہے بلکہ وُہ
خسارہ میں ہے اور جس کا دین کمی میں ہو اس
کیلئے تو زندگی سے موت بہتر ہے۔ اور
جو شخص اپنے علم پر عمل کرے تو میں اُسکے
لئے پہلے علم سے مزید علم دیتا ہوں ؕ

اَلسُّوْرَةُ الثَّالِثَةُ (تیسری سورت)

یَا بْنَ اٰدَمَ مَنْ قَنَعَ
اسْتَغْنٰی وَمَنْ رَضِیَ
بِالْقَلِیْلِ مِنَ الدُّنْیَا فَقَدْ

اے آدم کی اولاد جس نے قناعت
اختیار کی وہ بے نیاز ہو گیا اور جو تھوڑی
دُنیا پر راضی رہا۔ اُس نے اللہ تعالیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَثِقَ بِاللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ۔

یَا بْنَ اٰدَمَ مَنْ تَرَکَ الْحَسَدَ اِسْتَرَاحَ وَمَنِ اجْتَنَبَ الْحَرَامَ خَلَّصَ دِیْنَہٗ۔

وَمَنْ تَرَکَ الْغِیْبَۃَ ظَھَرَتْ مَحَبَّتُہٗ فِی الْقُلُوْبِ۔

وَمَنِ اعْتَزَلَ عَنِ النَّاسِ سَلِمَ مِنْھُمْ۔

وَمَنْ قَلَّ کَلَامُہٗ کَمُلَ عَقْلُہٗ۔

وَمَنْ رَضِیَ مِنَ اللّٰہِ بِالْقَلِیْلِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِالْقَلِیْلِ مِنَ الْعَمَلِ۔

یَا بْنَ اٰدَمَ اَنْتَ بِمَا تَعْلَمُ لَا تَعْمَلُ کَیْفَ تَطْلُبُ مَا لَا تَعْلَمُ۔

پر بھروسہ کرلیا۔

اے اولادِ آدم جس نے حسد کو چھوڑ دیا۔ راحت میں ہوگیا اور جو حرام سے بچ گیا۔ اُس نے اپنا دین خالص کرلیا۔

اور جس نے غیبت چھوڑ دی تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ظاہر ہوتی ہے۔

اور جو آدمی لوگوں سے کنارہ کش ہوجائے۔ ان سے بچ جاتا ہے۔

اور جو کم گوئی کرے کامل عقل ہوجاتا ہے۔

اور جو اللہ سے کم روزی لینے پر راضی ہوجائے۔ اللہ بھی اس سے کم عمل ہونے پر راضی ہو جائے گا۔

اے اولادِ آدم تو جو کچھ جانتا ہے وہ تو کرتا نہیں تو جو کچھ نہیں جانتا کیونکر طلب کرتا ہے۔

یَا بْنَ اٰدَمَ اَفْنَیْتَ عُمُرَکَ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا فَمَتٰی تَطْلُبُ الْاٰخِرَۃَ ؟

اے اولادِ آدم تو نے اپنی ساری عمر طلب دُنیا میں فنا کر ڈالی تو آخر آخرت کب طلب کرے گا ؟

اَلسُّوْرَۃُ الرَّابِعَۃُ (چوتھی سورت)

یَا بْنَ اٰدَمَ مَنْ اَصْبَحَ حَرِیْصًا عَلَی الدُّنْیَا لَمْ یَزْدَدْ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا بُعْدًا وَفِی الدُّنْیَا اِلَّا کَدًّا وَفِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا جُھْدًا وَاَلْزَمَ اللّٰہُ تَعَالٰی قَلْبَہٗ ھَمًّا لَا یَنْفَکُّ عَنْہُ اَبَدًا وَفَقْرًا لَا یَنَالُ غِنَاہُ اَبَدًا وَاَمَلًا لَا یَنَالُ مُنَاہُ اَبَدًا۔

یَا بْنَ اٰدَمَ کُلَّ یَوْمٍ یَنْقُصُ مِنْ عُمُرِکَ وَاَنْتَ لَا تَدْرِیْ وَیَاْتِیْ

اے اولادِ آدم (یاد رکھو) جو شخص دنیا کا حریص ہوگا تو وہ شخص سوائے خدا سے دُوری کے کچھ زیادہ نہیں پائیگا اور دنیا میں تکلیف و رنج اور آخرت میں سوائے مشقت کچھ وصول نہیں ہوگا۔ اور خدا اس کے دل کو رنج لازم قرار دیتا ہے جو کبھی اس سے جدا نہیں ہوتا اور ایسی محتاجی دیتا ہے کہ کبھی سیری اور غنا اس کو مل نہیں سکتی۔ اور وہ اپنی اُمیدوں کو کبھی نہیں پاسکتا۔

اے اولادِ آدم ہر دن تیری عمر کو کم کر رہا ہے اور تو بیخبر ہے۔ ہر روز میرے خزانہ سے تیرے پاس رزق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كُلَّ يَوْمٍ رِزْقُكَ مِنْ
عِنْدِيْ وَاَنْتَ لَا تَحْمَدُ
فَلَا بِالْقَلِيْلِ تَقْنَعُ وَلَا بِالْكَثِيْرِ تَشْبَعُ
يَا بْنَ اٰدَمَ مَا مِنْ يَوْمٍ
جَدِيْدٍ اِلَّا وَيَاْتِيْكَ مِنْ
عِنْدِيْ رِزْقٌ جَدِيْدٌ وَمَا
مِنْ لَيْلَةٍ اِلَّا وَيَاْتِيْنِيْ
مَلَائِكَتِيْ مِنْ عِنْدِكَ بِعَمَلٍ
قَبِيْحٍ تَاْكُلُ رِزْقِيْ وَ
تَعْصِيْنِيْ وَاَنْتَ تَدْعُوْنِيْ
فَاَسْتَجِيْبُ لَكَ خَيْرِيْ
اِلَيْكَ نَازِلٌ وَشَرُّكَ اِلَيَّ
صَاعِدٌ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى اَنَا
وَبِئْسَ الْعَبْدُ اَنْتَ تَسْئَلُنِيْ
فَاُعْطِيْكَ وَاَسْتُرُ اِلَيْكَ
سُوْءً بَعْدَ قَبِيْحٍ اَنَا اَسْتَحِيْ
مِنْكَ وَاَنْتَ لَا تَسْتَحِيْ مِنِّيْ
وَتَنْسَانِيْ وَتَذْكُرُ غَيْرِيْ
وَتَخَافُ النَّاسَ وَ

آتا ہے اور تو حمد نہیں کرتا۔ اور کم روزی
پر تو قناعت نہیں کرتا۔ اور نہ ہی
زیادہ سے تیری شکم پُری ہوتی ہے۔
اے اولادِ آدم کوئی دن تازہ ایسا
تم پر نہیں گزرتا جس دن تیرے لئے
میری طرف سے تازہ روزی نہ آتی ہو
اور کوئی رات ایسی نہیں گزرتی کہ
جس میں میرے پاس میرے ملائکہ
تیرے بُرے اعمال لیکر نہ آتے ہوں تو رزق
میرا کھاتا ہے اور نافرمانی میری ہی کرتا
ہے حالانکہ تو مجھے پکارتا ہے اور میں جواب
دیتا ہوں تیرے لئے میری خیر و برکت نازل
ہوتی ہے اور تیری بُرائی میرے پاس صعود
کرتی ہے پس میں کیسا اچھا آقا ہوں اور تو
کیسا ہی بُرا بندہ ہے۔ تو مجھ سے سوال
کرتا ہے تو میں تجھے عطا کرتا ہوں اور تیری بُرائی
کے بعد پھر بُرائی کو میں چھپاتا رہتا ہوں
اور تیرے ایک عمل قبیح کے بعد دوسرے پر پردہ ڈالتا
ہوں۔ اے میرے بندے میں تو تجھ سے حیا کرتا ہوں

تَامَنْ غَضَبِيْ ۞

اور تو مجھ سے شرم نہیں کرتا اور تو مجھے بھلائے
ہوئے ہے اور میرے علاوہ دوسرے کو یاد رکھتا ہے اور لوگوں سے ان کی مخالفت
کرنے پر خائف ہے اور میری نافرمانی کرنے کے باوجود میرے غضب سے بے خوف ہے ۞

اَلسُّوْرَةُ الْخَامِسَةُ (پانچویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ لَا تَكُنْ
مِمَّنْ يَطْلُبُ التَّوْبَةَ بِطُوْلِ
الْاَمَلِ وَيَرْجُوا الْاٰخِرَةَ
بِغَيْرِ عَمَلٍ يَقُوْلُ قَوْلَ
الزَّاهِدِيْنَ وَيَعْمَلُ عَمَلَ
الْمُنَافِقِيْنَ اِنْ اُعْطِيَ لَا
يَقْنَعُ وَاِنْ مُنِعَ لَا يَصْبِرُ
يَاْمُرُ بِالْخَيْرِ وَلَا يَفْعَلُهُ
وَيَنْهٰى عَنِ الشَّرِّ وَلَا يَنْتَهِيْ
عَنْهُ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ
وَلَيْسَ مِنْهُمْ وَيُبْغِضُ
الْمُنَافِقِيْنَ وَهُوَ
مِنْهُمْ۔ يَا بْنَ اٰدَمَ

اے اولادِ آدم تو ان لوگوں میں سے
نہ ہو جا جو دُنیا کی لمبی اُمیدیں رکھ کر توبہ
طلب کرتا ہے اور آخرت کی عمل کے
بغیر اُمید رکھے ہوئے ہے۔ کہنے کو تو
تارک الدنیا لوگوں کے قول کہتا ہے
اور عمل منافقوں کا سا کرتا ہے کہ اگر
عطا کیا جائے تو اس عطیہ پر قناعت
نہیں کرتا اور اگر روک لیا جائے تو صبر
نہیں کرتا۔ حکم تو اچھے کاموں کا دیتا ہے
اور خود اسے نہیں کرتا اور بُرائی سے
روکتا ہے اور خود نہیں باز رہتا اور
نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے حالانکہ
خود ان میں سے نہیں ہے اور منافقوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَا مِنْ يَوْمٍ جَدِيْدٍ اِلَّا وَالْاَرْضُ تُخَاطِبُكَ وَتَقُوْلُ يَابْنَ اٰدَمَ تَمْشِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ وَمَصِيْرُكَ فِيْ بَطْنِيْ وَتُذْنِبُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتُعَذَّبُ فِيْ بَطْنِيْ يَابْنَ اٰدَمَ اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَاَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا بَيْتُ الْعَقَارِبِ وَالْحَيَّاتِ وَاَنَا بَيْتُ الْهَوَانِ فَاعْمُرْنِيْ وَلَا تُخْرِبْنِيْ ۞

سے بُغض رکھتا ہے اور حقیقۃً انہیں میں سے وہ خود بھی ہے۔ اے اولادِ آدم کوئی نیا دن ایسا نہیں گزرتا کہ زمین تجھے خطاب نہ کرتی ہو کہ اے اولادِ آدم تو میری پُشت پر چلتا ہے اور ٹھکانا تیرا میرے اندر ہوگا اور گناہ تو میرے اُوپر کرتا ہے اور عذاب تجھے میرے اندر کیا جائے گا۔ یاد رکھ اے اولادِ آدم، میں تنہائی اور وحشت اور ظلمت کا گھر ہوں اور میں خطرناک بچھوؤں اور سانپوں کا گھر ہوں۔ میں ذلّت و پستی کا گھر ہوں۔ مجھے آباد کر لے خراب نہ کر۔

اَلسُّوْرَةُ السَّادِسَةُ (چھٹی سورت)(۶)

يَابْنَ اٰدَمَ مَا خَلَقْتُكُمْ لِاَسْتَكْثِرَ بِكُمْ مِنْ قِلَّةٍ وَلَا لِاَسْتَانِسَ بِكُمْ مِنْ وَحْشَةٍ وَلَا لِاَسْتَعِيْنَ

اے اولادِ آدم میں نے تمہیں اس لئے پیدا نہیں کیا کہ پہلے کوئی کمی تھی اور تمہاری وجہ سے کثرت طلب کی میں نے اور نہ اس لئے کہ اکیلے میں

بِكُمْ عَلٰى اَمْرٍ عَجَزْتُ عَنْهُ وَلَا لِاَجْلِ مَنْفَعَةٍ وَلَالِدَفْعِ مَضَرَّةٍ بَلْ خَلَقْتُكُمْ لِتَعْبُدُوْنِيْ طَوِيْلًا وَتَشْكُرُوْلِيْ كَثِيْرًا وَتُسَبِّحُوْنِيْ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا وَلَوْاَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَصَغِيْرَكُمْ وَكَبِيْرَكُمْ وَحُرَّكُمْ وَعَبْدَكُمْ وَاِنْسَاكُمْ وَجِنَّكُمْ اِجْتَمَعْتُمْ عَلٰى طَاعَتِيْ لَمَا زَادَ ذَالِكَ فِيْ مُلْكِيْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَلَوْاَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَصَغِيْرَكُمْ وَكَبِيْرَكُمْ وَحُرَّكُمْ وَعَبْدَكُمْ وَاِنْسَاكُمْ وَجِنَّكُمْ اِجْتَمَعْتُمْ عَلٰى مَعْصِيَتِيْ مَا نَقَصَ ذَالِكَ مِنْ مُلْكِيْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ

وحشت تھی اور تمہاری وجہ سے انس ہو گیا اور نہ اس لئے پیدا کیا کہ میں کسی بات میں عاجز تھا اور تمہاری وجہ سے اعانت طلب کروں اور نہ کسی فائدے کے لئے اور نہ کسی ضرر ہٹانے کے لئے تمہیں پیدا کیا۔ بلکہ میں نے تمہیں اس لئے پیدا کیا کہ تم کافی زمانہ تک میری عبادت کرو اور میرا شکر بہت کرو اور صبح و شام میری تسبیح کرو۔ یہ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ تم اوّل و آخر زندہ اور مُردہ چھوٹا اور بڑا اور آزاد اور غلام انسان اور جن اگر اکٹھے ہو کر سب میری عبادت کرو گے تو بھی تمہاری یہ عبادت میری مملکت کو ذرہ برابر بھی زیادہ نہیں کر سکتی اور اسی طرح اگر تم پہلے، پچھلے، زندہ، مُردہ، چھوٹے بڑے، آزاد، غلام، جن، انسان اگر میری نافرمانی پر کمر باندھ لو تو میرے مُلک میں ذرہ بھر کمی واقع نہ ہو جائے گی۔ جو بھی کوشش کرے اعمال نیک کرنے میں اُس نے اپنے فائدے کے لئے کیا۔ خدا تو تمام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۞

دُنیا والوں سے مستغنی اور بے نیاز ہے۔

اَلسُّوْرَةُ السَّابِعَةُ (ساتویں سورت)

یَا عَبِیْدَ الدَّنَانِیْرِ وَالدَّرَاهِمِ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ لَكُمُ الدَّرَاهِمَ وَالدَّنَانِیْرَ اِلَّا لِتَاْكُلُوْا بِهَا رِزْقِیْ وَتَلْبَسُوْا بِهَا ثِیَابِیْ وَتُنْفِقُوْا بِهَا فِیْ سَبِیْلِیْ فَاَخَذْتُمْ كِتَابِیْ فَجَعَلْتُمُوْهُ تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ وَاَخَذْتُمُ الدُّنْیَا فَجَعَلْتُمُوْهُ فَوْقَ رُؤُسِكُمْ وَرَفَعْتُمْ بُیُوْتَكُمْ وَخَفَضْتُمْ بُیُوْتِیْ وَلَا اَنْتُمْ بُیُوْتَكُمْ وَاَوْحَشْتُمْ بُیُوْتِیْ فَلَا اَنْتُمْ عَبِیْدٌ اَحْرَارٌ اَبْرَارٌ یَا عَبِیْدَ الدُّنْیَا اِنَّمَا مَثَلُكُمْ كَالْقُبُوْرِ

اے درہم و دینار کے بندو۔ میں نے تمہارے لئے درہم و دینار سوائے کھانے اور لباس پہننے اور میرے راستہ میں خرچ کرنے کے پیدا نہیں کئے۔ تم نے میری کتاب کو پاؤں کے نیچے اور دنیا کو تم نے اپنے سروں پر قرار دیا۔ تم نے اپنے گھروں کو تو بلند کر رکھا ہے اور میرے گھروں کو پست کر دیا ہے۔ اپنے گھروں سے تو تم مانوس ہوتے ہو اور میرے گھروں سے تمہیں وحشت معلوم ہوتی ہے تم نیک آزاد بندے نہیں ہو، اے دنیا کے بندو تمہاری مثال تو چونا گچ قبروں کی سی ہے کہ ان کا ظاہر خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

الْمُجَصَّصَةِ یُرٰی ظَاهِرُهَا مَلِیْحًا وَبَاطِنُهَا قَبِیْحًا یَا بْنَ اٰدَمَ كَمَا لَا یُغْنِی الْمِصْبَاحُ فَوْقَ الْبَیْتِ عَنِ الظُّلْمَةِ الدَّاخِلَةِ عَلَیْهَا كَذٰلِكَ لَا یُغْنِیْ كَلَامُكُمُ الطَّیِّبُ مَعَ اَفْعَالِكُمُ الرَّدِیَّةِ یَا بْنَ اٰدَمَ اَخْلِصْ عَمَلَكَ وَلَا تَسْئَلْنِیْ فَاِنِّیْ اُعْطِیْكَ اَكْثَرَ مِمَّا یَطْلُبُ السَّائِلُوْنَ ۞

اور اندرونی حصہ بُرا اور خراب۔ اے آدم کے بیٹو۔ جیسے چراغ گھر کے اُوپر رہنے سے اندر کے اندھیرے کو فائدہ نہیں پہنچاتا۔ اسی طرح تمہارا میٹھا اور پاکیزہ کلام تمہارے افعال بد کو کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ اے آدم کے بیٹے اپنے عمل کو خالص کر اور پھر تو سوال بھی نہ کر۔ پس میں تم کو اس سے بھی زیادہ عطا کروں گا جو کہ سوال کرنے والے طلب کرتے ہیں ۞

اَلسُّوْرَةُ الثَّامِنَةُ (٨) (آٹھویں سورت)

یَا بْنَ اٰدَمَ اِنِّیْ لَمْ اَخْلُقْكُمْ عَبَثًا وَلَا اَجْعَلْتُكُمْ سُدًی وَلَا اَنَا بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ وَاِنَّكُمْ لَنْ تَنَالُوْا مَا عِنْدِیْ اِلَّا بِالصَّبْرِ عَلٰی مَا تُكْرَهُوْنَ فِیْ طَلَبِ

اے آدم کی اولاد میں نے تم کو بیکار اور لغو و مہمل پیدا نہیں کیا۔ اور نہ ہی میں تمہارے اعمال سے غافل ہوں۔ یاد رکھو جو کچھ میرے پاس جنت میں ہے تم ہرگز اس تک نہیں پہنچ سکتے۔ جب تک میری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رِضَائِیْ وَالصَّبْرُ عَلٰی طَاعَتِیْ
اَیْسَرُ عَلَیْکُمْ مِنَ الصَّبْرِ
عَلٰی حَرِّ النَّارِ وَعَذَابُ الدُّنْیَا
اَیْسَرُ عَلَیْکُمْ مِنْ عَذَابِ
الْاٰخِرَةِ یَا بْنَ اٰدَمَ کُلُّکُمْ
ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَیْتُهٗ
وَکُلُّکُمْ مَرِیْضٌ اِلَّا
مَنْ شَفَیْتُهٗ وَکُلُّکُمْ
فَقِیْرٌ اِلَّا مَنْ اَغْنَیْتُهٗ
وَکُلُّکُمْ هَالِکٌ اِلَّا مَنْ
اَنْجَیْتُهٗ وَکُلُّکُمْ مُسِیْٓءٌ
اِلَّا مَنْ عَصَمْتُهٗ فَتُوْبُوْا
اِلَیَّ اَرْحَمْکُمْ وَلَا تَهْتِکُوْا
اَسْتَارَکُمْ عِنْدَ مَنْ لَا
یَخْفٰی عَلَیْهِ اَسْرَارُکُمْ

رضا کو طلب کرتے ہوئے تم جس سے
کراہت کرتے ہو اس پر صبر نہ کرو اور
میرے حکم ماننے پر صبر کرنا دوزخ کی آگ
پر صبر کرنے سے زیادہ آسان ہے اور
دنیا کا عذاب اور تکلیف آخرت کے عذاب سے
بہت آسان ہے اے آدم کی اولاد تم سب
راستہ بھولے ہوئے ہو مگر وہ جسے میں
ہدایت کروں اور تم سب بیمار ہو مگر وہ
جسے میں شفا دوں اور تم سب فقیر ہو مگر
وہ جسے میں غنی کروں اور تم سب ہلاکت
میں پڑنے والے ہو مگر وہ جسے میں نجات
دوں اور تم سب گنہگار ہو مگر وہ جسے میں
بچالوں۔ پس تم سب میری طرف توبہ کرو
تاکہ میں تم پر رحم کروں اور اپنے پردے
چاک نہ کرو۔ اس ذات کے پاس جس
پر تمہارے بھید چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

اَلسُّوْرَةُ التَّاسِعَةُ (۹) نویں سورت

یَا بْنَ اٰدَمَ لَا تَلْعَنُوْا — اے اولاد آدم مخلوقات پر

الْمَخْلُوْقِیْنَ فَتَرْجِعُ اللَّعْنَةُ
عَلَیْکُمْ یَا بْنَ اٰدَمَ اِسْتَقَامَتْ
سَمٰوَاتِیْ فِی الْهَوَاءِ بِلَا
عَمَدٍ بِاسْمٍ مِنْ اَسْمَآئِیْ
وَلَا تَسْتَقِیْمُ قُلُوْبُکُمْ
بِاَلْفِ مَوْعِظَةٍ مِنْ
کِتَابِیْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ کَمَا
لَا یَلِیْنُ الْحَجَرُ فِی الْمَآءِ
کَذٰلِکَ لَا تُفِیْدُ الْمَوْعِظَةُ
فِی الْقُلُوْبِ الْقَاسِیَةِ یَا بْنَ
اٰدَمَ کَیْفَ لَا تَجْتَنِبُوْنَ
الْحَرَامَ وَلَا اِکْتِسَابَ
الْاٰثَامِ وَلَا تَخَافُوْنَ
النِّیْرَانَ وَلَا تَتَّقُوْنَ غَضَبَ
الرَّحْمٰنِ فَلَوْلَا مَشَایِخُ
رُکَّعٌ وَاَطْفَالٌ رُضَّعٌ وَ
بَهَائِمُ رُتَّعٌ وَشُبَّانٌ
خُشَّعٌ لَجَعَلْتُ السَّمَآءَ فَوْقَکُمْ
حَدِیْدًا وَالْاَرْضَ صُفْرًا

لعنت نہ کرو۔ کیونکہ لعنت تم پر پلٹ
آئے گی۔ اے اولاد آدم میرے آسمان
ہوا میں بغیر ستون میرے ناموں سے
ایک نام کے سبب سے کھڑے ہیں اور
تمہارے دل میری کتاب کی ہزار
نصیحتوں سے بھی قائم نہیں ہوتے۔ اے
لوگو! جیسے پانی میں پتھر نرم نہیں ہوتا۔
اسی طرح سخت دلوں پر نصیحت مفید
نہیں ہوتی۔ اے اولادِ آدم! تم کس
طرح حرام سے نہیں بچتے ہو۔ اور
نہ ہی گناہ کرنے سے پرہیز
کرتے ہو۔ اور تم دوزخ کی آگ
سے بھی نہیں ڈرتے۔ اور نہ ہی
تم خدا کے غضب سے ڈرتے ہو
یاد رکھو۔ اگر ضعیف لوگ رکوع
کرنے والے اور دودھ پینے والے
بچے اور حیوانات چرنے والے اور
نوجوان ڈرنے والے نہ ہوتے تو
میں تم لوگوں پر آسمان مثل لوہے کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالتُّرَابَ جَمَادًا وَمَا اَنْزَلْتُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَآءِ قَطْرَةً وَلَا اَنْبَتُّ لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ حَبَّةً وَاَصَبْتُ عَلَيْكُمُ الْعَذَابَ صَبًّا ۞

اور زمین پیتل کی اور مٹی جماد بنا دیتا اور نہ آسمان سے تمہارے لئے ایک قطرہ پانی کا برساتا اور نہ ہی زمین سے دانہ اُگاتا اور تم لوگوں پر بہت سخت عذاب نازل کرتا ۞

اَلسُّوْرَةُ الْعَاشِرَةُ (دسویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ قَدْ جَآئَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ وَاِنَّكُمْ لَا تُحْسِنُوْنَ اِلَّا بِمَنْ اَحْسَنَ اِلَيْكُمْ وَلَا تَصِلُوْنَ اِلَّا لِمَنْ وَّصَلَكُمْ وَلَا تُكَلِّمُوْنَ اِلَّا لِمَنْ كَلَّمَكُمْ وَلَا تُطْعِمُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اَطْعَمَكُمْ وَلَا تُنْصِفُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اَنْصَفَكُمْ وَلَا تُكْرِمُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اَكْرَمَكُمْ فَلَيْسَ

اے اولادِ آدم یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آیا ہے۔ پس جس کا جی چاہے ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کفر اختیار کرے۔ تحقیق تم لوگ تو نیکی اسی سے کرتے ہو جو تم سے نیکی کرے اور صلہ رحمی بھی نہیں کرتے سوائے اسکے جسنے تم سے کی ہو اور تم کلام نہیں کرتے ہو سوائے اسکے کہ جو تم سے کلام کرے اور تم نہیں کھلاتے ہو سوائے اسکے جسنے تم کو کھلایا ہو اور انصاف نہیں کرتے سوائے اسکے جسنے تم سے انصاف کیا ہو اور

لِاَحَدٍ عَلٰى اَحَدٍ فَضْلٌ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ الَّذِيْنَ يُحْسِنُوْنَ اِلٰى مَنْ اَسَآءَ اِلَيْهِمْ وَيَصِلُوْنَ اِلٰى مَنْ قَطَعَهُمْ وَيُعْطُوْنَ اِلٰى مَنْ حَرَمَهُمْ وَيُنْصِفُوْنَ مَنْ خَانَهُمْ وَيُكَلِّمُوْنَ اِلٰى مَنْ هَاجَرَ مِنْهُمْ وَيُكْرِمُوْنَ مَنْ اَهَانَهُمْ ۞

تم عزت و احترام نہیں کرتے سوائے اسکے جسنے تمہاری عزت کی ہو پس تم کسی کو بھی ایکدوسرے پر کوئی فضیلت نہیں ہے یاد رکھو کے مومن تو بس وہی ہیں جو خدا اور رسولؐ پر ایمان لائے ہیں اور جو ان لوگوں سے بھی احسان کرتے ہیں جو اُنسے بُرا سلوک کرتے ہیں اور جو قطع رحمی کرتے ہیں۔ اُنسے بھی صلہ رحمی کرتے ہیں اور جو لوگ انکو محروم رکھتے ہیں انکو بھی عطا کرتے ہیں اور جو اُنسے خیانت کرے اس سے بھی انصاف کرتے ہیں اور جو اُن سے جُدائی اختیار کرے اُس سے بھی کلام کرتے ہیں اور جو اُن کی اہانت کرے اس کی بھی عزت کرتے ہیں۔

اَلسُّوْرَةُ الْحَادِيَةَ عَشَرَ (گیارھویں سورت)

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَ

اے لوگو دُنیا اس کا گھر ہے جس کا حقیقتہً (آخرت میں) کوئی گھر نہیں اور اس کا مال ہے جسکا جاودانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ وَبِهَا يَفْرَحُ مَنْ لَا يَقِيْنَ لَهُ وَعَلَيْهَا يَحْرِصُ مَنْ لَا تَوَكُّلَ لَهُ وَيَطْلُبُ شَهَوَاتِهَا مَنْ لَا مَعْرِفَةَ لَهُ فَمَنْ اَخَذَ نِعْمَةً زَائِلَةً وَحَيٰوةً مُنْقَطِعَةً وَشَهْوَةً فَانِيَةً ظَلَمَ نَفْسَهُ وَعَصٰى رَبَّهُ وَنَسِيَ اٰخِرَتَهُ وَغَرَّتْهُ حَيٰوتُهُ ؕ

مال نہیں اس کو وہ جمع کرتا ہے جسے عقل نہیں اور اس پر وہ خوش ہوتا ہے جو یقین نہ رکھتا ہو اور اس پر وہ حریص ہوتا ہے۔ جسے توکل نہیں اور شہوات دنیا کا وہ طالب ہوتا ہے جو معرفت نہیں رکھتا۔ پس جس شخص نے ہمیشہ نہ رہنے والی نعمت کو لیا اور ختم ہونے والی زندگی اور مٹنے والی شہوت کو حاصل کیا۔ اُس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنی آخرت کو بھول گیا اور اُسے اُس کی زندگی نے دھوکہ میں رکھا ؕ

اَلسُّوْرَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَ (بارھویں سورت) ۱۲

يَا بَنِيْ اٰدَمَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ الخ كَمَا لَا تَهْتَدُوْنَ السَّبِيْلَ اِلَّا

اے اولادِ آدم میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر بخشی ہیں الخ جس طرح راستہ تم کو نہیں مل سکتا۔ سوائے دلیل و علامت کے۔

بِالدَّلِيْلِ فَكَذٰلِكَ لَا تَهْتَدُوْنَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ اِلَّا بِالْعِلْمِ وَكَمَا لَا تَجْتَمِعُوْنَ الْمَالَ اِلَّا بِالتَّعَبِ وَكَذٰلِكَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا بِالصَّبْرِ عَلَى الْعِبَادَةِ فَتَقَرَّبُوْا بِالنَّوَافِلِ وَاطْلُبُوْا رِضَائِيْ بِرِضَاءِ الْمَسَاكِيْنِ فَاِنَّ رِضَائِيْ لَا يُفَارِقُهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَاطْلُبُوْا فِيْ مَجَالِسَتِكُمُ الْعُلَمَاءَ فَاِنَّ رَحْمَتِيْ لَا تُفَارِقُهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا يَا مُوْسٰى اِسْمَعْ مَا اَقُوْلُ وَالْحَقُّ مَا اَقُوْلُ اِنَّهُ مَنْ تَكَبَّرَ عَلٰى مِسْكِيْنٍ حَشَرْتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى صُوْرَةِ ذَرَّةٍ تَحْتَ اَقْدَامِ النَّاسِ وَمَنْ

پس اسی طرح جنت کا راستہ تم کو نہیں مل سکتا بغیر علم کے اور جیسے تم مال بغیر مشقت نہیں جمع کر سکتے۔ اسی طرح جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ سوائے عبادت پر صبر کرنے کے پس تم نوافل کے ذریعہ سے میرے مقرب بنو اور مساکین کو راضی رکھنے سے میری رضا طلب کرو کیونکہ میری رضامندی ان سے چشم زدن میں بھی جدا نہیں ہوتی اور صحبتِ علماء کی رغبت کرو۔ اسی لئے کہ میری رحمت ان سے کچھ دیر کیلئے بھی جدا نہیں ہوتی۔ اے موسیٰ جو کچھ میں کہتا ہوں سُن اور حق یہ ہے جو میں کہتا ہوں کہ جو شخص مساکین پر تکبر کرے گا۔ میں بروز قیامت اُسے لوگوں کے پیروں کے نیچے بصورت ذرہ محشور کروں گا۔ اور جو کوئی کسی مسلم کی پردہ دری کریگا۔ میں اُسکے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَعَرَّضَ بِهَتْكِ سِتْرِ مُسْلِمٍ
اَهْتَكُ سِتْرَهٗ سَبْعِيْنَ مَرَّةً
وَمَنْ تَوَاضَعَ لِعَالِمٍ اَوْ
وَالِدَيْهِ رَفَعْتُهٗ فِي الدَّارَيْنِ
وَمَنْ اَهَانَ مُؤْمِنًا
مُسْلِمًا لِفَقْرِهٖ فَقَدْ بَارَزَنِيْ
فِي الْمُحَارَبَةِ وَمَنْ اَحَبَّ
مُؤْمِنًا مِنْ اَجْلِيْ
صَافَحَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ
فِي الدَّارَيْنِ فِي الدُّنْيَا
سِرًّا وَفِي الْاٰخِرَةِ
جَهْرًا ؛

پردہ کو ستر مرتبہ بے حرمت کرونگا۔
اور جو شخص کسی عالم یا ماں باپ
آگے جھکے گا۔ تو میں اسے دونوں
جہان میں بلند مرتبہ دوں گا اور جو
کوئی مومن مسلمان کی محتاجی کی وجہ سے
اہانت کرے گا پس وہ میرے ساتھ
لڑائی میں مبارز ہوا اور جس نے
کسی مومن کو میری وجہ سے دوست
رکھا اُس کے ساتھ فرشتے دونوں
جہان میں مصافحہ کریں گے۔ دُنیا
میں مخفی طریقہ سے اور آخرت میں
ظاہری صورت میں ؛

اَلسُّوْرَةُ الثَّالِثَةَ عَشَرَ (تیرھویں سورت ۱۳)

یَا بْنَ اٰدَمَ اَطِيْعُوْنِيْ
يُقَدِّرْ حَوَائِجَكُمْ اِلَيَّ
وَاَعْصُوْنِيْ بِقَدْرِ صَبْرِكُمْ
عَلَى النَّارِ وَتَزَوَّدُوْا مِنَ

اے آدم کی اولاد میری اطاعت
اتنی کرو جس قدر اپنی ضروریات مجھ
سے رکھتے ہو اور اتنی بے فرمانی کرو
جتنا آگ پر صبر کر سکتے ہو اور دنیا کا

الدُّنْيَا بِقَدْرِ مَسْكَنِكُمْ
فِيْهَا وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى اٰجَالِكُمُ
الْمُتَاَخِّرَةِ وَاَرْزَاقِكُمُ
الْحَاضِرَةِ وَذُنُوْبِكُمُ
الْمُسْتُوْرَةِ وَكُلُّ شَيْءٍ
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهِيْ وَلَوْ
خِفْتُمْ مِنَ النَّارِ كَمَا
خِفْتُمْ مِنَ الْفَقْرِ لَا
اَغْنَيْتُكُمْ مِنْ حَيْثُ
لَا تَحْتَسِبُوْنَ وَلَوْ رَغِبْتُمْ
فِي الْجَنَّةِ كَمَا رَغِبْتُمْ
فِي الدُّنْيَا لَاَسْعَدْتُكُمْ
فِي الدَّارَيْنِ وَلَا تُمِيْتُوْا
قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ
الدُّنْيَا فَزَوَالُهَا قَرِيْبٌ ؛

توشہ اتنا لو۔ جتنا تمہیں اس میں رہنا
ہے اور آخرت کے لئے اتنا زادِ راہ
ہمراہ لو جس قدر وہاں پر رہنا ہے۔
اور دیر سے آنے والی موت اور موجود
رزق اور مخفی گناہوں کی طرف نظر ہی
نہ کرو۔ یاد رکھو ہر شے فنا ہو جائے
گی سوائے میری ذات کے اور اے
لوگو! اگر تم آتش جہنم سے اُسی طرح
ڈرتے ہو جس طرح فقر سے ڈرتے
ہو تو میں تم کو اس طرح غنی کرتا کہ تم
کو خیال بھی نہ ہوتا، اور اگر تم جنت
میں اتنی رغبت کرتے جتنی دنیا میں
کرتے ہو تو میں تم کو دونوں جہان
میں سعید کر دیتا۔ تم اپنے دلوں کو
حُبِّ دنیا کی وجہ سے مُردہ نہ کرو۔
پس اسلئے کہ اس کا زوال قریب ہے ؛

اَلسُّوْرَةُ الرَّابِعَةَ عَشَرَ (چودھویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ كَمْ مِنْ	اے آدم کی اولاد۔ کتنے ہی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سِرَاجٍ اَطْفَأَتْهُ الرِّيْحُ
وَكَمْ مِنْ عَابِدٍ اَفْسَدَهُ
الْعُجْبُ وَكَمْ مِنْ فَقِيْرٍ
اَفْسَدَهُ الْفَقْرُ وَكَمْ مِنْ
غَنِيٍّ اَفْسَدَهُ الْغِنٰى وَكَمْ
مِنْ صَحِيْحٍ اَفْسَدَهُ الْعَافِيَةُ
وَكَمْ مِنْ عَالِمٍ اَفْسَدَهُ
الْعِلْمُ يَابْنَ اٰدَمَ زَارِعْنِيْ
وَرَابِحْنِيْ وَاسْئَلُوْنِيْ وَ
عَامِلُوْنِيْ فَاِنَّ رِبْحَكُمْ عِنْدِيْ
مَالَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا
اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ
عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَلَا تَنْفَدُ
خَزَائِنِيْ وَلَا يَنْقُصُ مُلْكِيْ
وَاَنَا الْوَهَّابُ يَابْنَ اٰدَمَ
دِيْنُكَ لَحْمُكَ وَدَمُكَ فَاِنْ
صَلَحَ دِيْنُكَ صَلَحَ لَحْمُكَ
وَدَمُكَ وَاِنْ فَسَدَ دِيْنُكَ
فَسَدَ لَحْمُكَ وَدَمُكَ

چراغ ہیں جن کو ہوا نے بجھا دیا
ہے اور کئی عابد ایسے ہیں جن کو
عُجب نے تباہ کر دیا ہے اور بہت
سے محتاج و فقیر ایسے ہیں جن کے
فقر نے ان کو برباد کر دیا اور کتنے
ہی مالدار ہیں جن کو مال نے فاسد
کر دیا اور کئی ایسے تندرست ہیں جنکو
صحت نے تباہ کر دیا اور بہت سے
عالم ہیں جنکو اُنکے علم نے ہلاک کر دیا۔
اے اولادِ آدم میرے ساتھ مزارعت
کرو اور تجارت میں نفع ہو اور مجھ سے تم
سوال کرو اور میرے ساتھ لین دین
کرو۔ کیونکہ تمہارا نفع میرے پاس
ایسا ہے کہ کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ
ہی کسی کان نے سُنا ہے اور نہ کسی فرد
بشر کے دِل پر خیال گزرا ہے اور میرے
خزانے ختم نہیں ہوتے اور نہ ہی میرا مُلک
کم ہوتا ہے۔ مَیں عطا کرنیوالا ہوں۔ اے
اولادِ آدم تیرا دین تیرا گوشت و خون ہے

فَلَا تَكُنْ كَالْمِصْبَاحِ
يُضِيْءُ لِلنَّاسِ وَ يُحْرِقُ
نَفْسَهُ بِالنَّارِ وَاخْرُجْ
حُبَّ الدُّنْيَا عَنْ قَلْبِكَ
فَاِنِّيْ لَا اَجْمَعُ حُبِّيْ وَحُبَّ
الدُّنْيَا فِيْ قَلْبٍ وَاحِدٍ
اَبَدًا كَمَا لَا يَجْتَمِعُ الْمَاءُ
وَالنَّارُ فِيْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ
وَارْفُقْ بِنَفْسِكَ فِيْ جَمِيْعِ
الرِّزْقِ فَاِنَّ الرِّزْقَ
مَقْسُوْمٌ وَالْحَرِيْصُ
مَحْرُوْمٌ وَالْبَخِيْلُ مَذْمُوْمٌ
وَالنِّعْمَةُ لَا تَدُوْمُ
وَالْاَجَلُ مَعْلُوْمٌ وَخَيْرُ
الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَخَيْرُ الْغِنٰى اَلْقَنَاعَةُ وَ
خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى وَشَرُّ
صَلَاحِكُمُ الْكَذِبُ وَشَرُّ
نَصِيْحَتِكُمُ النَّمِيْمَةُ وَمَا

پس تیرا دین اگر ٹھیک رہا تو تیرا گوشت و
خون بھی درست رہے گا۔ اور اگر تیرا دین
خراب ہو گیا تو تیرا گوشت و خون فاسد
ہو جائیگا۔ اے انسان تو مثل چراغ کے
نہ ہو کہ لوگوں کے لئے روشن ہوتا ہے اور
اپنی جان کو جلاتا ہے اور دنیا کی محبت
اپنے دل سے نکال ڈال کہ میں اپنی محبت
اور دُنیا کی محبت کو ایک دل میں ہرگز
جمع نہیں کرتا۔ جیسے ایک برتن میں
پانی اور آگ نہیں جمع ہو سکتے اور اپنی
جان پر نرمی کر رزق جمع کرنے میں کیونکہ
رزق و روزی بانٹی ہوئی ہے اور
لالچی محروم رہتا ہے۔ بخیل کی مذمت
ہوتی ہے اور نعمت ہمیشہ نہیں رہتی۔
اور اجل و موت معلوم ہے اور بہترین
حکمت خوفِ خدا ہے اور بہترین
مالداری قناعت ہے اور بہترین توشہ
پرہیزگاری ہے اور بدترین صلاح
جھوٹ ہے اور تمہاری بدترین خیر خواہی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞

چُغلی کھانا ہے اور تیرا رب بندوں پر ظُلم کرنے والا نہیں ۞

اَلسُّوْرَةُ الْخَامِسَةُ عَشَرَ (پندرھویں سورت)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ وَ لِمَ تَنْهَوْنَ عَمَّا لَا تَنْتَهُوْنَ وَلِمَ تَأْمُرُوْنَ بِمَا لَا تَعْمَلُوْنَ وَلِمَ تَجْمَعُوْنَ مَا لَا تَأْكُلُوْنَ وَلِمَ التَّوْبَةُ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ تُؤَخِّرُوْنَ وَ بِعَامٍ بَعْدَ عَامٍ تَنْتَظِرُوْنَ اَلَكُمْ مِنَ الْمَوْتِ اَمَانٌ اَمْ بِاَيْدِيْكُمْ بَرَآءَةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ اَمْ تَحَقَّقْتُمُ الْفَوْزَ بِالْجِنَانِ ءَ اَنْظَرَتْكُمُ النِّعْمَةُ وَعَزَّكُمْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى طُوْلُ الْاٰمَالِ فَلَا تَغُرَّنَّكُمْ

اے ایماندارو تم کیوں کہتے ہو وہ چیز جس کو کرتے نہیں اور کس لئے تم اس سے روکتے ہو جس سے تم خود نہیں رُکتے اور کیوں اُس چیز کا حُکم دیتے ہو جو آپ عمل نہیں کرتے اور جس کو کھاتے نہیں اسے کیوں جمع کرتے ہو اور کس لئے ہر آئے دن تم توبہ کو مؤخر کرتے رہتے ہو اور توبہ میں ہر سال انتظار کرتے ہو۔ کیا موت سے تمہیں امان مل گئی ہے یا تمہارے ہاتھ میں آتش جہنم سے نجات کا پروانہ ہے یا تمہیں جنت میں پہنچ جانے کا یقین ہو چکا ہے۔ آیا تمہیں نعمت نے مُہلت دے رکھی ہے اور لمبی

الصِّحَّةُ وَالسَّلَامَةُ فَاِنَّ اَيَّامَكُمْ مَعْلُوْمَةٌ وَّاَنْفَاسَكُمْ مَعْدُوْدَةٌ وَّسَرَآئِرَكُمْ مَكْشُوْفَةٌ وَّاَسْتَارَكُمْ مَهْتُوْكَةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا اُولِي الْاَلْبَابِ وَقَدِّمُوْا مَا فِيْ اَيْدِيْكُمْ لِمَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَقَدَّمْ عَلٰى عَمَلِكَ فَاِنَّكَ فِيْ هَدْمِ عُمُرِكَ وَمِنْ يَوْمٍ خَرَجْتَ مِنْ بَطْنِ اُمِّكَ تَدْنُوْ اِلٰى كُلِّ يَوْمٍ قَبْرَكَ فَلَا تَكُنْ كَالْخَشَبِ الَّذِيْ يُحْرِقُ نَفْسَهٗ بِالنَّارِ لِغَيْرِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا مُحَمَّدٌ عَبْدِيْ وَرَسُوْلِيْ ۞

اُمیدوں نے تمہیں اللہ تعالیٰ سے مغرور کر دیا ہے تمہیں صحت و تندرستی دھوکا نہ دے کیونکہ تمہاری زندگی کے دن معلوم ہیں اور سانس گنتی کے ہیں اور تمہارے مخفی اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور تمہارے پردے پھاڑ دیئے جائیں گے۔ اے صاحبانِ عقل خدا سے ڈرو۔ اور جو مال تمہارے ہاتھوں میں ہے اُسکے ذریعے اپنے سامنے (قیامت) کیلئے پہلے سے بھیجو۔ اے آدم کی اولاد اعمالِ خیر کرنے پر بڑھ۔ کیونکہ تیری عمر انحطاط پر ہے۔ اور جس دن سے تو اپنی ماں سے پیدا ہوا ہے تو اپنی قبر سے قریب ہو رہا ہے۔ پس تم کو اُس لکڑی کی مانند نہ ہونا چاہیئے جو اپنے نفس کو آگ سے جلا دیتی ہے۔ غیر کے فائدے کے لئے از روئے تحقیق کوئی معبود برحق سوائے حقیقی خدا کے نہیں اور محمدؐ میرے خاص بندہ اور رسول ہیں ۞

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلسُّوْرَةُ السَّادِسَةُ عَشَرَ (۱۶ سولہویں سورت)

يَابْنَ اٰدَمَ اَنَا حَيٌّ لَا اَمُوْتُ اِعْمَلْ بِمَا اَمَرْتُكَ وَانْتَهِ عَمَّا نَهَيْتُكَ حَتّٰى اَجْعَلَكَ حَيًّا لَا تَمُوْتُ يَابْنَ اٰدَمَ اَنَا مَلِكٌ لَا اَزُوْلُ اِذَا قُلْتُ لِشَيْءٍ كُنْ فَيَكُوْنُ اَطِعْنِيْ فِيْمَا اَمَرْتُكَ وَانْتَهِ عَمَّا نَهَيْتُكَ حَتّٰى تَقُوْلَ لِشَيْءٍ كُنْ فَيَكُوْنُ يَابْنَ اٰدَمَ اِذَا كَانَ قَوْلُكَ مَلِيْحًا وَعَمَلُكَ قَبِيْحًا فَاَنْتَ رَاْسُ الْمُنَافِقِيْنَ وَاِنْ كَانَ ظَاهِرُكَ مَلِيْحًا وَبَاطِنُكَ قَبِيْحًا فَاَنْتَ اَهْلَكُ الْهَالِكِيْنَ يَابْنَ اٰدَمَ لَا يَدْخُلُ جَنَّتِيْ

اے آدم کی اولاد میں ہمیشہ زندہ رہنے والا ہوں مروں گا کبھی نہیں تو عمل کر جس کا میں نے تجھے حکم دیا ہے اور جس چیز سے تم کو منع کیا ہے اس سے رُک جا۔ تاکہ میں تجھے زندہ رہنے والا بنا دُوں کہ تو مرے نہیں اے آدم کے بیٹے میں بادشاہ ہمیشہ رہنے والا ہوں جب میں کسی چیز کو کہتا ہوں کہ ہو جا، تو ہو جاتی ہے۔ تو میری اطاعت کر۔ جن چیزوں میں میں نے تجھے حکم دیا ہے اور باز رہ جس سے تم کو منع کیا ہے تاکہ تو بھی جس چیز کو کہے کہ ہو جا تو ہو جائے۔ اے اولادِ آدم! جب تیرا قول خوشگوار اور عمل تیرا قبیح ہو تو منافقوں کا سردار ہوگا۔ اور اگر ظاہر تیرا اچھا اور باطن تیرا

اِلَّا مَنْ تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِيْ وَقَطَعَ نَهَارَهٗ بِذِكْرِيْ وَكَفَّ نَفْسَهٗ عَنِ الشَّهَوَاتِ مِنْ اَجْلِيْ وَيُوَاخِيْ الْغَرِيْبَ وَيُوَاسِيْ الْفَقِيْرَ وَيَرْحَمُ الْمُصَابَ وَيُكْرِمُ الْيَتِيْمَ وَيَكُوْنُ لَهٗ كَالْاَبِ الرَّحِيْمِ وَلِلْاَرَامِلِ كَالزَّوْجِ الشَّفِيْقِ فَمَنْ كَانَ هٰذِهٖ صِفَتُهٗ يَكُوْنُ اِنْ دَعَانِيْ لَبَّيْتُهٗ وَاِنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ ؛

خراب ہوگا تو سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا تو ہوگا۔ اے اولادِ آدم یاد رکھو کوئی بھی داخل جنت نہ ہو سکے گا۔ جب تک میری عظمت کے آگے نہ جھک جائیگا اور دن گزارے گا مجھے یاد کرتے ہوئے اور اپنے تئیں خواہش نفسانی سے روکے گا میری خاطر اور غریب و مسافر سے برادرانہ تعلق رکھے گا اور محتاج سے ایثار کریگا اور مصیبت زدہ پر رحم کریگا اور یتیم کی عزت اور احترام کرے اور مانند مہربان باپ کے اس پر شفیق ہو اور بیوہ کے لئے نیک شوہر کی طرح سلوک رکھے۔ پس جس کی یہ صفات ہوں پس وہ دُعا کریگا تو میں قبول کروں گا۔ اور اگر سوال کریگا تو میں عطا کروں گا۔

اَلسُّوْرَةُ السَّابِعَةُ عَشَرَ (۱۷ سترھویں سورت)

يَابْنَ اٰدَمَ اِلٰى كَمْ

اے اولاد آدم کب تک تم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَشْكُوْنَنِيْ وَاِلٰى كَمْ
تَنْسُوْنَنِيْ وَاِلٰى كَمْ
تَكْفُرُوْنَنِيْ وَلَسْتُ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ وَاِلٰى
مَتٰى تَجْحَدُوْنَ بِنِعْمَتِيْ
وَرِزْقُكُمْ يَاْتِيْكُمْ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ مِّنْ عِنْدِيْ وَ
اِلٰى مَتٰى تَجْحَدُوْنَ بِرُبُوْبِيَّتِيْ
وَلَيْسَ لَكُمْ رَبٌّ
غَيْرِيْ وَاِلٰى مَتٰى
تَجُوْرُوْنَنِيْ وَلَمْ اَجُرْكُمْ
وَاِذَا طَلَبْتُمُ الطَّبِيْبَ
لِاَبْدَانِكُمْ فَمَنْ يَّشْفِيْكُمْ
عَنْ ذُنُوْبِكُمْ فَقَدْ
شَكَوْتُمْ وَسَخِطْتُمْ
قَضَائِيْ وَاِذَا لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ
قُوْتَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ
فَقَالَ اَنَا بِشَرٍّ وَّلَسْتُ
بِخَيْرٍ فَقَدْ جَحَدَ بِنِعْمَتِيْ

میری شکایت کروگے اور کب تک
مجھے بھلاؤ گے اور کب تک تم کفرانِ
نعمت کروگے اور میں تو اپنے بندوں
پر ظلم نہیں کرتا اور کب تک تم میری
نعمت کا انکار کرتے رہو گے حالانکہ
میری طرف سے تمہارا رزق ہر روز نیا
آتا رہتا ہے اور کب تک تم میری
ربوبیت کے منکر رہو گے۔ حالانکہ
میرے سوائے تمہارا کوئی رب نہیں ہے
اور تم کب تک ظلم کروگے۔ حالانکہ
میں تم پر جفا نہیں کرتا اور جس وقت تم
حکیم کو ڈھونڈھتے ہو اپنے بدنوں کے
لئے پس تم کو گناہوں سے شفا کون دیگا
(میں) پھر تم شکوہ اور ناراضگی بھی میرے
قضا و قدر کی کرتے ہو اور جس وقت
تم میں سے کسی کو تین دن کی غذا نہ
ملے پس وہ کہنے لگ جاتا ہے کہ میں
بہت ہی برا ہوں اور میرے لئے
اچھائی تو ہے نہیں پس اُس نے

وَمَنْ مَّنَعَ الزَّكٰوةَ مِنْ
مَّالِهٖ فَقَدِ اسْتَخَفَّ
بِكِتَابِيْ وَاِذَا عَلِمَ بِوَقْتِ
الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَفْرُغْ
لَهَا فَقَدْ غَفَلَ عَنِّيْ وَ
اِذَا قَالَ اِنَّ الْخَيْرَ مِنْ
عِنْدِيْ وَالشَّرَّ مِنْ عِنْدِ
اِبْلِيْسَ فَقَدْ جَحَدَ رُبُوْبِيَّتِيْ
وَجَعَلَ اِبْلِيْسَ
شَرِيْكًا لِّيْ ؕ

میری نعمت کا انکار کیا اور جس نے اپنے
مال سے زکوٰۃ روک لی۔ اس نے میری
کتاب کی توہین کی۔ اور جب کسی کو نماز
کا وقت معلوم ہو جائے اور نماز کے
لئے وقت نہ نکالے پس وہ میری ذات
سے غافل ہو گیا اور نیز جب کسی نے
کہا کہ اچھائی تو میری طرف سے ہے
اور برائی شیطان کی وجہ سے۔ پس
اس نے میری ربوبیت کا انکار کر دیا
اور ابلیس کو میرا شریک بنا دیا ؕ

اَلسُّوْرَةُ الثَّامِنَةُ عَشَرَ (اٹھارویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ اِصْبِرْ
وَتَوَاضَعْ اَرْفَعْكَ
وَاشْكُرْ لِيْ اَزِدْكَ
وَاسْتَغْفِرْ لِيْ اَغْفِرْ لَكَ
وَادْعُنِيْ اَسْتَجِبْ لَكَ
وَاسْئَلْنِيْ اُعْطِكَ وَ

اے اولادِ آدم۔ صبر کر تو اور
فروتنی اختیار کر تو میں تجھے بلندی دونگا
اور میرا شکر کر تو میں تیری روزی زیادہ
کروں گا اور تو استغفار کر تو تیرے
گناہ بخش دوں گا اور مجھے بلا تو تو
میں قبول کروں گا اور تو سوال کر تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَصَدَّقْ لِيْ اُبَارِكْ
لَكَ فِيْ رِزْقِكَ وَصِلْ
رَحِمَكَ اَزِدْ فِيْ عُمُرِكَ
وَاَنْسِيْ اَجَلَكَ وَاَطْلُبْ
مِنِّيَ الْعَافِيَةَ بِطُوْلِ
الصِّحَّةِ وَاطْلُبِ السَّلَامَةَ
فِي الْوَحْدَةِ وَالْاِخْلَاصَ
فِي الْوَرَعِ وَالزُّهْدَ فِي
التَّوْبَةِ وَالْعِبَادَةَ فِي
الْعِلْمِ وَالْغِنٰى فِي الْقَنَاعَةِ
يَابْنَ اٰدَمَ كَيْفَ تَطْمَعُ
فِي الْعِبَادَةِ مَعَ الشِّبَعِ
وَكَيْفَ تَطْلُبُ الْجَلَاءَ
الْقَلْبِ مَعَ كَثْرَةِ النَّوْمِ
وَكَيْفَ تَطْمَعُ فِي الْخَوْفِ
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى مَعَ خَوْفِ
الْفَقْرِ وَكَيْفَ تَطْمَعُ فِي
مَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَعَ
اِحْتِقَارِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ۞

میں تجھے عطا کرونگا اور تو میرے نام پر
صدقہ دے۔ تو میں تیرے رزق میں برکت
دوں گا۔ اپنے قریبوں سے صلہ رحم رکھو
تو تیری عمر زیادہ کرونگا اور تیری موت
میں تاخیر کرونگا اور تو مجھ سے طول
صحت سے سلامتی طلب کر اور تقویٰ
میں اخلاص ڈھونڈ اور توبہ میں زہد
اور علم میں عبادت اور قناعت میں
غنیٰ طلب کر۔ اے اولاد آدم
تم کیونکر شکم پُری کے ساتھ عبادت
میں طمع کرتے ہو اور کیسے تم جلائے
قلب ڈھونڈتے ہو۔ باوجودیکہ
تم سوتے زیادہ ہو اور خدا سے
خوف کا طمع کرتے ہو۔ فقر و فاقہ
سے ڈرنے کے باوجود اور خدا کی
رضامندی کی کیونکر طمع کرتے
ہو باوجود اس کے کہ محتاجوں
اور مسکینوں کو حقیر و ذلیل
جانتے ہو ۞

اَلسُّوْرَةُ التَّاسِعَةُ عَشَرَ (انیسویں سورت)

يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ لَا عَقْلَ
كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ
كَالْكَفِّ عَنِ الْاَذٰى
وَلَا حَسَبَ اَرْفَعُ مِنَ
الْاَدَبِ وَلَا شَفِيْعَ كَالتَّوْبَةِ
وَلَا عِبَادَةَ كَالْعِلْمِ وَلَا
صَلٰوةَ اِلَّا مَعَ الْخَشْيَةِ
وَلَا فَقْرَ اِلَّا مَعَ الصَّبْرِ
وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّوْفِيْقِ وَلَا
قَرِيْنَ زَيْنَ مِنَ الْعَقْلِ
وَلَا رَفِيْقَ اَشْيَنَ مِنَ
الْجَهْلِ يَابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ
لِعِبَادَتِيْ اَمْلَاْ قَلْبَكَ
غِنًى وَيَدَيْكَ رِزْقًا وَ
جِسْمَكَ رَاحَةً وَلَا تَغْفُلْ
عَنْ ذِكْرِيْ فَاَمْلَاْ قَلْبَكَ

اے لوگو! سوچ بچار جیسی کوئی
عقل نہیں اور پرہیزگاری کوئی نہیں۔
اذیت و دُکھ دینے سے ہاتھ روکنے
جیسی اور ادب سے زیادہ بلند کوئی نسبت
نہیں اور توبہ کی طرح کوئی شفاعت
کرنے والا نہیں اور علم جیسی کوئی عبادت
نہیں۔ اور کوئی نماز نہیں مگر خوف خدا
کے ساتھ اور کوئی فقر نہیں مگر ساتھ
صبر کے اور توفیق کی طرح کوئی عبادت
نہیں اور کوئی ہمنشین عقل سے زیادہ
زینت والا نہیں اور جہالت کی مانند
کوئی بُرا رفیق نہیں ہے۔ اے اولادِ آدم
میری عبادت کیلئے دل خالی کردے
تاکہ میں تیرے دل کو بے نیازی سے
پُر کردوں اور تیرے ہاتھ کو رزق اور
تیرے جسم کو راحت دیدوں اور میری یاد سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نَقْرًا وَّ بَدَنَكَ تَعَبًا وَ
صَدْرَكَ غَمًّا وَ هَمًّا
وَجِسْمَكَ سُقْمًا وَ دُنْيَاكَ
عُسْرَةً ۞

غافل نہ ہو ورنہ تیرے دل کو احتیاج
تیرے بدن کو مشقت اور تیرے سینہ
کو غم و رنج اور تیرے جسم کو بیمار اور
تیری دُنیا کو تنگ بنا دوں گا ۞

اَلسُّوْرَةُ الْعِشْرُوْنَ (بیسویں سورت) ۲۰

يَا بْنَ اٰدَمَ الْمَوْتُ
يَكْشِفُ اَسْرَارَكَ وَالْقِيَامَةُ
تَبْلُوْا اَخْبَارَكَ وَالْكِتَابُ
يَهْتِكُ اَسْتَارَكَ فَاِذَا
اَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيْرًا فَلَا
تَنْظُرْ اِلٰى صِغَرِهٖ وَلٰكِنِ
انْظُرْ اِلٰى مَنْ عَصَيْتَهٗ
وَاِذَا رُزِقْتَ رِزْقًا قَلِيْلًا
فَلَا تَنْظُرْ اِلٰى قِلَّتِهٖ وَلٰكِنِ
انْظُرْ اِلٰى مَنْ رَزَقَكَ يَا بْنَ
اٰدَمَ لَا تَأْمَنْ مِنْ مَكْرِيْ
فَاِنَّ مَكْرِيْ اَخْفٰى اِلَيْكُمْ

اے اولادِ آدم! موت تیرے
بھید کھول کے رکھ دے گی اور قیامت
تیری خبریں بتائے گی اور کتابِ خدا
تیرے پردے چاک کر دیگی۔ پس جب
تو چھوٹا سا گناہ کرے تو اس کی چھوٹائی
نہ دیکھو۔ لیکن تو دیکھ کہ کس کی نافرمانی
کی ہے اور جب تجھے رزق ملے تو
رزق کی کمی کو نہ دیکھو۔ لیکن یہ دیکھو
کہ کس نے رزق دیا ہے۔ اے اولادِ
آدم! میرے عذاب و سزا سے بے فکر
نہ ہو جا۔ کیونکہ میری سزا ایسی ہے جو
معلوم نہیں ہوتی۔ جیسے چیونٹی آہستہ

مِنْ دَبِيْبِ النَّمْلِ عَلَى الصَّفَاءِ
فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ يَا بْنَ اٰدَمَ
هَلْ اَدَّيْتُمْ فَرَائِضِيْ كَمَا
اَمَرْتُكُمْ وَهَلْ وَاسَيْتُمُ
الْمَسَاكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
وَهَلْ اَحْسَنْتُمْ اِلٰى مَنْ
اَسَاءَ اِلَيْكُمْ وَهَلْ
عَفَوْتُمْ عَمَّنْ ظَلَمَكُمْ
وَهَلْ وَصَلْتُمْ مَنْ قَطَعَكُمْ
وَهَلْ اَنْصَفْتُمْ مَنْ خَانَكُمْ
وَهَلْ كَلَّمْتُمْ مَنْ
هَاجَرَكُمْ وَهَلْ اَدَّبْتُمْ
اَوْلَادَكُمْ وَهَلْ سَئَلْتُمُ
الْعُلَمَاءَ مِنْ اَمْرِ دِيْنِكُمْ
وَدُنْيَاكُمْ فَاِنِّيْ لَا اَنْظُرُ
اِلٰى صُوَرِكُمْ وَلَا اِلٰى
مَحَاسِنِكُمْ وَلٰكِنْ اَنْظُرُ
اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ
وَاَرْضٰى مِنْكُمْ بِهٰذِهِ الْخِصَالِ

اندھیری رات ایک سخت چٹان پتھر
پر چلے۔ اے اولادِ آدم! کیا تم میرے
فرضوں کو ادا کر چکے۔ جن کا میں نے
تم کو حکم دیا ہے۔ آیا تم نے مساکین
سے مواسات اپنے مال و جان سے
کی ہے اور کیا تم نے احسان اس سے
کیا ہے جس نے تم سے بُرائی کی ہے
اور کیا تم نے اس سے درگزر کیا ہے
جس نے تم پر ظلم کیا ہے اور کیا تم نے
قطع کرنیوالے سے صلہ رحمی کی ہے
اور جس نے تم سے خیانت کی ہے
تم نے ان سے انصاف کیا ہے۔
اور جس نے تم سے دُوری اختیار کی
ہے تم اُس سے کلام کرتے ہو۔ اور کیا
تم نے اپنی اولاد کو ادب سکھایا ہے
کیا تم نے اپنی دُنیا اور دین کے بارے
میں علماء سے سوال کیا ہے۔ پس میں
تمہاری صورتوں کو نہیں دیکھوں گا اور
نہ ہی تمہاری خوبصورتی کو بلکہ میں تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھوں گا اور میں ان صفات حمیدہ کے باعث تم سے راضی ہوتا ہوں ؛

اَلسُّوْرَةُ الْحَادِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (اکیسویں سورت)

يَابْنَ اٰدَمَ انْظُرْ اِلٰى نَفْسِكَ وَاِلٰى جَمِيْعِ خَلْقِيْ فَاِنْ وَجَدْتَ اَحَدًا اَعَزَّ عَلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَاصْرِفْ كَرَامَتَكَ اِلَيْهِ وَاِلَّا فَاَكْرِمْ نَفْسَكَ بِالتَّوْبَةِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ اِنْ كَانَتْ عَلَيْكَ عَزِيْزَةً يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَوْمِ الْوَاقِعَةِ وَيَوْمِ التَّغَابُنِ وَيَوْمِ الْحَاقَّةِ وَيَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

اے آدم کے بیٹے اپنے نفس کی طرف دیکھ اور میری ساری مخلوق کی طرف دیکھ پس اگر تو کسی کو بھی اپنے سے زائد عزت والا پائے تو اُس کی عزت کر اور نہیں تو توبہ اور نیک عمل کر کے اپنی عزت کرا۔ اگر تجھے اپنا نفس عزیز ہے۔ اے ایماندارو! جو نعمت خدا کی تم پر ہے اُسے یاد کرو اور خدا سے ڈرو۔ قیامت کا دن آنے سے پہلے (یوم واقعہ و تغابن۔ حاقہ اور اس دن سے پہلے جو پچاس ہزار سال کے برابر ہو گا۔ اور جس دن کوئی بول نہ سکے گا۔ اور جس دن کلام کی

سَنَةٍ وَيَوْمٍ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ وَيَوْمِ الطَّامَّةِ وَيَوْمِ الصَّاخَّةِ وَيَوْمٍ عَبُوْسٍ قَمْطَرِيْرٍ وَيَوْمٍ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَيَوْمِ الدَّمِيْرِ وَيَوْمِ الزَّلْزَلَةِ وَيَوْمِ الْقَارِعَةِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لِيَوْمٍ مَوَاقِعِ الْجِبَالِ قَبْلَ الصَّيْحَةِ وَالزِّلْزَالِ اِذَا شَابَ مِنْ هَوْلِهِ الْاَطْفَالُ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ؛

اجازت نہیں دی جائے گی تاکہ کوئی عذر کر سکے۔ اور مصیبت کے دن اور چیخ پکار کے دن اور سخت دن اور اُس دن جبکہ ایک نفس دوسرے کے لئے کچھ نہ کر سکے گا۔ یوم دمیر اور یوم زلزلہ اور قارعہ اور اُس دن سے ڈرو۔ جب کہ آواز چیخ سے پہلے پہاڑ گر پڑیں گے اور ایسا زلزلہ اُس دن آئے گا کہ زلزلہ سے پہلے اُس کے ہول سے ڈر کر بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور اے ایماندارو! تم ایسے نہ ہو جاؤ۔ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی ؛

اَلسُّوْرَةُ الثَّانِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (بائیسویں سورت)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا يَا مُوْسٰى بْنَ عِمْرَانَ

اے ایماندارو اللہ کا ذکر کرو بہت ہی ذکر اے موسیٰ عمران کے بیٹے۔ اے بیان کرنے والے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا صَاحِبَ الْبَيَانِ اِسْمَعْ كَلَامِيْ اَلْوَانًا اَلْوَانًا اِنِّيْ اَنَا اللّٰهُ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ تَرْجُمَانٌ بَشِّرِ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَالْعَاقَ لِوَالِدَيْهِ بِغَضَبِ الرَّحْمٰنِ وَمُقَطِّعَاتِ النِّيْرَانِ يَا بْنَ اٰدَمَ اِذَا وَجَدْتَ قَسَاوَةً فِيْ قَلْبِكَ وَسُقْمًا فِيْ بَدَنِكَ اَوْ حِرْمَانًا فِيْ رِزْقِكَ فَاعْلَمْ اَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْكَ يَا بْنَ اٰدَمَ لَا يَسْتَقِيْمُ دِيْنُكَ حَتّٰى يَسْتَقِيْمَ لِسَانُكَ وَقَلْبُكَ وَلَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُكَ حَتّٰى يَسْتَقِيْمَ لِسَانُكَ وَلَا يَسْتَقِيْمُ لِسَانُكَ حَتّٰى تَسْتَحِيَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِذَا نَظَرْتَ اِلٰى عُيُوْبِ النَّاسِ وَنَسِيْتَ عُيُوْبَكَ فَقَدْ اَرْضَيْتَ

میرے رنگا رنگ کلام کو سنو۔ تحقیق میں معبود برحق اور بادشاہ جزا دینے والا ہوں۔ میرے اور تمہارے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہے بشارت دو سود خواروں کو اور والدین کے نافرمان کو خدا کے غضب اور دوزخ کی آگ سے۔ اے آدم کے بیٹے جب تو اپنے دل میں قساوت اور بدن میں بیماری اور روزی سے محرومی ہونا محسوس کرے۔ پس جان تو کلام کرتا ہے جس کے بارے میں تجھ کو کوئی فائدہ نہیں۔ اے آدم کے بیٹے (یاد رکھ) جب تک تیرے زبان اور دل درست نہ ہوں گے تیرا دین درست نہ ہوگا اور تیرا دل درست نہ ہوگا جبتک تیری زبان درست نہ ہوسکے گی اور تیری زبان درست نہیں ہوسکے گی جبتک تجھے خدا سے حیا نہ آئے اور جب تو لوگوں کے

الشَّيْطَانَ وَاغْضَبْتَ الرَّحْمٰنَ يَا بْنَ اٰدَمَ لِسَانُكَ اَسَدٌ اِنْ طَلَقْتَهُ اَهْلَكَكَ وَهَلَاكُكَ فِيْ طَرَفِ لِسَانِكَ ۞

عیوب دیکھے اور اپنے عیب تو بھول جائے تو شیطان کو تو نے راضی کیا اور خدا غضبناک کیا تو نے۔ اے آدم کے بیٹے! تیری زبان شیر کی طرح ہے اگر تو اسے چھوڑیگا تو وہ تجھے ہلاک کردے اور تیری ہلاکت زبان کے پہلو سے وابستہ ہے ۞

اَلسُّوْرَةُ الثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (تیئیسویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا وَاعْمَلُوْا لِلْيَوْمِ الَّذِيْ تُحْشَرُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَوْجًا فَوْجًا وَتَقِفُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ صَفًّا صَفًّا وَتَقْرَءُوْنَ الْكُتُبَ حَرْفًا حَرْفًا وَتُسْئَلُوْنَ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ سِرًّا وَجَهْرًا ثُمَّ يُسَاقُ الْمُتَّقُوْنَ اِلٰى

اے آدم کے بیٹے شیطان یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے۔ بس اُسے تم کھلا دشمن جانو۔ پس اُسدن کیلئے عمل خیر کرو جسدن تمہارا حشر گروہ گروہ اللہ کے پاس ہوگا اور تم خدا کے دربار میں صف بستہ کھڑے ہوگے اور اپنے اعمال کی کتاب حرف بحرف پڑھوگے اور جو کچھ ظاہر اور پوشیدہ تم کرتے رہے اس کا تم سے سوال کیا جائے گا پھر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْجِنَّانِ وَفْدًا وَّفْدًا وَالْمُجْرِمُوْنَ
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا وِّرْدًا
كَفَاكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَعْدًا
وَّوَعِيْدًا فَاَنَا اللّٰهُ فَاعْرِفُوْنِيْ
وَاَنَا الْمُنْعِمُ فَاشْكُرُوْنِيْ
وَاَنَا الْغَفَّارُ فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ
وَاَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاقْصُدُوْنِيْ
وَاَنَا الْعَالِمُ بِالسَّرَآئِرِ
فَاحْذَرُوْنِيْ ۞

پرہیزگاروں کو جنت کی طرف بصورت وفد لے جائیں گے اور گنہگار لوگ دوزخ کی طرف پیاسے کی طرح ہانکے جائیں گے۔ پس تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدہ اور وعید کے لئے اسی قدر کافی ہے۔ پس میں ہی لائق عبادت معبود ہوں۔ پس مجھے پہچانو اور میں ہی نعمت دینے والا ہوں پس شکر ہی کرو اور میں ہی تمہارے گناہ بخشنے والا ہوں پس تم توبہ و استغفار مجھ سے کرو اور میں مقصود ہوں۔ پس تم میرا قصد کرو اور پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہوں۔ پس مجھ سے ڈرتے رہو ۞

اَلسُّوْرَةُ الرَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (چوبیسویں سورت ۲۴)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ

اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ اور صاحبانِ علم جو عدل پر قائم ہیں سب گواہی دیتے ہیں کہ وہی معبود برحق ہے اور کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جو عزیز و حکیم ہے یقیناً خدا کے

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ بَشِّرْ
كُلَّ مُحْسِنٍ بِالْجَنَّةِ وَكُلَّ
مُسِيْٓءٍ هَالِكٌ خَاسِرٌ وَمَنْ
عَرَفَ اللّٰهَ فَاَطَاعَهٗ نَجٰى
وَمَنْ عَرَفَ الشَّيْطٰنَ فَعَصَاهُ
سَلِمَ وَمَنْ عَرَفَ الْحَقَّ
فَاتَّبَعَهٗ اٰمِنَ وَمَنْ عَرَفَ
الْبَاطِلَ فَاتَّقَهٗ فَازَ وَمَنْ
عَرَفَ الدُّنْيَا فَرَفَضَهَا خَلَصَ
وَمَنْ عَرَفَ الْاٰخِرَةَ فَطَلَبَهَا
وَصَلَ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ يَا ابْنَ
اٰدَمَ اِذَا كَانَ اللّٰهُ تَعَالٰى
قَدْ تَكَفَّلَ لَكَ بِرِزْقِكَ
فَطُوْلُ اِهْتِمَامِكَ لِمَاذَا وَ
اِذَا كَانَ الْخَلْقُ مِنِّيْ حَقًّا
فَالْبُخْلُ لِمَاذَا وَاِذَا كَانَ
اِبْلِيْسُ عَدُوًّا لِيْ فَالْغَفْلَةُ
لِمَاذَا وَاِذَا كَانَ الْحِسَابُ

نزدیک سچا دین اسلام ہی ہے۔ اے موسیٰ بشارت دے دو ہر نیکوکار کو جنت کی اور ہر بدکار کو کہ وہ ہلاک ہونے والا نقصان اپنا کرنے والا ہے اور جو شخص اللہ کو پہچان لے اور اُس کی اطاعت کرے نجات پائیگا اور جو شیطان کو پہچان لے اور اس کی نافرمانی کرے وہ بچ جائیگا اور صحیح وسالم رہے گا اور جو حق کو پہچان لے اور اس کی اتباع کرے محفوظ رہیگا۔ اور جو باطل کو پہچانے اور اس سے پرہیز کرے کامیاب ہوگا۔ اور جو دنیا کو پہچانے اور اُس سے کنارہ کش ہو جائے خالص ہوگیا اور جو آخرت کو پہچانے اور اُس کو طلب کرے مطلب حقیقی تک پہنچ جائیگا۔ یقیناً خدا جس کو چاہے ہدایت کرتا ہے اور تم تو اسی کی طرف لوٹو گے۔ اے آدم کے بیٹے جبتک رزق کا کفیل خدا ہے پس لمبے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَالْمُرُوْرُ عَلَى الصِّرَاطِ حَقًّا فَاجْتَمَعُ الْمَالِ لِمَا ذَا وَاِنْ كَانَ عِقَابُ اللّٰهِ حَقًّا فَالْمَعْصِيَةُ لِمَا ذَا وَاِنْ كَانَ ثَوَابُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ حَقًّا فَالْاِسْتِرَاحَةُ لِمَا ذَا وَاِنْ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَضَائِيْ وَقَدَرِيْ فَالْجَزَعُ لِمَا ذَا لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتٰكُمْ ۞

چوڑے انتظام کیسے اور جب کہ پیدا کرنیوالا میں ہوں تو پھر بخل کیسے اور جب ابلیس میرا دشمن ہے تو پھر غفلت کیسی اور جبکہ حساب اور پلصراط سے گزرنا برحق ہے تو مال جمع کرنا کس لئے ہے اور جب اللہ تعالیٰ کا عذاب برحق ہے تو پھر نافرمانی کس لئے اور جب بہشت میں اللہ تعالیٰ کا ثواب برحق ہے تو دنیا میں آرام طلبی کس لئے اور جبکہ ہر چیز میرے قضا و قدر سے ہے تو جزع و فکر کس لئے (یہ اس لئے ہے)

کہ تم سے جو چیز چلی جائے اُس پر افسوس نہ کرو اور جو چیز تم کو مل جائے اِس پر خوش نہ ہو جاؤ ۞

اَلسُّوْرَةُ الْخَامِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (پچیسویں سورت ۲۵)

يَا بْنَ اٰدَمَ اَكْثِرْ مِنَ الزَّادِ فَاِنَّ الطَّرِيْقَ بَعِيْدٌ بَعِيْدٌ وَجَدِّدِ

اے آدم زاد۔ راستے کا خرچ (توشہ) زیادہ بنا کیونکہ راستہ بڑا دُور ہے اور اپنی کشتی کے نئے

السَّفِيْنَةَ فَاِنَّ الْبَحْرَ عَمِيْقٌ عَمِيْقٌ وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَاِنَّ الصِّرَاطَ دَقِيْقٌ دَقِيْقٌ وَاَخْلِصِ الْعَمَلَ فَاِنَّ النَّاقِدَ بَصِيْرٌ بَصِيْرٌ وَاٰخِرُ نَوْمَكَ اِلَى الْقَبْرِ وَفَخْرَكَ اِلَى الْمِيْزَانِ وَشَهْوَتَكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَرَاحَتَكَ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَلَذَّاتِكَ اِلَى الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَكُنْ لِيْ اَكُنْ لَكَ وَتَقَرَّبْ اِلَيَّ بِاسْتِهَانَةِ الدُّنْيَا وَتَبَعَّدْ عَنِ النَّارِ لِبُغْضِ الْفُجَّارِ وَحُبِّ الْاَبْرَارِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞

رکھنے میں ہمیشہ فکر رکھ کہ سمندر بہت ہی گہرا ہے اور اپنے ہمراہ بوجھ کم کر کہ پلصراط بڑی باریک ہے اور عمل خالص کھرا کر کہ پرکھنے والا بڑا دیکھ بھال کرنے والا ہے اور نیند اور سونا قبر پر چھوڑ دے کہ وہاں پر تم کو بہت سونا ہے اور فخر و مباہات کو میزان کے دن کیلئے چھوڑ دے اور خواہش نفسانی کو جنت کیلئے مخصوص کر دے اور آرام کو آخرت کیلئے چھوڑ دو اور لذتیں جنت میں حوروں کے ساتھ وابستہ رکھو۔ اور اے بندے تو میرا ہو جا تو میں تیرا ہو جاؤنگا اور میرا مقرب دنیا کو ذلیل سمجھ کر بن۔ اور آتش جہنم سے دوری اختیار کر۔ فاجروں سے بغض رکھ کر اور نیکوکاروں سے دوستی رکھ کیونکہ خدا تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر و بدلہ ضائع نہیں کرتا ۞

اَلسُّوْرَةُ السَّادِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (چھبیسویں سورت ۲۶)

يَا بَنِيْ اٰدَمَ كَيْفَ

اے اولادِ آدم تم میری نافرمانی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تَعْصُوْنِیْ وَاَنْتُمْ تَجْزَعُوْنَ
مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ وَالرَّمْضَآءِ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَهَا سَبْعُ طَبَقَاتٍ
فِیْهَا نِیْرَانٌ تَاْكُلُ بَعْضُهَا
بَعْضًا وَفِیْ كُلٍّ مِنْهَا سَبْعُوْنَ
اَلْفَ وَادٍ مِنَ النَّارِ وَفِیْ
كُلِّ وَادٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
شُعْبَةٍ مِنَ النَّارِ وَفِیْ
كُلِّ شُعْبَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
مَدِیْنَةٍ مِّنَ النَّارِ وَفِیْ
كُلِّ مَدِیْنَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
قَصْرٍ مِّنَ النَّارِ وَفِیْ كُلِّ
قَصْرٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ دَارٍ مِّنَ
النَّارِ وَفِیْ كُلِّ دَارٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ بَیْتٍ مِّنَ النَّارِ وَفِیْ
كُلِّ بَیْتٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ بِئْرٍ
مِّنَ النَّارِ وَفِیْ كُلِّ بِئْرٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ تَابُوْتٍ مِّنَ النَّارِ وَ
فِیْ تَابُوْتٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

کیسے کرتے ہو۔ حالانکہ اس سورج اور
تپتے ہوئے ریگستان کی حرارت سے
تم جزع کرنے لگتے ہو اور یقیناً دوزخ
کے تو سات طبقہ ہیں کہ اُن کی ایسی آگ
ہے کہ بعض دوسری کو کھانے لگتی ہے۔
اور یاد رکھو کہ ہر طبقہ نار میں ستر ہزار
آگ کی وادیاں ہیں ستر ہزار آگ کے
شعبے ہیں کہ ہر شعبے میں ستر ہزار شہر
ہیں آگ کے۔ اور ہر شہر میں ستر ہزار
آگ کے محل اور ہر محل میں ستر ہزار
آگ کے گھر اور ہر گھر میں ستر ہزار
مکان آگ کے۔ اور ہر مکان میں ستر
ہزار آگ کے کنوئیں اور ہر کنوئیں میں
ستر ہزار آگ کے تابوت اور ہر تابوت
میں ستر ہزار تھوہر کے درخت اور ہر
درخت کے نیچے آگ کی ستر ہزار میخیں
ہیں اور ہر میخ کے ساتھ ستر ہزار آگ
کی زنجیریں ہیں۔ اور ہر زنجیر کے ساتھ
ستر ہزار بڑے اژدہا کہ طول ہزار ذرعا کا

شَجَرَةٍ مِّنَ الزَّقُّوْمِ وَ
تَحْتَ كُلِّ شَجَرَةٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ وَقْدٍ مِّنَ النَّارِ مَعَ
كُلِّ وَتِدٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
سِلْسِلَةٍ مِّنَ النَّارِ وَفِیْ
كُلِّ سِلْسِلَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
ثُعْبَانٍ مِّنَ النَّارِ وَطُوْلُ
كُلِّ ثُعْبَانٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ ذِرَاعٍ وَفِیْ جَوْفِ كُلِّ
ثُعْبَانٍ بَحْرٌ مِّنَ السَّمِّ
الْاَسْوَدِ فِیْهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ
عَقْرَبٍ مِّنَ النَّارِ وَلِكُلِّ
عَقْرَبٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ ذَنَبٍ
مِنَ النَّارِ وَطُوْلُ كُلِّ ذَنَبٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَقَارَةٍ وَفِیْ
كُلِّ فَقَارَةٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ رَطْلٍ مِّنَ السَّمِّ الْاَحْمَرِ
فَبِنَفْسِیْ اَحْلِفُ وَالطُّوْرِ وَ
كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ

ستر ہزار ہاتھ اور ہر سانپ
کے پیٹ میں سیاہ زہر کا
سمندر ہے اور نیز ستر ہزار
آگ کے بچھو۔ اور ہر بچھو کے
ستر ہزار ڈنگ آگ کے اور ہر ایک
ڈنگ کا طول ستر ہزار فقارہ (پیٹھ
کی ہڈی) کہ ہر ایک فقارہ میں
ستر ہزار رطل سُرخ زہر ہے۔
پس میں اپنے نفس کی قسم
کھاتا ہوں۔ قسم ہے طور سینا
اور کشادہ کاغذ (لوحِ محفوظ)
لکھی ہوئی کتاب اور بیت معمور
اور بلند چھت اور دریائے جوش
خوردہ کی۔ اے آدم کے بیٹے!
میں نے یہ آگیں نہیں پیدا
کیں۔ مگر ہر کافر۔ بخیل۔ چغل خور
اور اپنے ماں باپ کے نافرمان
اور زکوٰۃ نہ دینے والے۔
سود خوار اور زناکار اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ يَا بْنَ
اٰدَمَ مَا خَلَقْتُ هٰذِهِ النَّيْرَانِ
اِلَّا لِكُلِّ كَافِرٍ وَّبَخِيْلٍ
وَنَمَّامٍ وَّعَاقٍّ لِوَالِدَيْهِ
وَمَانِعِ الزَّكٰوةِ وَاٰكِلِ
الرِّبٰوا وَالزَّانِيْ وَجَامِعِ
الْحَرَامِ وَنَاسِي الْقُرْاٰنِ
وَمُؤْذِي الْجِيْرَانِ اِلَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَارْحَمُوْا اَنْفُسَكُمْ
يَا عَبِيْدِيْ فَاِنَّ الْاَبْدَانَ
ضَعِيْفَةٌ وَّالسَّفَرُ بَعِيْدٌ
وَالْحِمْلُ ثَقِيْلٌ وَالصِّرَاطُ
دَقِيْقٌ وَالنَّارُ لَظٰى وَالْمُنَادِيْ
اِسْرَافِيْلُ وَالْقَاضِيْ رَبُّ
الْعَالَمِيْنَ ۞

حرام سے جماع کرنے والے اور قرآن بھلا دینے والے اور پڑوسیوں کو تکلیف دینے والے کے لئے۔ لیکن جو سچے دل سے توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل صالح کرے (تو وہ بچ جائے گا) پس تم اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اے میرے بندو تحقیق تمہارے جسم بالکل ضعیف و کمزور ہیں (آگ کیونکر برداشت کر سکو گے) سفر دُور کا ہے اور بوجھ بھاری اور پلصراط باریک ہے۔ اور آگ بھڑکتی ہوئی ہے۔ اور ندا دینے والے اسرافیل ہیں اور فیصلہ کرنے والا خدائے تعالےٰ (رب العالمین) ہے۔

اَلسُّوْرَةُ السَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (ستائیسویں سورت)

يَا اَيُّهَا النَّاسُ كَيْفَ
رَغِبْتُمْ وَرَضِيْتُمْ فِي
الدُّنْيَا فَاِنَّهَا فَانِيَةٌ وَّ
نَعِيْمُهَا زَآئِلَةٌ وَّحَيٰوتُهَا
مُنْقَطِعَةٌ فَاِنَّ عِنْدِيْ
لِلْمُطِيْعِيْنَ الْجِنَانُ بِاَبْوَابِهَا
الثَّمَانِيَةِ فِيْ كُلِّ جَنَّةٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَوْضَةٍ مِّنَ
الزَّعْفَرَانِ وَفِيْ كُلِّ
رَوْضَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
مَدِيْنَةٍ مِّنَ اللُّؤْلُؤِ وَ
الْمَرْجَانِ وَفِيْ كُلِّ مَدِيْنَةٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ قَصْرٍ مِّنَ
الْيَاقُوْتِ وَفِيْ كُلِّ قَصْرٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ دَارٍ مِّنَ
الزَّبَرْجَدِ وَفِيْ كُلِّ دَارٍ

اے لوگو! تم دنیا میں کس طرح راغب ہوئے ہو اور کیسے خوش ہو کہ یقیناً یہ دُنیا فانی اور اس کی نعمات زائل ہو جانیوالی اور زندگی ختم ہونے والی ہے۔ پس بتحقیق میرے پاس فرمانبرداروں کے لئے جنت ہے کہ جس کے آٹھ دروازے ہونگے ہر ایک بہشت میں ستر ہزار زعفرانی باغ اور ہر باغ میں ستر ہزار مونگے اور موتیوں کے شہر ہیں اور ہر شہر میں یاقوت کے ستر ہزار محل اور ہر ایک محل میں ستر ہزار زبرجد کے گھر اور ہر گھر میں ستر ہزار مکان سونے کے اور ہر مکان میں چاندی کے ستر ہزار دُکان اور ہر دُکان میں ستر ہزار دسترخوان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سَبْعُوْنَ اَلْفَ بَيْتٍ مِنَ
الذَّهَبِ وَفِيْ كُلِّ بَيْتٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ دُكَّانٍ
مِنَ الْفِضَّةِ وَفِيْ كُلِّ
دُكَّانٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَائِدَةٍ
وَعَلٰى كُلِّ مَائِدَةٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ صَفْحَةٍ مِنَ الْجَوَاهِرِ
وَفِيْ كُلِّ صَفْحَةٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الطَّعَامِ
وَعَلٰى حَوْلِ كُلِّ دُكَّانٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ سَرِيْرٍ مِنَ
الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَعَلٰى
كُلِّ سَرِيْرٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ
فِرَاشٍ مِنَ الْحَرِيْرِ وَ
الدِّيْبَاجِ وَالْاِسْتَبْرَقِ
وَعَلٰى حَوْلِ كُلِّ سَرِيْرٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ نَهْرٍ مِنْ مَاءِ الْحَيَوَانِ
وَاللَّبَنِ وَالْخَمْرِ وَالْعَسَلِ الْمُصَفّٰى
وَفِيْ كُلِّ نَهْرٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لَوْنٍ

اور ہر ایک دسترخوان پر ستر ہزار
جوہری کشتیاں اور ہر ایک
کشتی میں ستر ہزار رنگ کے
طعام اور ہر ایک دُکان کے گرد
ستر ہزار سُرخ سونے کے تخت
اور ہر تخت پر ریشمی بچھونے
ستر ہزار اور ہر تخت کے گرد ستر
ہزار نہریں آبِ حیات، دودھ
شراب اور خالص شہد کی اور
ہر نہر میں ستر ہزار رنگ کے
پھل اور اِسی طرح ہر مکان
میں ارغوانی رنگ کے ستر ہزار
خیمے اور ہر خیمہ میں ستر ہزار
غالیچے اور اعلےٰ بچھونے اور
ہر ایک بچھونے پر ستر ہزار حورالعین
میں سے حوریں ہوں گی کہ ہر ایک
حور کے سامنے ستر ہزار کنیزیں
مثل سفید انڈے کے ہوں گی۔
اور ہر قصر کے سرے پر ستر ہزار

مِنَ الثِّمَارِ وَكَذٰلِكَ فِيْ
كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ خَيْمَةٍ
مِنَ الْاُرْغُوَانِ وَفِيْ كُلِّ
خَيْمَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فِرَاشٍ
وَعَلٰى كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُوْنَ
اَلْفَ حُوْرَاءَ مِنَ الْحُوْرِ
الْعِيْنِ بَيْنَ يَدَيْهَا سَبْعُوْنَ
اَلْفَ وَصِيْفَةٍ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ
مَكْنُوْنٌ وَعَلٰى رَاْسِ كُلِّ
قَصْرٍ مِنْ تِلْكَ الْقُصُوْرِ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ قُبَّةٍ مِنَ
الْكَافُوْرِ وَفِيْ كُلِّ قُبَّةٍ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ هَدِيَّةٍ مِنَ
الرَّحْمٰنِ اَلَّتِيْ لَا عَيْنٌ
رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ
وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَ
فَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ وَ
لَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ
وَحُوْرٌ عِيْنٌ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

کافور کے قبے اور ہر ایک قبہ میں
ستر ہزار خُدا کی طرف سے
تحفے ہوں گے۔ جن کو نہ کسی آنکھ
نے دیکھا ہوگا نہ کان نے سُنا
ہوگا اور نہ کسی آدمی کے دِل میں
بھی آئے ہوں گے اور میوے
جن کو لوگ پسند کریں۔ وہ
ہوں گے اور پرندوں کے
لذیذ گوشت جن کی خواہش
کریں گے اور حوریں مثل موتیوں
کے چمکتی ہوں گی جو اعمالِ خیر
بجالانے کی عوض میں ملیں گی۔
اور بہشتی وہاں نہ مریں گے۔
نہ روئیں گے نہ رنج کریں گے
نہ بوڑھے ہوں گے نہ عبادت
کریں گے۔ نہ روزہ رکھیں گے
نہ نماز پڑھیں گے نہ مریض ہونگے
نہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ
کریں گے نہ وہ غمناک ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْمَكْنُوْنِ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَلَا يَمُوْتُوْنَ وَلَا يَبْكُوْنَ وَلَا يَحْزَنُوْنَ وَلَا يَهْرَمُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ وَلَا يَصُوْمُوْنَ وَلَا يُصَلُّوْنَ وَلَا يَمْرَضُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَنْسُوْنَ وَلَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ فَمَنْ طَلَبَ رِضَائِيْ وَدَارَ كَرَامَتِيْ وَجَوَارِيْ فَلْيَطْلُبْهَا بِالصَّدَقَةِ وَالْاِسْتِهَانَةِ بِالدُّنْيَا وَالْقَنَاعَةِ بِالْقَلِيْلِ شَهِدَتْ نَفْسِيْ لِنَفْسِيْ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَعِيْسٰى وَعُزَيْرٌ عَبْدَانِ مِنْ عِبَادِيْ وَرَسُوْلَانِ مِنْ رُسُلِيْ ۞

اور نہ وہ لوگ کبھی وہاں سے نکالے جائیں گے۔ پس جو شخص میری رضا کا طالب ہے اور میرے معزز گھر اور پڑوس کو چاہتا ہے۔ پس صدقہ کے ذریعہ سے اور دنیا کو معمولی سمجھنے سے اور کم رزق پر قناعت کرنے سے اِس جنت اور نعماتِ ابدی کو طلب کرے۔ میری ذات شاہد ہے۔ میری ذات کے لئے کوئی معبود برحق سوائے میرے نہیں اور عیسےٰ اور عزیز میرے بندوں میں سے دو بندے ہیں اور میرے برگزیدہ رسولوں میں سے رسول ہیں۔

اَلسُّوْرَةُ الثَّامِنَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (۲۸ سورت اٹھائیسویں)

يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلْمَالُ مَالِيْ وَاَنْتَ عَبْدِيْ وَمَالَكَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ وَمَا لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ وَمَا تَصَدَّقْتَ فَاَبْقَيْتَ وَمَا ذَخَرْتَ فَحَظُّكَ مِنْهُ الْمَقْتُ وَاِنَّمَا اَنْتَ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَقْسَامٍ فَوَاحِدٌ لِيْ وَوَاحِدٌ لَكَ وَوَاحِدٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَاَمَّا الَّذِيْ لِيْ فَرُوْحُكَ وَاَمَّا الَّذِيْ لَكَ فَعَمَلُكَ وَاَمَّا الَّذِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَمِنْكَ الدُّعَآءُ وَمِنِّيَ الْاِجَابَةُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَوَرَّعْ تَعْرِفْنِيْ وَتَجَوَّعْ تَرَنِيْ وَاعْبُدْنِيْ تَجِدْنِيْ وَتَفَرَّدْ تَصِلْنِيْ

اے آدم کے بیٹے مال تو حقیقۃً میرا ہے اور تو میرا بندہ ہے اور تیرا تو بس اتنا ہے۔ جو کھالے اور ختم کردے اور جو پہن لے اور پرانا کر ڈالے اور جو اچھے راستہ پر خرچ کردے اور ثواب باقی اپنے لئے رکھے۔ اور جو تو جمع کرے پس اس میں سے تیرے حصے کا غیض و غصہ ہوگا اور یقین جان تو تین قسم پر ہے ایک تو میرے لئے ہے اور ایک تیرے لئے اور ایک میرے تیرے درمیان مشترک ہے اور جو خاص میرے لئے ہے وہ تیری رُوح ہے اور جو تیرے لئے خاص ہے وہ تیرا عمل ہے اور وہ جو میرے اور تیرے دونوں کے درمیان ہے۔ پس تیری طرف سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَابْنَ اٰدَمَ اِذَا كَانَتِ الْمُلُوْكُ
تَدْخُلُ النَّارَ بِالْجَوْرِ
وَالْعَرَبُ بِالْعَصَبِيَّةِ
وَالْعُلَمَآءُ بِالْحَسَدِ
وَالْفُقَرَآءُ بِالْكَذِبِ
وَالتُّجَّارُ بِالْخِيَانَةِ
وَالْحُرَّاثُ بِالْجَهَالَةِ
وَالْعِبَادُ بِالرِّيَآءِ وَالْاَغْنِيَآءُ
بِالْكِبْرِ وَالْقُرَّآءُ بِالْغَفْلَةِ
وَالصُّبَّاغُ بِالْغَشِّ
وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ بِمَنْعِ
الزَّكٰوةِ يَابْنَ اٰدَمَ مَنْ
يَطْلُبُ الْجَنَّةَ ۞

دُعا ہے اور میری طرف سے قبولیت۔ اے
آدم کے بیٹے تو ورع و تقویٰ اختیار کر۔
تو مجھے پہچان لیگا اور تو مجھے دیکھ لیگا۔
اور تو میری عبادت کر تو مجھے پالیگا۔
اور تو تنہائی اختیار کر تو مجھ تک وصال
ہو جائیگا۔ اے آدم کے بیٹے جب بادشاہ
ظلم کرنے کیوجہ سے دوزخ میں داخل ہونگے
اور عرب والے بیجا تعصب کیوجہ سے اور
عالم حسد کی وجہ سے اور محتاج لوگ
جھوٹ کی وجہ سے اور تاجر خیانت کیوجہ
سے اور کسان جہالت کیوجہ سے اور
عابد ریا کیوجہ سے اور رئیس اور غنی
لوگ تکبر کیوجہ سے اور قاری غفلت
کیوجہ سے اور رنگریز دھوکے اور کھوٹ کیوجہ سے اور زکوٰۃ روکنے والے زکوٰۃ
نہ دینے کیوجہ سے۔ اے آدم کے بیٹے۔ پس کون ہے جو جنت کا طالب ہو ۞

اَلسُّوْرَةُ التَّاسِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ (انتیسویں ۲۹ سورت)

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اے ایماندارو۔ خدا سے

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
يَابْنَ اٰدَمَ مَثَلُ الْعَمَلِ
بِلَا عِلْمٍ كَمَثَلِ الرَّعْدِ
بِلَا مَطَرٍ وَمَثَلُ الْعِلْمِ بِلَا
عَمَلٍ كَمَثَلِ الشَّجَرِ بِلَا ثَمَرٍ
وَمَثَلُ الْعِلْمِ بِلَا زُهْدٍ وَ
خَشْيَةٍ كَالْمَالِ بِلَا زَكٰوةٍ
وَالطَّعَامِ بِلَا مِلْحٍ وَكَزَرْعٍ
عَلَى الصَّفَا وَمَثَلُ الْعِلْمِ
عِنْدَ الْاَحْمَقِ كَمَثَلِ
الدُّرِّ وَالْيَاقُوْتِ عِنْدَ
الْبَهِيْمَةِ وَمَثَلُ الْقُلُوْبِ
الْقَاسِيَةِ كَمَثَلِ الْحَجَرِ
الثَّابِتِ فِي الْمَآءِ وَمَثَلُ
الْمَوَاعِظَةِ عِنْدَ مَنْ لَا
يَرْغَبُ فِيْهَا كَمَثَلِ الْمِزْمَارِ
عِنْدَ اَهْلِ الْقُبُوْرِ وَمَثَلُ
الصَّدَقَةِ بِالْحَرَامِ كَمَثَلِ مَنْ

اس طرح ڈرو جسطرح ڈرنے کا حق ہے
اور تم کو موت نہ آئے مگر اس حالت میں
جبکہ تم مسلمان ہو۔ اے آدم کے بیٹے۔
بغیر علم کے عمل کی مثال بغیر بارش کے
کڑک کی سی ہے اور علم جو بغیر عمل
ہو اس کی مثال بغیر پھل کے درخت
کی سی ہے اور جو علم بغیر زہد اور خوف
کے ہو اُس کی مثال اس مال کی سی ہے
جو بغیر زکوٰۃ ہو اور طعام کی سی ہے
جو بغیر نمک ہو اور مثل اُس کھیتی کے
ہے جو سخت چٹان پر ہو اور علم جو
بیوقوف کے پاس ہو ایسا ہے جیسا
جانور کے گلے میں یاقوت اور موتی اور
سخت دل کی مثال ایسی ہے جو پتھر
صحیح و سالم پانی میں پڑا ہو اور پند و
نصیحت اس کی جو اس کی خواہش ہی
نہ رکھتا ہو۔ ایسی ہے جسطرح بانسری
مُردوں کے پاس بجائی جائے اور
حرام رزق کو خدا کے راستہ پر خرچ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَغْسِلُ الْعَذِرَةَ بِلَا زَكٰوةِ الْمَالِ كَمَثَلِ الْجَسَدِ بِلَا رُوحٍ وَمَثَلُ الْعَمَلِ بِلَا تَوْبَةٍ كَمَثَلِ الْبُنْيَانِ بِلَا اَسَاسٍ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞

کرنا ایسا ہے جیسا پاخانہ کو پیشاب سے دھوئے اور بغیر زکوٰۃ مال دیتے ہوئے نماز کی مثال ایسی ہے جیسے جسم روح کے بغیر اور عمل بغیر توبہ کے مثال ایسی ہے جیسے بغیر بنیاد کے دیوار کا قائم کرنا۔ پس کیا غافل لوگ خدا کے خوف سے محفوظ (بے پروا) ہو گئے ہیں۔ پس یاد رہے کہ غضب خدا سے کوئی اپنے آپ کو امن میں نہیں سمجھتا۔ سوائے نقصان میں پڑنے والی قوم کے ۞

اَلسُّوْرَةُ الثَّلٰثُوْنَ (۳۰) (تیسویں سورت)

يَابْنَ اٰدَمَ بِقَدْرِ مَا يَمِيْلُ قَلْبُكَ اِلَى الدُّنْيَا اَخْرُجُ مَحَبَّتِيْ عَنْ قَلْبِكَ فَاِنِّيْ لَا اَجْمَعُ حُبِّيْ وَحُبَّ الدُّنْيَا فِيْ قَلْبٍ وَاحِدٍ اَبَدًا تَجَرَّدْ لِعِبَادَتِيْ وَاَخْلِصْ مِنَ الرِّيَاءِ عَمَلَكَ حَتّٰى

اے آدم کے بیٹے جس قدر تیرا دل دنیا کی طرف مائل ہوتا ہے میں اپنی محبت تیرے دل سے نکال لیتا ہوں۔ کیونکہ میں ہرگز اپنی محبت کے ساتھ دنیا کی محبت کو جمع نہیں کرتا ایک دل میں میری عبادت کے لئے اکیلا ہو کے آ۔ اور اپنا

اَلْبَسَكَ لِبَاسَ مَحَبَّتِيْ اَقْبِلْ اِلَيَّ وَتَفَرَّغْ لِذِكْرِيْ اُذْكُرُكَ عِنْدَ مَلَآئِكَتِيْ يَابْنَ اٰدَمَ اُذْكُرْنِيْ تَذَلُّلًا اَذْكُرُكَ تَفَضُّلًا اُذْكُرْنِيْ بِمُجَاهِدَةٍ اَذْكُرُكَ بِمُشَاهَدَةٍ اُذْكُرْنِيْ فِيْ فَوْقِ الْاَرْضِ اَذْكُرُكَ تَحْتَ الْاَرْضِ اُذْكُرْنِيْ فِي النِّعْمَةِ وَالصِّحَّةِ اَذْكُرُكَ فِي الشِّدَّةِ وَالْوَحْدَةِ اُذْكُرْنِيْ بِالطَّاعَةِ اَذْكُرُكَ بِالْمَغْفِرَةِ اُذْكُرْنِيْ فِي الصِّحَّةِ وَالْغِنَآءِ اَذْكُرُكَ فِي السَّقَمِ وَالْفَنَآءِ اُذْكُرْنِيْ بِالصِّدْقِ وَالصَّفَآءِ اَذْكُرُكَ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اُذْكُرْنِيْ بِالْاِحْسَانِ اِلَى الْفُقَرَآءِ اَذْكُرُكَ بِالْجَنَّةِ الْمَاْوٰى اُذْكُرْنِيْ بِالْعُبُوْدِيَّةِ

عمل ریا سے خالص کر تاکہ میں تجھے لباس جنت پہناؤں۔ اے آدم کے بیٹے میری طرف متوجہ ہو (آ) اور اپنا دل دنیا کی چیزوں سے خالی کر تو میں تیرا ذکر ملائکہ کے پاس کرونگا اے آدم کے بیٹے تو ذلیل بن کر میرا ذکر کر تو میں تیرا ذکر تفضلاً کرونگا۔ تو مجھے جہاد نفس کر کے یاد کر تاکہ میں تیرے ذکر کو لوگوں کے روبرو بڑھا کر کروں تو زمین پر میرا ذکر کر تاکہ میں تیرا ذکر زمین کے نیچے کروں۔ تو مجھے نعمت اور صحت میں یاد کر تاکہ میں سختی اور تنہائی میں تجھے یاد رکھوں تو مجھے طاعت سے یاد کر تاکہ میں تجھے بخشش میں یاد رکھوں تو مجھے تندرستی اور خوشحالی میں یاد رکھ تاکہ میں تجھے محتاجی اور مشکل میں یاد رکھوں تو مجھے صدق اور صفا سے یاد رکھ تاکہ میں تجھے عرش علا پر یاد رکھوں۔ تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

أُذْكُرُكَ بِالرُّبُوبِيَّةِ اُذْكُرْنِي بِالتَّضَرُّعِ اَذْكُرُكَ بِالتَّكْرِمِ اُذْكُرْنِي بِالتَّلَطُّفِ اَذْكُرُكَ بِالتَّلَطُّفِ اُذْكُرْنِي بِتَرْكِ الدُّنْيَا اَذْكُرُكَ بِنَعِيمِ الْبَقَاءِ اُذْكُرْنِي فِي الشِّدَّةِ الْمَهَالِكَةِ اَذْكُرُكَ بِالنَّجَاةِ الْكَامِلَةِ ۞

محتاجوں پر احسان کرنے سے مجھے یاد رکھ تاکہ میں تجھے جنت ماوٰے میں یاد رکھوں۔ تو مجھے عبودیت سے یاد رکھ تاکہ میں تجھے پروردگاری سے یاد رکھوں تو مجھے تضرع سے یاد رکھ تاکہ میں تجھے عزت سے یاد کروں۔ تو مجھے الفاظ سے یاد رکھ تاکہ میں لطف سے یاد رکھوں۔ تو مجھے ترک دنیا سے یاد رکھ تاکہ میں تجھے ہمیشہ کی نعمات سے یاد رکھوں۔ تو مجھے ہلاک کر دینے والی سختی میں یاد رکھ تاکہ میں تجھے نجاتِ کاملہ سے یاد رکھوں ۞

اَلسُّوْرَةُ الْحَادِيَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (۳۱ سورت اکتیسویں)

يَا بْنَ اٰدَمَ اُذْكُرْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اُدْعُوْنِي بِلَا غَفْلَةٍ اَسْتَجِبْ لَكُمْ بِلَا مُهْلَةٍ اُدْعُوْنِي بِالْقُلُوْبِ الْخَالِيَةِ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اے آدم کے بیٹے تو مجھے یاد کر تاکہ میں تیری دعا قبول کروں تو مجھے بغیر غفلت یاد رکھ تو میں بھی فوراً تیری دعا قبول کروں گا۔ تم مجھے دل سب چیزوں سے خالی

بِالدَّرَجَاتِ الْعَالِيَةِ اُدْعُوْنِي بِالْاِخْلَاصِ وَالتَّقْوٰى اَسْتَجِبْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ الْمَاْوٰى اُدْعُوْنِي بِالْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ اَجْعَلْ لَكُمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اُدْعُوْنِي بِالْاَسْمَاءِ الْعُلْيَا اَسْتَجِبْ لَكُمْ بِبُلُوْغِ الْمَطَالِبِ الْاَسْنٰى اُدْعُوْنِي فِي دَارِ الْخَرَابِ وَالْفَنَاءِ اَسْتَجِبْ لَكُمْ فِي دَارِ الثَّوَابِ وَالْبَقَاءِ يَا بْنَ اٰدَمَ كَمْ تَقُوْلُ اَللّٰهُ وَفِي قَلْبِكَ غَيْرُ اللّٰهِ وَلِسَانُكَ يَذْكُرُ اللّٰهَ وَتَخَافُ غَيْرَ اللّٰهِ وَتَرْجُوْا غَيْرَ اللّٰهِ وَلَوْ عَرَفْتَ اللّٰهَ لَمَا اَمْسَكَ غَيْرَ اللّٰهِ وَتُذْنِبُ وَلَا تَسْتَغْفِرُ فَاِنَّ الْاِسْتِغْفَارَ

کر کے پکارو تو میں تمہاری دعا بلند درجات سے قبول کرونگا تم خلوص اور تقویٰ سے یاد کرو تاکہ میں تجھے جنت ماوٰی سے قبول کرونگا تو مجھے خوف و امید میں یاد کرو تاکہ تمہیں ہر امر میں خوشی اور خلاصی عطا کروں تم بلند اسماء سے مجھے یاد کرو تاکہ میں تمہیں اعلیٰ مطالب تک پہنچانے میں یاد رکھوں۔ تم مجھے خراب و فنا ہو جانے والے گھر میں یاد رکھو تاکہ میں تمہیں بدلہ دینے اور باقی رہنے والے گھر میں یاد رکھوں اے آدم کے بیٹے تو زبان سے اللہ اللہ کہتا ہے اور تیرے دل میں غیر خدا ہے (محبت اشیائے دنیائے فانی) تیری زبان ذکر خدا کرتی ہے اور تو سوائے خدا کے دوسروں سے ڈرتا ہے اور خدا کے علاوہ دوسروں سے امید کرتا ہے اگر تو اللہ کو حقیقتہً پہچانے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَعَ الْاِصْرَارِ تَوْبَةُ الْكَاذِبِيْنَ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ ۞

ہوئے ہوتا تو خدا کے علاوہ اور کوئی تجھے فکرمند نہ بناتا اور تو گناہ کرتا ہے اور استغفار نہیں کرتا۔ کیونکہ تکرار گناہ کے ساتھ استغفار جھوٹوں کی توبہ ہے۔ اور تیرا پروردگار اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۞

اَلسُّوْرَةُ الثَّانِيَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ ۳۲ (بتیسویں سورت)

يَابْنَ اٰدَمَ اَجَلُكَ يَضْحَكُ بِاَمَلِكَ وَقَضَائِيْ يَضْحَكُ مِنْ حَذَرِكَ وَتَقْدِيْرِيْ يَضْحَكُ مِنْ تَدْبِيْرِكَ وَاٰخِرَتِيْ يَضْحَكُ مِنْ دُنْيَاكَ وَقِسْمَتِيْ يَضْحَكُ مِنْ حِرْصِكَ فَاِنَّ رِزْقَكَ مَوْزُوْنٌ مَعْرُوْفٌ مَكْتُوْبٌ مَخْزُوْنٌ فَبَادِرْ لِلْمَوْتِ بِعَمَلِكَ الْخَيْرِ قَبْلَ الْمَوْتِ فَاِنَّ رِزْقَكَ لَا يَاْكُلُهٗ

اے آدم زاد۔ تیری موت تیری اُمیدوں پر خندہ زن ہے اور میری قضا تیرے خوف پر ہنستی ہے اور میری تقدیر تیری تدبیر پر ہنستی ہے اور میری آخرت تیری دنیا پر خندہ زن ہے۔ اور میری تقسیم تیری حرص پر ہنستی ہے۔ اس لئے کہ تیری روزی وزن کی ہوئی مشہور لکھی ہوئی ہے۔ اور ایک جگہ جمع ہوئی ہے پس توعمل خیر کے ذریعہ موت کی طرف جلدی بڑھ مرنے سے پہلے کیونکہ تیری روزی

غَيْرُكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا الْاٰيَةَ يَابْنَ اٰدَمَ الدُّنْيَا مُرٌّ عَلٰى اَوْلِيَائِيْ وَلٰكِنْ مُحَبُّوْنَ لِقَائِيْ وَحُلْوٌ لِاَعْدَائِيْ وَلٰكِنْ يَكْرَهُوْنَ لِقَائِيْ يَابْنَ اٰدَمَ الْمَوْتُ نَازِلٌ بِكَ وَاِنْ كَرِهْتَ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ مَبْعُوْثٌ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۞

کوئی دوسرا نہیں کھا سکتا۔ ہم نے اپنی مخلوق کے درمیان ان کی زندگی کا سہارا (روزی) خود تقسیم کیا ہے دنیا میں الخ۔ اے آدم زاد دنیا میرے دوستوں پر تو تلخ ہے لیکن وہ میری ملاقات کو دوست رکھتے ہیں اور میرے دشمنوں کے لئے شیریں ہے لیکن وہ میری ملاقات کو اچھا نہیں سمجھتے اے آدم زاد! موت تجھے ضروری واقع ہوگی۔ اگرچہ تو اُسے اچھا نہ جانے۔ اور حکم خدا پر صبر کر۔ کیونکہ تجھے ضرور مرنے کے بعد اٹھایا جائے گا۔ پس تو تسبیح خدا کر حمد کے ساتھ جب تو کھڑا ہووے اور رات کے وقت بھی تو تسبیح کر اور صبح کے وقت بھی جب ستارے غروب ہونے لگیں ۞

اَلسُّوْرَةُ الثَّالِثَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ ۳۳ (تینتیسویں سورت)

يَابْنَ اٰدَمَ تُرِيْدُ وَاُرِيْدُ وَلَا يَكُوْنُ اِلَّا مَا اُرِيْدُ

اے آدم زاد تو بھی ارادہ کرتا ہے اور میں بھی ارادہ کرتا ہوں اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَمَنْ قَصَدَنِیْ عَرَفَنِیْ وَ
مَنْ عَرَفَنِیْ اَرَادَنِیْ وَمَنْ
اَرَادَنِیْ طَلَبَنِیْ وَمَنْ طَلَبَنِیْ
وَجَدَنِیْ وَمَنْ وَجَدَنِیْ
خَدَمَنِیْ وَمَنْ خَدَمَنِیْ
ذَکَرَنِیْ وَمَنْ ذَکَرَنِیْ
ذَکَرْتُهٗ بِرَحْمَتِیْ یَا بْنَ اٰدَمَ
لَا یَخْلُصُ عَمَلُکَ حَتّٰی
تَذُوْقَ اَرْبَعَ مَوْتَاتٍ اَلْمَوْتُ
الْاَحْمَرُ وَالْمَوْتُ الْاَصْفَرُ
وَالْمَوْتُ الْاَسْوَدُ وَالْمَوْتُ
الْاَبْیَضُ اَلْمَوْتُ الْاَحْمَرُ
اِحْتِمَالُ الْجَفَاءِ وَکَفُّ
الْاَذٰی وَالْمَوْتُ الْاَصْفَرُ
الْجُوْعُ وَالْاِعْسَارُ وَالْمَوْتُ
الْاَسْوَدُ مُخَالَفَةُ النَّفْسِ
وَالْهَوٰی فَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی فَیُضِلَّکَ
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمَوْتُ
الْاَبْیَضُ الْعُزْلَةُ ؕ

نہیں ہوتا مگر وہ جو میں ارادہ کروں۔
پس جو میرا قصد کرے مجھے پہچان لیتا
ہے اور جو مجھے پہچان لے وہ میرا
ارادہ کرتا ہے اور جو میرا ارادہ کرلے
میری طلب کرتا ہے وہ مجھے پالیتا
ہے اور جو مجھے پالے وہ میری خدمت
کرتا ہے اور جو میری خدمت کرے
مجھے یاد رکھتا ہے اور جو مجھے یاد کرے
میں بھی اسے رحمت سے یاد کرتا ہوں
اے آدم زاد تیرا عمل ہرگز خالص
نہیں ہوسکتا۔ جب تک تو چار
موتیں نہ چکھ لے۔ ایک موت سُرخ
دوسری زرد۔ تیسری سیاہ۔ چوتھی سفید
موت سُرخ ظلم کا سہنا اور اذیت سے
ہاتھ روکے رہنا اور زرد موت بھوک
اور تنگدستی ہے اور سیاہ موت نفس
اور خواہشات نفسانی کی مخالفت
ہے تو خواہش کی اتباع نہ کرو۔ ورنہ
تجھے طریق خدا سے بھٹکا دے گی۔ اور
سفید موت لوگوں سے کنارہ کشی ہے ؕ

اَلسُّوْرَةُ الرَّابِعَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (چونتیسویں سورت) ۳۴

یَا بْنَ اٰدَمَ مَلٰٓئِکَتِیْ
یَتَعَاقَبُوْنَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
لِتَکْتُبُوْا عَلَیْکَ مَا تَقُوْلُ
وَتَفْعَلُ مِنْ قَلِیْلِکَ وَ
کَثِیْرِکَ فَالسَّمَآءُ تَشْهَدُ بِمَا
رَاَتْ مِنْکَ وَالْاَرْضُ تَشْهَدُ
عَلَیْکَ بِمَا عَمِلْتَ عَلٰی
ظَهْرِهَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُوْمُ یَشْهَدْنَ عَلَیْکَ
بِمَا تَقُوْلُ وَتَفْعَلُ وَاَنَا
مُطَّلِعٌ عَلٰی مَخْفِیَاتِ خَطَرَاتِ
قَلْبِکَ وَلَا تَفْعَلْ عَنْ نَفْسِکَ
فَاِنَّ لَکَ فِی الْمَوْتِ شُغْلٌ
شَاغِلٌ وَعَنْ قَلِیْلٍ اَنْتَ
رَاحِلٌ وَکُلُّ مَا قَدَّمْتَهٗ
مِنَ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ حَاصِلٌ

اے آدم زاد میرے ملائکہ دن
رات تیرے قول و فعل لکھنے کے
لئے پے در پے آتے رہتے ہیں اور
آسمان بھی گواہی دیگا جو تیرے گناہ
دیکھتا ہے اور روئے زمین پر تو جو
عمل کریگا زمین بھی اُن کی شاہد ہوگی
اور سورج چاند ستارے بھی تیرے
برخلاف تیرے قول و فعل کی گواہی
دیں گے اور میں خود بھی تیرے دل
میں جو جو مخفی باتیں آتی ہیں سب پر
مطلع ہوں۔ تو اپنے نفس سے غفلت
نہ کر اس لئے کہ تجھے موت کی وجہ سے
کاروبار میں مشغولیت ہو جائیگی۔
اور تھوڑی سی مدت کے اندر تو کوچ
کر جائے گا اور جو کچھ بھی تو نے عمل خیر و
شر دار دنیا سے آگے بھیجا ہے بغیر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِلَا زِيَادَةٍ وَ نُقْصَانٍ وَ
تَسْتَوِيْ فِيْ غَدًا مَا كُنْتَ
فَاعِلًا يَا بْنَ اٰدَمَ اِنَّ
الْحَلَالَ لَيْسَ يَأْتِيْكَ اِلَّا
قَطْرَةً قَطْرَةً وَ الْحَرَامُ
يَأْتِيْكَ كَالسَّيْلِ فَمَنْ
صَفٰى عَيْشُهٗ صَفٰى دِيْنُهٗ ؛

کمی وزیادتی تجھے حاصل ہو کر رہے گا اور
تو نے جیسا کام کیا ہے وہ کل کو
(قیامت کو) تجھے فوراً مل جائے گا۔
اے آدم زاد بہ تحقیق تیرے پاس
حلال ہرگز نہیں آئیگا۔ سوائے قطرہ قطرہ
کے اور حرام تیرے پاس ایسا گا مثل سیلاب
دریا کے۔ پس جس شخص کی روزی صاف
و پاکیزہ ہوگی۔ اُسی کا دین خالص ہوگا ؛

اَلسُّوْرَةُ الْخَامِسَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (پینتیسویں ۳۵ سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ لَا تَفْرَحْ
بِالْغِنَاءِ فَلَيْسَ بِمُخَلِّدٍ وَ
لَا تَجْزَعْ مِنَ الْفَقْرِ فَلَيْسَ
عَلَيْكَ حَتْمًا وَّاجِبًا وَّ لَا
تَقْنَطْ بِالْبَلَآءِ فَاِنَّ الذَّهَبَ
يُجَرَّبُ بِالنَّارِ وَ الْمُؤْمِنُ
يُجَرَّبُ بِالْبَلَآءِ فَاِنَّ الْغَنِيَّ
عَزِيْزٌ فِي الدُّنْيَا وَ ذَلِيْلٌ فِيْ

اے آدم زاد تو خوش حالی کی
وجہ سے خوش نہ ہو جا۔ کیونکہ وہ ہمیشہ
رہنے والی نہیں اور فقر و فاقہ سے تو
جزع فزع نہ کر (نہ ڈر) اس لئے کہ
وہ تجھ پر ضروری اور لازم طور پر
نہیں ہے اور آزمائش کی وجہ سے
تو بے اُمید نہ ہو جا۔ کیونکہ سونا آگ کے
ذریعے سے پرکھا جاتا ہے اور مومن کا

الْاٰخِرَةِ وَ الْفَقِيْرُ ذَلِيْلٌ فِي
الدُّنْيَا وَ عَزِيْزٌ فِي الْاٰخِرَةِ
اِنَّ الْاٰخِرَةَ اَبْقٰى وَ اَنْقٰى
يَا بْنَ اٰدَمَ اِذَا اَتَيْتَ
الضَّيْفَ عِنْدَكَ مَحْبُوْسًا
اَكْثَرَ مِنْ تِسْعَةِ اَيَّامٍ
فَقُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ
اللّٰهِ يَا بْنَ اٰدَمَ اَلْمَالُ مَالِيْ
وَ اَنْتَ عَبْدِيْ وَ الضَّيْفُ
رَسُوْلِيْ فَاِنْ مَنَعْتَ مَالِيْ
مِنْ رَسُوْلِيْ فَلَا تَطْمَعْ فِيْ
جَنَّتِيْ وَ نَعْمَتِيْ يَا بْنَ اٰدَمَ
اَلْمَالُ مَالِيْ وَ الْاَغْنِيَآءُ
وَكُلَائِيْ وَ الْفُقَرَآءُ عِيَالِيْ
فَمَنْ بَخِلَ عَلٰى عِيَالِيْ
اَدْخِلُهُ النَّارَ وَ لَا اُبَالِيْ
يَا بْنَ اٰدَمَ ثَلَاثَةٌ وَّاجِبَاتٌ
عَلَيْكَ زَكٰوةُ مَالِكَ
وَ صِلَةُ رَحِمِكَ وَ قِرَاءُ

آزمائش و مصیبت میں تجربہ کیا جاتا ہے۔
پس مالدار دنیا میں معزز ہوتا ہے اور
آخرت میں ذلیل ہوگا اور تنگدست
دنیا میں ذلیل سمجھا جاتا ہے اور
آخرت میں اس کی عزت کی جائیگی۔
اور یقیناً آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی
اور بیش بہا چیز ہے۔ اے آدم زاد
جب تو نو دن تک مہمان آتا نہ دیکھے
تو اپنے خدا کے غضب سے پناہ مانگ
اے آدم زاد سب مال تو میرے
ہیں تو میرا بندہ و غلام ہے اور مہمان
میرا رسول (بھیجا ہوا) ہے۔ پس اگر
تو میرے مال کو میرے ایلچی پر خرچ
کرنے سے ہاتھ روکے گا۔ تو تو میری
جنت اور نعمت کی بھی طمع نہ کرنا۔
اے آدم زاد مال تو میرے ہی مال
ہیں اور مالدار میرے وکیل ہیں اور
محتاج میرے عیال سے پس جو شخص
میرے عیال سے بخل کریگا اسے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضَيْفِكَ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلْ مَا
أَوْجَبْتُهُ عَلَيْكَ فَإِنِّي
أُجْزِعُكَ إِجْزَاعًا وَأَجْعَلُكَ
نَكَالًا لِلْعَالَمِينَ يَا بْنَ آدَمَ
إِذَا لَمْ تَرْحَقَّ جَارِكَ كَمَا
تَرَى حَقَّ عِيَالِكَ لَمْ أَنْظُرْ
إِلَيْكَ وَلَمْ أَتَقَبَّلْ عَمَلَكَ
وَلَمْ أَسْتَجِبْ دُعَائَكَ يَا بْنَ
آدَمَ لَا تَتَكَبَّرْ عَلَى مِثْلِكَ
فَإِنَّ أَوَّلَكَ نُطْفَةٌ قَذِرَةٌ
مِنْ مَنِيٍّ مُنْهَمِرَةٍ مِنْ
أَيِّ وَجْهٍ خَرَجْتَ مِنْ
مَخْرَجِ الْبَوْلِ مِنْ بَيْنِ
الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ يَا بْنَ
آدَمَ أُذْكُرْ ذُلَّ مَوْقِفِكَ
غَدًا بَيْنَ يَدَيَّ فَإِنِّي لَمْ
أَغْفُلْ مِنْ سَرَائِرِكَ طَرْفَةَ
عَيْنٍ وَإِنِّي عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۞

داخل جہنم کرونگا اور پرواہ نہ کرونگا۔ اے آدم زاد تجھ پر تین واجبات بڑے ضروری ہیں۔ اپنے مال کی زکوٰۃ دیا کرو۔ اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کیا کرو اور اپنے مہمان کی ضیافت۔ پس اگر تو یہ نہ کرے جو میں نے تجھ پر واجب کیا ہے تو میں تجھے جزع پر مجبور کرونگا بہت بُرے طریقہ سے اور دُنیا بھر کے سامنے ذلت اور عذاب کا نمونہ بناؤنگا تجھے۔ اے آدم زاد۔ جب تو اپنے اہل وعیال کی مانند اپنے پڑوس کے حق کی رعایت نہ کریگا تو میں تجھ پر نظر رحمت نہ کرونگا اور تیرے اعمال قبول نہ کرونگا اور تیری دُعا بھی مستجاب نہ ہوگی۔ اے آدم زاد تو اپنے مثل پر تکبر نہ کر کیونکہ ابتدا تیری ناپاک نطفہ منی ہے جو کسی وجہ سے اچھل کر نکلتی ہے کہ وہ صلب اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ سے پیشاب گاہ سے خارج ہوتی ہے

اے آدم زاد تو کل قیامت کو میرے سامنے کھڑا ہونے کی ذلت کو یاد کر۔ اس لئے کہ میں چشم زدن میں بھی تیرے مخفی رازوں سے غافل نہیں ہوں اور میں تو سینوں والی باتوں کا بھی جاننے والا ہوں ۞

اَلسُّوْرَةُ السَّادِسَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (چھتیسویں سورت ۳۶)

يَا بْنَ آدَمَ كُنْ سَخِيًّا
فَإِنَّ السَّخَاءَ مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ
وَالْيَقِيْنُ مِنَ الْإِيْمَانِ
وَالْإِيْمَانُ مِنَ الْجَنَّةِ يَا بْنَ
آدَمَ إِيَّاكَ وَالْبُخْلَ فَإِنَّ
الْبُخْلَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْكُفْرَ
مِنَ النَّارِ يَا بْنَ آدَمَ اتَّقُوا
مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِيْنَ فَإِنَّهَا
لَا يُحْجُبُهَا عَنِّيْ شَيْءٌ وَلَوْ
لَا أَنِّيْ أُحِبُّ الصَّفْحَ
وَالْمَغْفِرَةَ لَمَا ابْتَلَيْتُ
آدَمَ بِالذَّنْبِ ثُمَّ رَدَدْتُهُ
إِلَى الْجَنَّةِ يَا بْنَ آدَمَ لَوْلَا

اے آدم زاد سخی ہو جا۔ کیونکہ سخاوت حُسن یقین کی دلیل ہے اور یقین ایمان کی علامت ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے۔ اے آدم زاد کنجوسی سے بچو۔ کیونکہ کنجوسی کفر کی نشانی ہے اور کفر دوزخ سے ہے۔ اے آدم زاد مظلوموں کی بددُعا سے ڈرو۔ اس لئے کہ کوئی شے اُن کی دُعا کو نہیں روکتی۔ اور اگر میں چشم پوشی اور بخشش کو پسند نہ کرتا ہوتا تو آدم کی آزمائش گناہ کے ذریعہ میں ہرگز نہ کرتا۔ پھر جنت کی طرف نہ لوٹاتا اے آدم زاد اگر معافی میرے نزدیک بہترین چیز نہ ہوتی تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَنَّ الْعَفْوَ اَحَبُّ شَیْءٍ عِنْدِیْ لِمَا اِبْتَلَیْتُ اَحَدًا بِالذَّنْبِ یَا بْنَ اٰدَمَ اَعْطَیْتُکَ الْاِیْمَانَ وَالْمَعْرِفَةَ عَنْ غَیْرِ سُؤَالٍ وَتَضَرُّعٍ فَکَیْفَ اَبْخَلُ عَلَیْکَ بِالْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ مَعَ سُؤَالِکَ وَتَضَرُّعِکَ یَا بْنَ اٰدَمَ اِذَا اعْتَصَمَ بِیْ عَبْدٌ هَدَیْتُهٗ وَاِذَا تَوَکَّلَ عَلَیَّ کَفَیْتُهٗ وَاِذَا تَوَکَّلَ عَلٰی غَیْرِیْ قَطَعْتُهٗ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بْنَ اٰدَمَ لَا تَدَعْ صَلٰوةَ الضُّحٰی فَاِنَّ لِمُصَلِّیْهَا یَدْعُوْا لَهٗ مَا طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَا بْنَ اٰدَمَ ضَیَّعْتَ اَمْرِیْ وَرَکِبْتَ مَعْصِیَتِیْ فَمَنِ الَّذِیْ یَمْنَعُکَ مِنْ عَذَابِیْ یَوْمَ

کسی ایک کو بھی گناہ کی وجہ سے مبتلا نہ کرتا۔ اے آدم کی اولاد ایمان اور معرفت بغیر سوال و گڑگڑانے تجھے عطا میں نے کیا ہے پس تم پر جنت اور مغفرت کا بخل کیسے کروں گا جبکہ تو اس کا سوال اور زاری بھی کرے۔ اے آدم زاد جب بندہ مجھ پر بھروسہ کرلے تو میں اُس کی ہدایت کرتا ہوں اور جب وہ مجھ پر توکل کرے تو میں اس کی کفایت کرتا ہوں اور جب وہ میرے غیر پر توکل کرتا ہے تو میں اس کے لئے زمین و آسمان کے اسباب منقطع کر دیتا ہوں۔ اے آدم زاد صلوٰۃ الضحیٰ ترک نہ کر کیونکہ اسکے پڑھنے والے کیلئے سب چیزیں دُعا کرتی ہیں جن پر سورج چمکا ہے۔ اے آدم زاد میرے حکم کو تو نے ضائع کر دیا ہے اور میری نافرمانی پر تو سوار ہو گیا ہے۔ پس کون تجھے قیامت کے

اَلْقِیٰمَةِ ۞ دن میرے عذاب سے بچائے گا۔

اَلسُّوْرَةُ السَّابِعَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (سینتیسویں سورت)

یَا بْنَ اٰدَمَ اَحْسِنْ خُلُقَکَ مَعَ النَّاسِ حَتّٰی اُحِبَّکَ وَحَبَّبْتُکَ فِیْ قُلُوْبِ الصَّالِحِیْنَ وَغَفَرْتُ ذَنْبَکَ یَا بْنَ اٰدَمَ ضَعْ یَدَکَ عَلٰی رَاْسِکَ فَمَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ فَاَحْبِبْ لِلْمُسْلِمِیْنَ یَا بْنَ اٰدَمَ لَا تَحْزَنْ عَلٰی مَا فَاتَکَ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا تَفْرَحْ بِمَا اُوْتِیْتَ مِنْهَا فَاِنَّ الدُّنْیَا اَلْیَوْمَ لَکَ وَغَدًا لِغَیْرِکَ یَا بْنَ اٰدَمَ اُطْلُبِ الْاٰخِرَةَ وَدَعِ الدُّنْیَا فَاِنَّ ذَرَّةً مِنَ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لَکَ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا

اے آدم زاد تو لوگوں سے حسن خلق اختیار کر تاکہ میں تجھے دوست رکھوں اور تیری محبت نیک لوگوں کے دلوں میں ڈال دوں اور تیرا گناہ بخشدوں۔ اے آدم زاد اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ (انصاف سے سوچ) پس جو چیز تو اپنے لئے پسند کرے وہی چیز مسلمانوں کے لئے بھی تو اختیار کر۔ اے اولادِ آدم جو تجھ سے فوت ہو جائے اُس پر ملول خاطر نہ ہو اور جو تجھے دیا گیا ہے اس پر خوش نہ ہو جا۔ اس لئے کہ دنیا آج تیرے پاس ہے کل دوسرے کے پاس ہوگی۔ اے آدم زاد۔ آخرت طلب کر اور دُنیا چھوڑ دے اس لئے کہ معمولی سی آخرت تیرے لئے دنیا و

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَا فِيهَا يَا بْنَ اٰدَمَ اَنْتَ فِيْ
طَلَبِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ فِيْ
طَلَبِكَ يَا بْنَ اٰدَمَ تَهَيَّا
لِلْمَوْتِ قَبْلَ وُرُوْدِكَ
وَلَوْ تَرَكْتُ الدُّنْيَا لِاَحَدٍ
مِنْ عِبَادِيْ لَتَرَكْتُهَا
لِلْاَنْبِيَاءِ حَتّٰى يَدْعُوْا عِبَادِيْ
اِلٰى طَاعَتِيْ يَا بْنَ اٰدَمَ
كَمْ مِنْ غَنِيٍّ قَدْ جَعَلَهُ
الْمَوْتُ فَقِيْرًا وَكَمْ مِنْ
ضَاحِكٍ قَدْ صَارَ بَاكِيًا
بِالْمَوْتِ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ
بَسَطْتُ لَهُ الدُّنْيَا فَطَغٰى وَ
تَرَكَ طَاعَتِيْ حَتّٰى مَاتَ
عَلَيْهِ وَدَخَلَ النَّارَ وَ
كَمْ مِنْ عَبْدٍ قَتَرْتُ
عَلَيْهِ الدُّنْيَا فَصَبَرَ وَمَاتَ
وَدَخَلَ الْجَنَّةَ ۞

مافیہا سے بہتر ہے۔ اے آدم زاد تو
دُنیا کا طالب ہے اور آخرت تیری
طالب۔ اے آدم زاد تو مرنے سے
پہلے موت کی تیاری کرلے اگر دُنیا
میں کسی کے لئے چھوڑتا۔ تو انبیاء کے
لئے چھوڑ دیتا تاکہ وہ میرے بندوں
کو میری طاعت کی طرف بلائے۔ اے
اولاد آدم کتنے ہی مالدار تھے جن کو
موت نے محتاج بنا دیا اور کتنے ہی
ہنسنے والے تھے۔ جن کو موت نے رونے
والا بنا دیا۔ اور بہت سے بندے ایسے
ہیں کہ جن کے لئے میں نے دُنیا فراخ
کردی تو وہ نافرمان بن گئے اور میری
طاعت چھوڑ دی۔ یہاں تک کہ اسی
حالت پر مر گئے اور داخل جہنم ہوئے۔
اور بہت میرے بندے ایسے ہیں کہ
میں نے دُنیا اُن پر تنگ کردی (محتاج
ہو گئے) پس اس پر صبر کیا اور اسی
حالت میں مر گئے اور جنت میں داخل ہوئے ۞

اَلسُّوْرَةُ الثَّامِنَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (اڑتیسویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ اِذَا اَصْبَحْتَ
بَيْنَ نِعْمَتَيْنِ عَظِيْمَتَيْنِ لَا
تَدْرِيْ اَيَّتُهُمَا اَعْظَمُ
عِنْدَكَ ذُنُوْبُكَ الْمَسْتُوْرَةُ
عَنِ النَّاسِ اَوِ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ
مِنَ النَّاسِ وَلَوْ عَلِمَ النَّاسُ
مَا اَعْلَمُ مِنْكَ مَا سَلَّمَ
عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِيْ
وَاَخْلِصْ عَمَلَكَ مِنَ الرِّيَاءِ
وَالسُّمْعَةِ فَاِنَّكَ عَبْدٌ
ذَلِيْلٌ لِرَبٍّ جَلِيْلٍ مَاْمُوْرٌ
لِاَمْرِهٖ وَتَزَوَّدْ فَاِنَّكَ
مُسَافِرٌ وَلَا بُدَّ مِنَ الزَّادِ
لِكُلِّ مُسَافِرٍ يَا بْنَ اٰدَمَ
خَزَآئِنِيْ لَا تَنْفَدُ اَبَدًا وَ
يَمِيْنِيْ مَبْسُوْطَةٌ بِالْعَطَايَا

اے آدم زاد جب تو صبح کرے دو
بڑی نعمتوں کے درمیان کہ تو نہ جانے
کہ کونسی بزرگتر ہے تیرے نزدیک تیرے
وہ گناہ جو لوگوں سے پوشیدہ ہیں یا
لوگوں کا تعریف کرنا۔ اگر لوگ تیرے
ان گناہوں کو جانتے ہوتے جو میں جانتا
ہوں تو میری مخلوق میں سے ایک
بھی تم پر سلام نہ کرتا۔ اور تو اپنے عمل
کو خالص بنا دکھانے اور سُنانے سے
کیونکہ تو اپنے پروردگار کا ذلیل بندہ ہے
جو مامور ہے امر پر اور زادِ راہ مہیا کر
کیونکہ آخر تو مُسافر ہے اور ہر مُسافر
کو لازماً سفر خرچ لینا پڑتا ہے۔
اے آدم زاد! میرا خزانہ کبھی ختم نہیں
ہوتا۔ اور میرا یدِ قدرت ہمیشہ عطیے
دینے کے لئے کھلا ہے۔ اور یاد رکھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

أَبَدًا وَبِقَدْرِ مَا تُنْفِقُ
أُنْفِقُ عَلَيْكَ وَبِقَدْرِ مَا
تُمْسِكُ أُمْسِكُ عَلَيْكَ
يَا بْنَ اٰدَمَ خَوْفُ الْفَقْرِ
سُوْءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعَالٰى
وَمِنْ قِلَّةِ الْيَقِيْنِ تَبْخَلُ
عَلَى الْمَسَاكِيْنِ يَا بْنَ اٰدَمَ
مَنْ اَهَمَّ لِلرِّزْقِ فَقَدْ
شَكَّ فِيْ كِتَابِيْ وَمَنْ
لَمْ يُصَدِّقْ اَنْبِيَآئِيْ فَقَدْ
جَحَدَ رَبُوْبِيَّتِيْ وَمَنْ
جَحَدَ رَبُوْبِيَّتِيْ كَبَبْتُهٗ فِي
النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ ؕ

جس قدر تو خرچ کرے گا۔ اتنا ہی
میں تم پر خرچ کروں گا۔ اور جس
قدر تو روکے گا۔ اُسی قدر میں
تم سے روکوں گا۔ اے آدم
کے بیٹے۔ یاد رکھو۔ جس نے
رزق کا زیادہ اہتمام کیا۔ اُس
نے میری کتاب میں شک کیا۔
اور میرے انبیاء کی تصدیق نہ
کی۔ پس اُس نے میرے پروردگار
ہونے سے انکار کیا اور جس نے
میری ربوبیت سے انکار کیا۔ میں
اسے مُنہ کے بل آتش جہنم میں
ڈال دوں گا ؕ

اَلسُّوْرَةُ التَّاسِعَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ (۳۹ سورت انتالیسویں)

يَا بْنَ اٰدَمَ اجْعَلْ
قَلْبَكَ مُوَافِقًا لِلِسَانِكَ
وَلِسَانَكَ مُوَافِقًا لِعَمَلِكَ

اے آدم زاد تو اپنے دِل کو اپنی
زبان کے موافق بنا۔ اور زبان کو
اپنے عمل کے اور عمل کو میرے غیر سے

وَعَمَلَكَ خَالِصًا مِنْ غَيْرِيْ
فَاِنِّيْ غَيُوْرٌ لَا اَقْبَلُ اِلَّا
خَالِصًا فَاِنَّ قَلْبَ الْمُنَافِقِ
مُخَالِفٌ لِلِسَانِهٖ وَلِسَانُهٗ
لِعَمَلِهٖ وَعَمَلُهٗ لِغَيْرِ
اللّٰهِ يَا بْنَ اٰدَمَ مَا
تَكَلَّمْتَ بِكَلِمَةٍ وَلَا نَظَرْتَ
بِنَظْرَةٍ وَلَا خَطَوْتَ
بِخُطْوَةٍ اِلَّا وَمَعَكَ مَلَكَانِ
يَكْتُبَانِ لَكَ اَوْ عَلَيْكَ
يَا بْنَ اٰدَمَ مَا خَلَقْتُكُمْ
لِتَجْمَعُوا الدُّنْيَا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ بَلْ خَلَقْتُكُمْ لِتَعْبُدُوْنِيْ
عِبَادَةَ الْاَذِلَّاءِ طَوِيْلًا وَ
تَشْكُرُوْنِيْ جَزِيْلًا وَتُسَبِّحُوْنِيْ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا فَاِنَّ الرِّزْقَ
مَقْسُوْمٌ وَالْحَرِيْصُ مَحْرُوْمٌ
وَالْبَخِيْلُ مَذْمُوْمٌ وَالْحَاسِدُ
مَغْمُوْمٌ وَالنَّاقِدُ حَيٌّ قَيُّوْمٌ

خالص کرلے۔ کیونکہ میں بہت ہی غیرتمند
ہوں۔ میں سوائے خالص کے کچھ قبول
نہیں کرتا۔ اِس لئے کہ منافق کا دل اس
کی زبان کے مخالف ہوتا ہے اور اُس
کی زبان اُس کے عمل کے مخالف اور
عمل اس کا خدا کے غیر کے لئے ہوتا ہے
اے آدم زاد تو کوئی کلام نہیں کرتا ہے
اور نہ دیکھتا ہے اور نہ قدم رکھتا ہے مگر
یہ کہ تیرے ہمراہ دو فرشتے تیرے
اچھے بُرے اعمال لکھتے ہیں۔ اے آدم
زاد میں نے تمہیں اس لئے پیدا نہیں
کیا کہ تم ایک دوسرے کے لئے دنیا
جمع کرو۔ بلکہ میں نے تم کو اس لئے پیدا
کیا ہے کہ تم ذلیلوں کی سی میری لمبی
عبادت کرو۔ اور میرا بہت شکریہ ادا
کرو اور میری تسبیح صبح و شام کرو۔ کیونکہ
روزی تقسیم شدہ ہے اور حرص کرنیوالا
محروم رہتا ہے اور بخیل کی مذمت کی
جاتی ہے اور حاسد غمناک رہتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يَا بْنَ اٰدَمَ اِخْدِمْنِيْ فَاِنِّيْ
اُحِبُّ مَنْ يَخْدِمُنِيْ فَاِنَّكَ
عَبْدٌ ذَلِيْلٌ عَاجِزٌ وَاَنَا
رَبٌّ قَادِرٌ جَلِيْلٌ قَوِيٌّ لَوْ
اَنَّ اِخْوَتَكَ وَجَدُّوْا رِيْحَ
ذُنُوْبِكَ لَمَّا جَالَسُوْكَ
فَذُنُوْبُكَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ
الزِّيَادَةِ وَعُمُرُكَ فِيْ
النُّقْصَانِ وَلَا تَهْدِمْ
عُمُرَكَ فِي الْبَاطِلِ
وَالْغَفْلَةِ فَاِنْ اَرَدْتَ
الْمَزِيْدَ فَاَصْبَحْتَ اَرْبَابَ
الْقُلُوْبِ وَاجْتَنِبْ مِنْ
اَبْنَاءِ الدُّنْيَا وَخَالِطِ الْمَسَاكِيْنَ
يَا بْنَ اٰدَمَ مَنِ انْكَسَرَ
مَرْكَبُهٗ وَعَاذَ عَلٰى لَوْحٍ
مِنَ الْخَشَبِ فِيْ وَسَطِ الْبَحْرِ
مَا يَكُوْنُ بِاَعْظَمَ مُصِيْبَةً
مِنْكَ لِاَنَّكَ مِنْ

اور پرکھنے والا حی وقیوم ہے۔ اے آدم
زاد میری خدمت کر اس لئے کہ میں
اُسکو دوست رکھتا ہوں جو میری خدمت
کرے کیونکہ تو میرا عاجز و ذلیل بندہ
ہے اور قدرت رکھنے والا جلیل و قوی
پروردگار ہوں اگر تیرے بھائی بند تیرے
گناہوں کی ہوا بھی پالینے تو کبھی تیرے
پاس بھی نہ بیٹھتے۔ اور گناہ تیرے
ہر روز زیادتی میں اور عمر تیری گھاٹے
میں ہے تو اپنی عمر کو باطل اور غفلت
میں برباد نہ کر۔ اگر تو ہر روز زیادتی
چاہے تو صاحبان دل (عقلمندوں)
کی صحبت اختیار کر اور دنیا داروں سے
پرہیز کرو اور فقرا و مساکین سے
میل ملاپ کرو۔ اے آدم زاد جو اپنے
مرکب کو توڑ دے اور لکڑی کے
تختے پر وسط دریا میں پناہ چاہے
تو ایسا آدمی تجھ سے زیادہ مصیبت زدہ
نہ ہوگا۔ اسلئے کہ تو اپنے گناہوں سے یقین پر ہے

ذُنُوْبِكَ عَلٰى يَقِيْنٍ يَا بْنَ
اٰدَمَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ
بِالْعَافِيَةِ وَلِسِتْرٍ عَلٰى ذُنُوْبِكَ
وَاَنْتَ تَبْغَضُ اِلَيَّ بِالْمَعَاصِيْ
وَعِمَارَتِكَ الدُّنْيَا وَخَرَابِكَ
الْاٰخِرَةِ يَا بْنَ اٰدَمَ اِذَا
لَمْ تُجَالِسِ الْمُفْلِحِيْنَ
وَالصَّالِحِيْنَ فَمَتٰى تَفْلَحُ
يَا مُوْسٰى بْنَ عِمْرَانَ اِسْمَعْ
مَا اَقُوْلُ اِنَّهٗ مَا اٰمَنَ بِاللّٰهِ
عَبْدٌ حَتّٰى يَاْمَنَ النَّاسُ
مِنْ شَرِّهٖ يَعْنِيْ مِنْ ظُلْمِهٖ
وَكَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَ
نَمِيْمَتِهٖ وَغِيْبَتِهٖ وَ
بَغْيِهٖ وَحَسَدِهٖ وَمَضَرَّتِهٖ
وَسِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ وَقُلْ
يَا مُوْسٰى لِلظَّلَمَةِ لَا
تَذْكُرُوْنِيْ فَاِنِّيْ لَا اَذْكُرُهُمْ
فَاِنَّ ذِكْرِيْ لَهُمْ اَنْ اَلْعَنَهُمْ

اے آدم زاد میں تیرا قریبی ہوتا ہوں
تجھے صحت و عافیت دینے کی وجہ سے
اور گناہوں پر پردہ پوشی کرنے سے
اور تو گناہ کرنے کے باوجود مجھ سے
بغض رکھتا ہے اور دنیا بنانے اور
آخرت خراب کرنے سے۔ اے آدم زاد
جب تو نیکو کاروں اور فلاح یافتہ
لوگوں کے پاس نہ بیٹھے گا تو کب چھٹکارا
پائیگا۔ اے موسیٰ عمران کے بیٹے جو کچھ
میں کہوں اُسے سُن۔ کبھی بندہ خدا پر
ایمان نہیں لاسکتا جب تک لوگ
اس کے شر یعنی ظلم و فریب مکر و چغلی
غیبت زیادتی اور حسد سے محفوظ اور
اُس کے نقصان اور اُس کی ظاہرداری
و باطن سے بے خوف نہ ہو جائینگے
اے موسیٰ ظالموں سے کہہ دو کہ مجھے
ہرگز یاد نہ کرو۔ کیونکہ میں اُن کو یاد
نہیں کرتا۔ اس لئے کہ میرا اُن کو یاد
رکھنا انہیں لعنت کرنا ہے۔ پس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۞

جس کا دل چاہے ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کفر اختیار کرے ۞

اَلسُّوْرَةُ الْاَرْبَعُوْنَ (چالیسویں سورت)

يَا بْنَ اٰدَمَ لَا تَعْصِنِيْ وَلَا تَسْئَلِ الْمَغْفِرَةَ يَا بْنَ اٰدَمَ تَضَرَّعْ لِعِبَادَتِيْ وَ اِلَّا اَمْلَأْ قَلْبَكَ فَقْرًا وَ يَدَيْكَ سَعْيًا وَبَدَنَكَ تَعَبًا وَصَدْرَكَ هَمًّا وَلَا اُجِيْبُ دُعَآئَكَ وَ اَجْعَلُ دُنْيَاكَ عُسْرَةً وَرِزْقَكَ قَلِيْلًا يَا بْنَ اٰدَمَ اَنَا رَاضٍ بِصَلٰوتِكَ يَوْمًا فَيَوْمًا فَارْضَ عَنِّيْ بِقُوْتِكَ يَوْمًا فَيَوْمًا يَا بْنَ اٰدَمَ مَهْلًا فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ وَالْحَرِيْصَ مَحْرُوْمٌ

اے آدم کے بیٹے تو میری نافرمانی نہ کر اور پھر مغفرت و بخشش کا سوال نہ کر۔ اے آدم زاد میری عبادت کے لئے تضرع اختیار کر۔ ورنہ میں تیرے دل کو احتیاج سے پُر کرونگا اور تیرے ہاتھ کوشش کرنیوالا اور تیرے بدن کو مشقت اور سینہ کو رنج سے بھر دونگا اور تیری دُعا قبول نہ کروں گا اور تیری دُنیا کو سخت اور روزی کو کم کردوں گا اے ابنِ آدم میں تیری ہر روز کی نماز سے راضی ہوں۔ تو مجھ سے ہر روز کی قوت سے راضی رہ۔ اے آدم زاد گھبرا نہیں دھیر اور روزی کی فکر نہ کر)

وَالْحَاسِدُ مَذْمُوْمٌ وَالنِّعْمَةُ لَا تَدُوْمُ يَا بْنَ اٰدَمَ اسْتَحْكِمْ سَفِيْنَةً فَاِنَّ الْبَحْرَ عَمِيْقٌ عَمِيْقٌ وَاَكْثِرْ مِنَ الزَّادِ فَاِنَّ الْعَقَبَةَ كَؤُدٌ كَؤُدٌ يَا مُوْسٰى اِنَّ الْعَبْدَ يَعْمَلُ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَيَنْدَمُ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَيَسْئَلُ الرَّجْعَةَ اِلَى الدُّنْيَا لِيَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا رَبَّنَا اَبْصَرْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا اَرُدُّ اَحَدًا اَبَدًا يَا مُوْسٰى مَنْ سَرَّنِيْ وَاَتْقٰى مِنِّيْ اَعْطَيْتُهُ الْجَنَّةَ يَا مُوْسَى الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِيْنَةٌ وَ تَفَاخُرٌ وَلَيْسَ لِلْمُؤْمِنِ

کیونکہ روزی تیری قسمت میں لکھی جا چکی ہے اور لالچی محروم رہتا ہے اور حاسد کی مذمت کی جاتی ہے اور دُنیا کی نعمت ہمیشہ نہیں رہے گی اے آدم زاد کشتی مضبوط بنا۔ کیونکہ سمندر بہت ہی گہرا ہے اور راہ خرچ زیادہ مُہیا کر۔ کیونکہ گھاٹی بڑی دشوار گذار ہے۔ اے موسیٰ بہ تحقیق بندہ دُنیا میں عمل کرتا ہے اور عمل کرتے کرتے مر جاتا ہے اور اپنے سابقہ کردہ گناہ اور غلطیوں سے نادم ہوتا ہے اور دنیا میں عمل صالح کرنے کے لئے پھر آنے کا سوال کرتا ہے۔ موافق فرمانِ خُدا کے کہ کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بصارت دے۔ پس ہم کو دُنیا میں لوٹا دے تاکہ ہم نیک عمل کریں۔ ہم آخرت کا بیشک یقین کرتے ہیں۔ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں کسی ایک کو بھی کبھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact: jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فِيهَا إِلَّا الْعِبَادَةُ وَ
الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَفِي
الْاٰخِرَةِ الْجَنَّةُ يَا
مُوسَى الْقِيٰمَةُ يَوْمٌ
شَدِيدٌ لَا يُغْنِي
وَالِدٌ عَنْ وَالِدِهٖ
شَيْئًا وَلَا مَوْلُودٌ
عَنْ وَلَدِهٖ شَيْئًا
كَمْ مِنْ فَقِيرٍ قَدْ
تَرَكَ ثَرْوَةً فِي
الدُّنْيَا وَخَرَجَ مِنْهَا
إِلَى الْاٰخِرَةِ مَسْرُورًا
وَمَشْكُورًا وَكَمْ مِنْ
غَنِيٍّ قَدْ تَرَكَ مَا
لَهٗ فِي الدُّنْيَا وَ
خَرَجَ مِنْهَا إِلَى الْاٰخِرَةِ
وَهُوَ فَقِيرٌ وَحِيدٌ مِنْ
مَالِهٖ وَنَادِمٌ عَلٰى
عَمَلِهٖ وَجَمَعَ مَالَهٗ

دنیا میں نہ پھیروں گا۔ اے موسےٰ
جو شخص مجھے خوش کرے اور
مجھ سے ڈرے۔ میں اُسے بہشت
دے دوں گا۔ اے موسےٰ دُنیا
کھیل کود اور زینت اور باہمی
مفاخرت کا نام ہے اور
مومن کے لئے دنیا میں سوائے
عبادت کے کچھ نہیں اور رنج
و غم اس کا حصّہ ہے اور
آخرت میں جنّت اس کے لئے
ہے۔ اے موسےٰ قیامت کا
دن بڑا سخت ہے باپ اپنے
بیٹے کو فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔
اور نہ ہی اولاد باپ کے کام
آئے گی۔ کئی ایسے محتاج ہیں کہ
دُنیا میں محتاجی چھوڑ گئے اور
دُنیا سے آخرت کی طرف
خوش ہو کر نکلے۔ اور خدا کو راضی
کرتے ہوئے۔ اور بہت سے

لِوَارِثِهٖ وَكَانَ أَشَدَّ
النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ۞

مالدار دنیا میں مال چھوڑ کر آخرت کی
طرف نکلے جب کہ وہ محتاج تھے۔
اور اکیلے اور خالی مال سے اور اپنے
عمل پر ندامت اُٹھاتے ہوئے
اور اپنے مال کو اپنے وارثوں کے
لئے جمع کیا اور بروز قیامت سب سے زیادہ عذاب اس کے لئے
ہو گا۔ اور ہم عذاب پر عذاب کو اور زیادہ کریں گے بوجہ اُس کے
بد اعمال کے ۞

مفاتیح الجنان اُردو

مترجمہ:۔ جناب شیخ الجامعہ مولانا مولوی اختر عباس صاحب قبلہ۔

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے۔ اور لاکھوں زائرین اس سے زیارات بجا لا چکے ہیں۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس کتاب کی اتنی بڑی اہمیت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اُسے اُردو میں ترجمہ کر کے مذہبِ شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔

آفسٹ چھپائی۔ عمدہ کاغذ سائز ۱/۲ ۷" × ۱۰" حجم ۴۰۶ صفحات۔ ہدیہ قسم اوّل سفید کاغذ مجلد ڈائیدار ۲۰۰ روپے۔

ملنے کا پتہ

کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور ۲

مُغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زبور کی نصیحتیں

علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ کی کتاب "حیات القلوب" سے منتخب

سیّد بن طاؤس رضؓ نے ذکر کیا ہے کہ داؤدؑ کی زبور کے دوسرے سُورے میں مَیں نے دیکھا کہ اے داؤدؑ کہ تجھے میں نے زمین میں اپنا خلیفہ بنایا ہے اور تجھے تزکیہ نفس کرنے والا اپنے وجود کا اور اپنا نبی بنایا ہے اور عنقریب ایک گروہ حضرت عیسےٰ علیہ السّلام کو خدا جانیں گے۔ میرے بغیر اس لئے کہ مَیں اس کو ایسی قدرت عطا کروں گا کہ وہ مُردوں کو زندہ میرے حکم سے کریں گے۔ اے داؤدؑ میری مخلوق کا وصف کر میری رحمت و کرم سے یعنی جو کمال مخلوق میں پایا جائے وہ میری بخشش و کرم کی وجہ سے ہے اور اس سے کہ مَیں ہر چیز پر قادر ہوں (اگر میں نے اپنی مخلوق کو قدرت دی ہے تو کوئی بڑی بات نہیں) اے داؤدؑ کس نے لوگوں سے منہ موڑا کہ مَیں نے اس کو نا اُمید کیا ہو اور کس نے میری درگاہ کی طرف رجوع کیا کہ مَیں نے اس کو اپنی درگاہ سے راندہ کیا ہو۔ کیوں خدا کو پاکیزگی سے یاد نہیں کرتے ہو۔ وہ تمہارا پیدا کرنے والا اور تمہیں انسانی صورت دینے والا ہے۔ مختلف صورتوں میں۔ تم کس لئے دن اور رات کی ساعتوں میں اطاعت کے لئے وقت

کی حفاظت نہیں کرتے ہو۔ کس لئے میری معصیت کو اپنے دلوں سے نہیں ہٹاتے۔ گویا تم مرو گے ہی نہیں اور تمہاری دنیا ہمیشہ باقی رہے گی۔ اور تم سے زائل نہ ہوگی۔ حالانکہ تمہارے لئے مَیں نے بہشت میں دُنیا سے نعمت زیادہ اور وسیع کھول رکھی ہے۔ اگر سوچو اور سمجھ کرو۔ ورنہ عنقریب جان لوگے۔ جب میرے پاس آجاؤ گے۔ کہ میں دیکھنے والا اور اطلاع رکھنے والا ہوں مخلوق کے کاموں پر۔ پاک ہے وہ خدا جو خالق نور ہے۔ اور دسویں سُورت میں لکھا ہے کہ اے انسانوں کے گروہ آخرت سے غفلت نہ کرو۔ اور دنیا اپنی خوبی و آرائش کی وجہ سے تم کو دھوکہ نہ دے۔ اے بنی اسرائیل اگر تم فکر کرو آخرت کی طرف پلٹنے کے بارے میں اور قیامت کو یاد کرو اور جو کچھ مَیں نے اُس میں مہیا کر رکھا ہے گناہگاروں کے لئے تمہاری ہنسی کم ہو جائے گی اور تم زیادہ گریہ کرنے لگ جاؤ۔ لیکن تم موت سے اور میرے عہد سے غافل ہو رہے ہو۔ پس تم پیٹھ پھیرے ہوئے ہو اگر سوچو تو میرے حق کو معمولی سمجھ رہے ہو۔ گویا تم نافرمان اور گناہگار ہی نہیں اور گویا تم سے حساب لیں گے ہی نہیں۔ کتنا ہی تم کہتے ہو اور کرتے نہیں ہو اور کتنی بار تم وعدہ کرتے ہو اور اس کے خلاف کرتے ہو اور کتنے عہد کرتے ہو اور توڑ دیتے ہو۔ اگر تم فکر کرو مٹی کی دشمنی اور قبر کی تنہائی اور اندھیرے میں تو یقیناً تمہاری باتیں کم ہو جائیں گی اور میری یاد زیادہ کرنے لگو گے اور میری اطاعت بہت کرنے لگو گے۔ یقین جانو کہ حقیقی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کمال آخرت کا کمال ہے اور دنیا کا کمال زائل ہونے والا اور متغیر ہے اور آیا تم زمین و آسمان اور جو کچھ کہ اُن میں ہے ان کی پیدائش میں کبھی فکر نہیں کرتے اور جو کچھ ہوا کے درمیان خوف دلانے والی چیزیں میں نے اکٹھی کر دی ہیں۔ نشانیاں اور خبریں، ڈر اور خطرے والی اشیاء میں فکر ہی نہیں کرتے۔ اور میری روزی کی طلب میں دوڑتے پھرتے ہو اور میں ہوں بخشنے والا مہربان پاک نور کو پیدا کرنے والا خدا۔ اور سترھویں سورہ میں لکھا ہے کہ اے داؤدؑ جو کچھ میں کہوں اچھی طرح سُن۔ اور جناب سلیمانؑ کو حکم دے کہ تیرے بعد کہے کہ زمین کو محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی اُمّت کو میراث میں دونگا اور وہ لوگ تمہارے برخلاف ہوں گے (اُن کے اعمال کی نوعیت تم سے الگ ہوگی) اور اُن کی نماز طنبور و ساز و سارنگی سے نہیں ہوگی۔ پس میری پاکیزگی زیادہ بیان کر اور جس وقت میری تقدیس نغمہ کے ساتھ بلند کرے۔ تو ہر گھڑی گریہ زیادہ کر اے داؤدؑ بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ مال حرام جمع نہ کریں کہ میں نمازان کی منظور نہ کرونگا اور گناہ کی وجہ سے باپ سے بھی دُوری اختیار کر۔ اور اپنے بھائی سے بوجہ حرام علیحدہ ہو جا۔ اور بنی اسرائیل کو ان دو آدمیوں کا واقعہ سناؤ۔ جو حضرت ادریس کے زمانہ میں تھے۔ اور دونوں کے لئے نماز واجبی کے وقت میں تجارت درپیش آئی۔ پس اُن میں سے ایک نے کہا کہ میں تو حکم خدا (نماز) سے شروع کروں گا اور دوسرے نے کہا کہ میں تو پہلے تجارت کروں گا اور بعد میں حکم خدا (نماز) کو بجالاؤں گا۔ پس ایک

تجارت میں لگ گیا اور دوسرا نماز کی طرف متوجہ ہوا۔ پس میں نے وجی کی ابر کی طرف کہ وہ ٹھنڈی ہوا اور بجلی و کڑک کے ساتھ اُس پر پڑے۔ چنانچہ وہ بادل اور اندھیرے میں مشغول ہو گیا اور اُس کی تجارت اور نماز دونوں ہی ضائع ہو گئیں۔ اور اس کے گھر میں لکھا گیا کہ دیکھو دُنیا اور زیادہ طلبی اُس کی اس کے طالب کے ساتھ کیا کرتی ہے۔ اے داؤدؑ! جب تو ظالم کو دیکھے کہ دُنیا اُسے اُٹھائے ہوتے ہے اس کی حالت کی آرزو نہ کر۔ کیونکہ دو چیزوں میں سے ایک اس کے لئے ضرور ہوگی۔ یا تو کسی ظالم کو اُس پر مسلط کروں گا کہ اس سے زیادہ ظالم ہوگا جو اس سے انتقام لے گا۔ اور یا لازم کروں گا اُس پر بروز قیامت کہ وہ لوگوں کے حقوق کو ان کے مالکوں کو واپس کر دے۔ اے داؤدؑ اگر تو دیکھے ان کو جو لوگوں کے حقوق اُن کے ذمہ باقی ہیں۔ وہ قیامت میں اُن کی گردن میں آگ کے طوق بنا کر ڈال دیئے جائیں گے۔ پس اپنے نفوس کا خود حساب کرو۔ اور لوگوں سے انصاف سے رہو۔ اور دُنیا اور اس کی زینت کو چھوڑ دو۔ اے آدم کے غافل بیٹے ایسی دنیا کو تم کیا کرتے ہو۔ جس میں صبح کو آدمی اپنے گھر سے صحیح باہر جاتا ہے اور شام کو بیمار ہو کر واپس ہوتا ہے۔ اور نازو نعمت سے باہر جاتا ہے اور طوق و زنجیروں میں جکڑا ہوا واپس آتا ہے اور صحیح سلامت گھر سے باہر نکلتا ہے اور مقتول ہو کر لوگوں کے کندھے پر آتا ہے۔ وائے ہو تم پر اگر تم بہشت اور جو اس میں نعمتیں میں نے اپنے دوستوں کے لئے مہیا کر رکھی ہیں دیکھتے تو ہرگز دنیا کی کوئی چیز لذیذ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سمجھ کر تم نہ چکھتے اور میں بروز قیامت اپنے دوستوں کو پکاروں گا کہ کہاں ہیں میرے دوست جو دنیا میں اچھے کھانے پینے کی خواہش رکھتے تھے۔ اور میری رضا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترک لذات کر دیا۔ وہ کہاں ہیں جو ہنسی کو رونے سے مخلوط کرتے رہے۔ (بوقت خوشی خوفِ خدا کا لحاظ رکھا) کہاں ہیں وہ جو سردی اور گرمی میں میری مسجدوں میں اکٹھے ہوتے تھے۔ آج دیکھو کہ تمہارے لئے میں نے کیا کیا نعمتیں بنائی ہیں۔ تم بہت جاگتے تھے جب اور لوگ سوتے رہتے تھے۔ پس آج جو چیزیں تم چاہتے ہو۔ آج اُن کی لذت اُٹھاؤ کہ تم سے میں راضی ہوا ہوں اور تمہارے خالص و پاکیزہ عمل نے میرے غضب و غصہ کو ہٹا دیا ہے جو اہل زمین پر تھا۔ اے رضوانِ جنت ان کو پانی دو۔ جب وہ پانی پی لیں گے ان کی رونق و خوبصورتی چہروں کی زیادہ ہو جائے گی۔ پس رضوان کہے گا۔ خداوند تعالیٰ نے یہ نعمتیں تم کو اس لئے عطا کی ہیں کہ تمہاری شرمگاہیں حرام کو نہ پہنچیں (تم حرام سے بچتے رہے) اور تم نے بادشاہوں اور آسودہ حال لوگوں کی آرزو نہ کی تھی۔ پس میں کہتا ہوں کہ اے رضوان ظاہر کر دو وہ نعمتیں بہشت کی جو اُن پر مقرر کی ہیں میں نے پھر ایک نہیں۔ بلکہ آٹھ بہشت اُن کے لئے بنائے ہیں۔ اے داؤد جو آدمی میرے ساتھ معاملہ تجارت کرے وہ بہترین فائدہ حاصل کرنے والا ہے اور جو کوئی اپنا دل دنیا سے باندھے۔ اور دنیا اُس کو زمین پر گرا دیتی ہے اور بہت خراب طریقہ سے زیادہ گھاٹا اُٹھانے والا ہوگا وہ آدمی۔ افسوس ہے تم پر اے آدم کے

بیٹے تمہارا دل کتنا ہی سخت ہے کہ ماں باپ تمہارے مرجاتے ہیں اور ان کے حالات سے تم عبرت و نصیحت نہیں پکڑتے۔ اے آدم کے بیٹے کیا تو نہیں دیکھتا کہ کوئی حیوان مرتا ہے تو بوکرتا ہے اور مُردار اور گندہ و خراب ہو جاتا ہے۔ حالانکہ وہ حیوان ہے اور کوئی گناہ بھی اُس کا نہیں ہوتا۔ اور تیرے تو اتنے بڑے گناہ ہیں کہ اگر وہ پہاڑوں پر ڈال دیئے جائیں۔ تو پہاڑوں کو اُن کی جگہ سے ہٹا دیں۔ اے داؤدؑ میں اپنی عزت کی قسم کھاتا ہوں کہ کوئی چیز تمہاری اولاد اور مال سے زیادہ تمہارا نقصان کرنے والی نہیں اور کوئی آزمائش تمہارے دلوں میں ان کی مثل نہ ہوگی۔ اور تمہارے اچھے عمل میرے پاس بلند ہوتے ہیں۔ اور میرا علم سب چیزوں کو حاوی ہے اور پاک ہے وہ ذات جو نور کو پیدا کرنے والا ہے اور تیئسویں سورت میں لکھا ہے کہ اے مٹی کے بیٹو اور گندہ پانی اور غفلت (دنیا) کے مغرور فرزندو بہت متوجہ ہو جاؤ اُن چیزوں کی طرف جو تم پر میں نے حرام کی ہوئی ہیں۔ اس لئے کہ اگر تم جانو کہ حرام تم کو کہاں لے جائے گا تو یقیناً اُس کو بہت بُرا خیال کرنے لگو۔ اگر خوشبوئے زنان بہشتی کو خیال کرو کہ وہ بشری طبائع کے ہیجان سے پاک ہیں۔ پس وہ ہمیشہ راضی ہیں اور کبھی غصہ میں نہیں آتیں اور ہمیشہ رہنے والی ہیں۔ کبھی نہ مریں گی۔ جب بھی اُن کا شوہر ان کی بکارت زائل کرے گا پھر ویسی کی ویسی باکرہ ہو جائیں گی۔ مکھن سے زیادہ نرم اور شہد سے زیادہ شیریں اُن کے تخت کے سامنے شراب اور شہد کی نہریں موجیں مارتی ہوں گی۔ ولئے ہو تم پر اے غافل انسان بڑی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلطنت اور ہمیشہ کی نعمتیں اور پاکیزہ و خوشگوار زندگی اور دائمی خوشی اور ہر وقت رہنے والی نعمات میرے پاس ہیں (اگر کوئی لینے والا ہو تو میں دینے کے لئے بہانہ ڈھونڈ رہا ہوں) پاک ہے وہ ذات خداوند جو نور کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور تیسویں سورت میں لکھا ہے کہ اے آدم کے بیٹو جو موت کے گرد ی ہو تو تم آخرت کا کام کرو۔ اور اُس کو دُنیا کے بدلے خرید لو اور اس گروہ کی مانند نہ ہو جاؤ جو غفلت و کھیل میں پڑ کر دُنیا میں گزر کرتے ہیں۔ اور خوب سمجھ لو جو مجھے قرض دے گا اس کا سرمایہ بہت فائدہ کو پہنچے گا۔ اور جو شیطان کو قرض دے گا وہ جہنم میں اس کا ہمنشیں ہو گا۔ تمہیں کیا ہے کہ دُنیا سے رغبت رکھتے ہو اور حق سے دُور پھرتے ہو۔ کیا تم کو تمہارے خاندان نے دھوکا دے رکھا ہے۔ اور اس آدمی کا حسب خاندان کیا ہو گا جو خاک سے پیدا ہوا ہے اور میرے نزدیک حسب تو پرہیزگاری ہے۔ اے فرزند آدم یقین جانو جو کچھ بھی سوائے خدا کے تم پوجتے ہو۔ وہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے۔ تم مجھ سے بیزار ہو میں تم سے بیزار ہوں۔ اور مجھے تمہاری عبادت کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ جب تک خالص اسلام نہ لاؤ گے۔ اور میں ہوں صاحب عزت و غلبہ اور حکمت کا جاننے والا پاک نور کا پیدا کرنے والا اور چھیالیسویں سورت میں لکھا ہے، اے آدم کے بیٹے۔ میرے حق کو معمولی نہ سمجھو۔ ورنہ میں بھی تجھے دوزخ میں رکھ کر تم کو بُسک و معمولی سمجھوں گا۔ اور سود کھانے والوں کے جگر اور رودے ٹکڑے ٹکڑے ہوں گے۔ اور جب خیرات کرو تو اُسے یقین

کے پانی سے دھوؤ کہ پہلے میرے ہاتھ میں آتا ہے سائل کے ہاتھ میں جانے سے۔ اور اگر وہ مال حرام سے ہے تو میں اُسے تصدق کرنے والے کے مُنہ مارتا ہوں۔ اگر حلال ہے تو میں کہتا ہوں کہ اس کے لئے جنت میں محل عالیشان اور ریاست۔ وہاں کی ریاست دُنیا کی بادشاہی کی طرح نہیں ہے۔ وہ ریاست آخرت کی بادشاہی ہے۔ پاک و منزہ ہے وہ خدا جو نور کا خالق ہے۔ اور سینتالیسویں سورت میں لکھا ہے کہ اے داؤد تم جانتے ہو کہ بنی اسرائیل کو بندر اور سور کی شکل میں میں نے کیوں مسخ کیا کہ جب کوئی مالدار اور غنی بڑا گناہ کرتا تھا اور اُس کو آسان سمجھتے تھے (اُس کی پرسش کوئی نہیں کرتا تھا) اور اُس کو چھوڑ دیتے تھے اور جس وقت کوئی غریب اُس سے چھوٹا گناہ کرتا تھا تو اس سے بدلہ لیتے تھے۔ پس ضروری ہوئی میری لعنت ہر اس شخص کے لئے جو اس طرح کا تسلط زمین میں بہم پہنچائے گا۔ اور مالدار اور غریب دونوں پر ایک طرح کا حکم جاری نہ کرے گا۔ اور تم تو دنیا میں خواہش ہائے نفسانی کی پیروی کرتے ہو۔ بتاؤ تم مجھ سے کہاں بھاگ جاؤ گے اور جس وقت میں تنہائی میں تمہارے ساتھ ہوتا ہوں کتنا ہی زیادہ منع کرتا ہوں کہ مومن کی عزت کے درپے ہرگز نہ ہونا۔ تم اپنی زبانوں کو دراز کئے ہوئے ہو۔ لوگوں کی عزت کے درپے ہونے میں (یعنی جس وقت تم تنہائی میں مجھے یاد کرتے ہو۔ تو تمہیں خیال ہوتا ہے کہ خواہ مخواہ لوگوں کی عزت کے میں درپے کس لئے ہوں) پاک ہے وہ خدا جو خالق نور ہے اور پینسٹھویں سورت میں لکھا ہوا ہے کہ اے داؤد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنی اسرائیل پر اس آدمی کا قصہ پڑھو جس کے مطیع تمام اطراف زمین کے لوگ ہوتے تھے۔ یہاں تک کہ جب اُس کا کام مضبوط ہو گیا۔ تو زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش میں لگا اور حق کو بھلا دیا اور باطل کو ظاہر کیا اور دنیا بنانے اور قلعے بنانے اور مال جمع کرنے لگا۔ پس عین آرام و عیش و نعمت میں ایک پیشو کو مَیں نے وحی کی کہ اس پر داخل ہو۔ اور اس کے مُنہ کو کاٹے۔ پس وہ بھڑ (پیشو) اس وقت میں داخل ہوا کہ وزیر اور خاص خاص بڑے لوگ اور اس کے دربان سب حاضر تھے اور ڈنگ اس کے چہرے کے ایک طرف ایسا مارا کہ اُسی گھڑی سوج گیا اور اس کے چہرے سے خون اور گندگی کے چشمے جاری ہو گئے اور اس کے چہرے کے تمام گوشت کو خراب کر دیا۔ کہ اس کی بدبو اور گندگی کی وجہ سے اُس کے نزدیک کوئی نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ مر گیا تو اُس کے جسم کو بغیر سر کے لوگوں نے دفن کیا۔ اگر لوگوں کو نصیحت و عبرت ہووے تو یہ قصہ میری نافرمانی سے باز رکھنے کے لئے کافی ہے۔ لیکن غافل لوگ دنیا کے کھیل کُود میں پڑ گئے ہیں۔ پس تم چھوڑ دو اُن کو اُن کے لہو و لعب میں جب تک کہ میرا حکم ان کو نہ پہنچے۔ اور یاد رکھو مَیں نیک لوگوں کی اُجرت کو ضائع نہیں کروں گا۔ پاک ہے وہ خدا جو خالق ہے نور کا۔

لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو جو نصائح کی ہیں۔ بعض ان میں سے مندرجہ ذیل ہیں

اے فرزند بہ تحقیق تو جس دن سے کہ دنیا میں آیا ہے دنیا کی طرف پیٹھ اور مُنہ جانب آخرت کئے ہوئے ہے۔ اور آخرت کی منزلوں کو تو طے کر رہا ہے۔ پس اس گھر میں کہ تو جاتا ہے۔ تجھے زیادہ نزدیک ہے اس سے کہ ہر روز جس سے دُور ہو رہا ہے۔ اے بیٹے علما اور داناؤں کے پاس بیٹھا کر اور ادب سے زانوائن کے سامنے جُھکا دے۔ اور ان سے کبھی جھگڑا نہ کرنا۔ کہ وہ لوگ اپنے علم کو تجھ سے ہٹا لیں گے (روک لیں گے) اور دنیا سے اس قدر لے جتنا تجھے کافی ہو ضرورت بھر کے لئے اور بالکل تحصیل دنیا کو ترک نہ کر۔ تاکہ تو لوگوں کا محتاج نہ ہو جائے اور اسی طرح بالکلیہ دنیا کی طلب میں ہر وقت اس کے پیچھے نہ پڑ جا کہ اپنی آخرت کا نقصان کر بیٹھے گا۔ اور اس قدر روزہ رکھ جو تیری خواہشات کو روک لے اور اتنا روزہ نہ رکھ جو تیری نماز کو مانع ہووے۔ اس لئے کہ نماز خدا کے نزدیک زیادہ محبوب و پسند ہے روزہ سے۔ اے فرزند دنیا ایسا گہرا دریا ہے جس میں بہت گروہ غرق ہوئے اور ہلاک ہو گئے پس تجھے چاہیئے کہ ایمان کو اپنی کشتی بنائے تو نجات کے لئے ہلاک ہونے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے اس دریا میں اور خدا پر توکل کو کشتی کا بادبان بنائے اور زادِ راہ اس کشتی میں حرام اور مکروہ اشیاء سے پرہیز گاری کو بنائے۔ اگر تو نجات پائے تو رحمتِ خدا سے تو نے نجات پائی۔ اور اگر ہلاک ہو جائے تو اپنے گناہوں کی وجہ سے ہلاک ہوا۔ اور دوسری روایات میں اس طرح وارد ہے کہ پرہیز گاری کو اپنی کشتی بناؤ اور جو مال کہ کشتی میں رکھے تو چاہیئے کہ وہ خدا و انبیاء و رسولوں اور ان کے احکام پر ایمان ہو اور کشتی کا بادبان خدا پر توکل اور اس کشتی کا ناخدا و ملاح عقل ہو کہ اس کی تدبیر سے راستے پر چلے اور اس کشتی کا رہبر و معلم علم ہو اور اس کشتی کا لنگر پیچھے کا چپو مصائب و بلا پر صبر و شکر اور حرام چیزوں کو ترک کرنے کی محنت اور طاعات کا بجالانا ہو۔ اے بیٹے اگر بچپن میں تو ادب قبول کرلے گا۔ تو بڑے ہونے میں وہی تیرے کام آئے گا۔ جو شخص آدابِ حسنہ کی فضیلت کو جان لے گا۔ تو اس کی تحصیل کی کوشش کرے گا اور جو شخص کہ اس فکر میں لگا ہو گا۔ اس کے حصول کی مشقت برداشت کرنے کا متحمل ہو گا۔ اور جو شخص کہ آدابِ حسنہ کو اسی طرح سیکھنے کی کوشش کرے کہ اس کو پالے اور اپنے آپ کو اس سے متصف کرے تو اس کا نفع دنیا و آخرت میں پالے گا۔ پس اپنے تئیں آدابِ پسندیدہ کی عادت بنالے تاکہ نیکوں کا خلف ہو جائے تو اور بعد والوں کو فائدہ پہنچائے کہ وہ تیری پیروی کریں اور تیرے دوست تجھ سے امید وار اور تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہیں۔ اس کے طلب کرنے میں تو بالکل

کاہلی و سستی نہ کر۔ اور اس کے علاوہ کسی چیز کے حصول پر متوجہ نہ ہو۔ اگر تو اپنی دنیا پر مغلوب ہو جائے اور تجھ سے دنیا لے لیں تو یہ آسان ہے (یعنی اس کی پرواہ نہ کر) اور تو کوشش کر کہ تو آخرت کی بابت مغلوب نہ ہو ورنہ کہ آخرت کو تجھ سے نہ لیں۔ اور امر آخرت میں مغلوب اس لئے ہوتا ہے کہ جہاں سے علم حاصل کرنا چاہیئے وہاں سے حاصل نہ کرے۔ اور شب و روز میں اور اپنی ساعتوں میں سے اپنے لئے طلب علم کے لئے وقت مقرر کر کہ کوئی شے آدمی کے علم کو ضائع نہیں کرتی۔ مثل اس کے کہ اس کو ترک کر دے۔ یعنی تحصیل علم کا ترک کر دینا اس کا سبب ہو جاتا ہے کہ جو علم حاصل شدہ ہوتا ہے۔ وہ بھی اس کے قبضے سے چلا جاتا ہے۔ اور علم میں دل لگی یا جھگڑا (خواہ مخواہ کی بحث) یا کسی بات کے پیچھے چمٹ جانا اور نزاع و بحث نہ کر داناؤں کے ساتھ اور صاحب سلطنت سے دشمنی ہرگز نہ کر اور ظالم کے ساتھ چلنا پھرنا اور ہمرکابی نہ کر اور بدکار سے دوستی نہ کر اور کسی تہمت زدہ سے برادری نہ جوڑ جس سے لوگ بدگمانی رکھتے ہوں اور اپنے علم کو خوب محفوظ رکھ اور پوشیدہ رکھ۔ جس طرح اپنے سونے کو پوشیدہ رکھتے ہو۔ اے میرے فرزند خدا سے اس طرح ڈر کہ اگر تو تمام جنوں اور انسانوں کی نیکیاں لے کر بھی قیامت میں آئے تو خوف کرے کہ تجھے عذاب کریں گے اور خدا سے اتنی امید رکھ کہ اگر تو تمام جنوں اور انسانوں کے گناہ کے ساتھ محشر میں آئے تو تجھے امید ہو کہ خدا تجھے بخش دے گا۔ لقمان کے بیٹے نے کہا کہ اے باپ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کیوں کر ہو سکتا ہے کہ ایک دِل میں خوف و اُمید دونوں جمع کروں۔ لقمان نے کہا کہ اے فرزند اگر مومن کے دل کو باہر نکال لیں اور شگاف کریں تو یقیناً اُس میں دو نور پائے جائیں گے۔ ایک نور خدا کے ڈر کے لئے اور دُوسرا خدا سے اُمید کے لئے۔ اگر دونوں کو تولیں اور اندازہ کریں تو ایک نور دُوسرے سے ذرہ برابر بھی زیادہ نہ ہوگا۔ پس جو شخص خدا پر ایمان رکھے وہ خدائی فرمان کی تصدیق کرے۔ اور جو شخص خدائی فرمان کی تصدیق کرے۔ اُن پر عمل کرے گا اور جو شخص کہ فرمان ہائے خداوندی کو عمل میں نہ لائے۔ وہ خدا کے فرمانوں کا یقین نہیں رکھتا ہے۔ اس لئے کہ اُن میں سے بعض اخلاق و اعمال بعض دیگر کی شہادت دیتے ہیں۔ پس جو شخص خدا پر ٹھیک اور سچا ایمان رکھتا ہو رے وہ خدا کے لئے عمل خالص کرے گا۔ خیر خواہی کا خیال کرتے ہوئے۔ پس ایسا جو بھی عمل کرے گا محض خدا کے لئے پس درست ایمان لایا ہے وہ اور جو خدا کی اطاعت کرے وہ خدا سے ڈر رکھنے والا ہے۔ جو خدا سے ڈرے۔ وہ خدا کو دوست رکھتا ہے اور جو خدا کو دوست رکھے۔ وہ اس کے حکم کی اطاعت و پیروی کرے گا۔ خدا کے بہشت کا حقدار اور خوشنودی خدا کا مستوجب ہوتا ہے اور جو کوئی خوشنودی خدا کا خیال نہ کرے۔ پس اس نے اپنے اوپر غضب خدا کو آسان جانا ہے۔ مَیں غضب خدا سے پناہ مانگتا ہوں خدا سے۔ اے میرے پیارے بیٹے تو دُنیا کی

طرف رغبت نہ کر اور اپنے دل کو اُس کی طرف مشغول نہ بنالے کہ کوئی مخلوق خدا کے نزدیک دنیا سے زیادہ بے قدر نہیں ہے۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ خدا نے اپنے نیک بندوں کے اعمال کا بدلہ دنیا کی نعمات قرار نہیں دیں۔ اور دنیا کی آزمائش و تکالیف کو نافرمانوں کے گناہ کی سزا مقرر نہیں کیا ؛

ذخیرہ مناقب کامل جدید معہ اضافہ

مع

ہفت بند کاشی

اس کتاب کی ابتداء ہفت بند کاشی علیہ الرحمۃ سے کی گئی ہے جسکا ترجمہ بزبان اُردو بین السطور میں درج ہے۔ یہی وہ ہفت بند کاشی ہے جس نے مصنف ممدوح کے نام نامی کو زندہ جاوید بنا دیا اور اکثر حضرات کے وظیفہ روزانہ میں داخل ہے اسکے علاوہ مناقب اردو شامل ہیں جنکو مومنین برائے حاجات روزانہ پڑھتے ہیں اور استجابت دُعا کیلئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں فارسی کے وہ مناقب شامل ہیں جنکے متعین کے اسم گرامی انکی اہمیت کے کافی ضامن ہیں۔ ملا جامی۔ حافظ شیرازی۔ حضرت قدسی و شمس تبریز۔ حسن کاشانی۔ سعدی ثنائی جناب محتشم رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

نوٹ :۔ کتاب "ذخیرہ مناقب کامل جدید معہ اضافہ" خریدتے وقت کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور کی مطبوعہ خریدیں۔ جسکی لکھائی موٹی سے موٹی اور چھپائی بہترین آفسٹ پر حجم ۲۲۴ صفحات۔ سائز $18\frac{23}{8}$ سفید کاغذ مجلد معہ رنگین ٹائیٹل۔ ہدیہ لاگت کے قریب۔ ہدیہ $2\frac{2}{2}$ روپے پچاس پیسے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ :۔ کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مُغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہل حدیث نبوی ؐ

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من قرأ و حفظ اربعین حدیثا من اُمتی سماہ اللہ تعالیٰ فی السماء ولیًّا وفی الارض فقیہا ویحشرہ اللہ من الصالحین الذین لاخوف علیہم ولاھم یحزنون ؛

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص میری اُمت سے چالیس حدیثیں پڑھے اور یاد رکھے تو خدا آسمان میں اُس کا ولی نام رکھتا ہے اور زمین میں فقیہ۔ اور اسے اُن نیکوکاروں کے ساتھ محشور کرتا ہے جن پر قیامت کو نہ خوف ہو گا نہ رنج۔

(۲) قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الصلوٰۃ عماد الدین من ترکہا فقد ھدم الدین ؛

فرمایا آنحضرت ؐ نے نماز ستون و رکن دین ہے جو شخص اسے چھوڑ دے گا۔ وہ اپنے دین کو گرانے والا ہے ؛

(۳) قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من ترک الصلوٰۃ عامدًا ومتعمدًا القی فی

فرمایا حضرت ؐ نے جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے وہ اسی ۸۰ حقب دوزخ میں رہے گا اور

النار ثمانین حقبا والحقب ثمانون سنۃً ؛

ایک حقب اسی ۸۰ سال کا ہوتا ہے ؛

(۴) قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عجلوا بالصلوٰۃ قبل الفوت وعجلوا بالتوبۃ قبل الموت وعجلوا بالصدقۃ قبل البلاء ؛

فرمایا حضرت ؐ نے نماز فوت ہونے سے پہلے جلدی سے پڑھ لو۔ اور مرنے سے پہلے توبہ میں جلدی کرو اور مصیبت نازل ہونے سے پہلے صدقہ دینے میں جلدی کرو۔

(۵) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من انفق درھما علےٰ طالب العلم فکانما انفق بمثل جبل احد ؛

فرمایا حضرت ؐ نے کہ جو شخص طالب علم پر ایک درہم خرچ کرے تو ایسا ہے گویا اُس نے کوہ اُحد کی مانند خرچ کیا ؛

(۶) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من صلی صلوٰۃ الفجر ثم جلس حتی طلع الشمس اعطاہ اللہ فی الفردوس سبعین قصرًا من ذھب اوفضۃ ؛

فرمایا حضرت ؐ نے کہ جو شخص نماز صبح پڑھ کر طلوع آفتاب تک تعقیبات میں بیٹھا رہے تو خدا فردوس میں اُس کو ستر محل سونے یا چاندی کے عطا فرمائے گا ؛

(۷) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من حافظ علی الصلوات

فرمایا حضرت ؐ نے کہ جو شخص پنجگانہ نماز کو وقت پر پڑھے تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الخمس کتب اللہ لہ نجاۃ من النار یوم القیمۃ و نورا و برھانا و من لم یحافظ علی الصلوات الخمس لم یکن لہ نجاۃ ولا نور ولا برھان ولا ایمان یوم القیمۃ ۔

اس کے لئے پروانۂ نجات بروز قیامت اور نور اور دلیل عطا ہوتی ہے اور جو حفاظت سے نہ پڑھے۔ اس کے لئے نہ ہی نجات نہ نور نہ برہان اور نہ ہی قیامت کے دن ایمان ہوگا ۔

(۸) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من تکلم بکلام الدنیا عند الاذان یتلجلج لسانہ عند الموت ۔

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو آدمی اذان کے وقت دنیا کی کوئی بات کرے گا تو اُس کی زبان موت کے وقت چنچلا جائے گی۔

(۹) قال صلی اللہ علیہ وآلہ المؤمن فی المسجد کالسمک فی الماء والمنافق فی المسجد کالطیر فی القفص ۔

فرمایا حضرتؐ نے مومن کی مثال مسجد میں ایسی ہے۔ جیسی مچھلی پانی میں اور کافر کی ایسی ہے جیسے پرندہ جال (قید خانہ) میں۔

(۱۰) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من بنی مسجد اللہ بنی اللہ تعالیٰ لہ فی الجنۃ سبعین قصرا ۔

فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو رضائے خدا کے لئے مسجد بنوائے گا۔ خدا جنت میں اُس کے لئے ستر قصر و محل بنوائے گا ۔

(۱۱) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ ۔

فرمایا حضرتؐ نے کہ جس شخص نے اپنے وجود کو پہچانا اُس نے خدا کو پہچان لیا ۔

(۱۲) قال صلی اللہ علیہ وآلہ لا یدخل الجنۃ من کان فی قلبہ مثقال ذرۃ من الکبر ولا یبقیٰ فی النار من کان فی قلبہ مثقال ذرۃ من الایمان ۔

فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جس آدمی کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اور جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہے وہ ہمیشہ دوزخ میں باقی نہ رہے گا ۔

(۱۳) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من قتل حیۃ فقد قتل کافرا ۔

فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو آدمی سانپ کو مار ڈالے ایسا ہے جیسا کسی کافر کو قتل کر دیا ۔

(۱۴) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من اذیٰ مومنا بغیر حق فکانما ھدم الکعبۃ والمدینہ والبیت المعمور ۔

فرمایا حضرتؐ نے جو آدمی کسی مومن کو بغیر گناہ اذیت پہنچائے گویا اُس نے خانہ کعبہ اور مدینہ اور بیت المعمور گرا دیا ۔

(۱۵) قال صلی اللہ علیہ وآلہ من اکرم غریبا فی غربتہ فقد اکرم سبعین

فرمایا جو کسی غریب الوطن کی عالم غربت میں عزت افزائی کرے تو اُس نے ستر نبی و رسولوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبیا مرسلا ؛

(۱۶) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من اراد ان یتکلم مع اللہ فلیقرء القرآن ؛

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو شخص خدا سے کلام کرنا چاہے وہ قرآن کو پڑھے ؛

(۱۷) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ اھل القرآن ھم اھل اللہ وخاصتہ ؛

حضرتؐ نے فرمایا کہ اہل قرآن ہی خدا والے ہیں اور اُس کے مقرب ہیں ؛

(۱۸) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ المسلم من سلم المسلمون من یدہٖ ولسانہٖ ؛

فرمایا حضرتؐ نے مسلمان تو وہ ہے کہ جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان لوگ محفوظ رہیں ؛

(۱۹) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من قضیٰ حاجۃ لاخیہ المسلم فی الدنیا قضی اللہ لہ اثنین وسبعین حاجۃ فی الاٰخرۃ ؛

حضرتؐ نے فرمایا جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرے۔ خدا اُس کی بہتر حاجتیں پوری کرے گا۔ آخرت میں ؛

(۲۰) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من اکرم الضیف ولو کان کافرًا اکرم اللہ یوم القیٰمۃ ؛

فرمایا ہے حضرتؐ نے کہ جو مہمان کی قدر کرے گا گو وہ کافر ہی ہو تو بروز قیامت خدا اُس کی عزت کرے گا ؛

(۲۱) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ الدنیا مزرعۃ الاٰخرۃ ؛

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے ؛

(۲۲) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ الدنیا سجن المؤمن وجنۃ الکافر ؛

نیز فرمایا حضرتؐ نے کہ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنّت کی مانند ہے ؛

(۲۳) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ الدنیا دار الغرور والاٰخرۃ دار السرور ؛

فرمایا آنحضرتؐ نے دنیا دھوکہ دینے والی جگہ ہے اور آخرت خوشی کا ٹھکانہ ہے ؛

(۲۴) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ خصلتان لا یجتمعان فی المؤمن البخل وسوء الخلق ؛

حضرتؐ نے فرمایا کہ دو عادتیں مومن میں اکٹھی جمع نہیں ہوتیں۔ کنجوسی اور بدخلقی۔

(۲۵) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ العلم بلا عمل کالسحاب بلا مطر والغنی بلا کرم کالشجر بلا ثمر والفقیر بلا صبر کالنھر بلا ماء والشباب بلا توبۃ کالبیت بلا سقف والمرأۃ بلا حیاء

آنحضرتؐ نے فرمایا بغیر عمل کے علم مثل بادل کے ہے جو بغیر بارش ہو۔ اور جو مالدار سخی نہ ہو وہ مانند درخت بے ثمر کے ہے اور جو فقیر محتاج صبر نہ کرے وہ مثل نہر کے ہے جس میں پانی نہ ہو اور بے توبہ نوجوان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کالطعام بلا ملح ۞

(۲۶) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ قوام دینی باربعۃ اشیاء بعلم العلماء وسخاوۃ الاغنیاء وعدل الامراء ودعاء الفقراء ۞

(۲۷) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من تعلم بابا من العلم والاحادیث ولوحدیثا واحدا کتب اللہ لہ اجر سبعین نبیا ۞

(۲۸) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من قص شاربہ اعطاہ اللہ اربعۃ انوار نورا فی وجہہ ونورا فی جبھتہ ونورا فی قبرہ ونورا فی القیمۃ ۞

مثل اس گھر کے ہے جو بغیر چھت ہو اور بے حیا عورت ایسی ہے جیسے کہ کھانا بغیر نمک ہو ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ میرے دین کا قوام چار چیزوں سے ہے علماء کے علم سے اور مالداروں کی سخاوت سے اور حاکموں کی عدالت سے اور فقراء و محتاج لوگوں کی دعا سے ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو شخص ایک دروازہ علم کا سیکھے اگرچہ ایک حدیث ہی ہو تو خدا اس کے لئے ستر انبیاء کا ثواب لکھتا ہے ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو شخص شارب (مونچھوں کے بال) کاٹے خدا اُسے چار نور عطا کرے گا۔ ایک نور چہرہ میں دوسرا پیشانی میں تیسرا قبر میں اور چوتھے بروز قیامت نور عطا ہوگا ۞

(۲۹) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من شرب الماء وھو قائم اوتسرول وھو قائم اوتعم وھو قاعد ابتلاء اللہ ببلاء لادواء لہ ۞

(۳۰) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من تمشط بمشط مکسور وکتب بقلم معقود فتح اللہ لہ سبعین بابا من الفقر ۞

(۳۱) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ من شھد بالجماعۃ کتب اللہ لہ بکل خطوۃ ذاھبا وراجعا عشر حسنۃ ومحی عنہ عشر سیئۃ ورفع لہ عشر درجۃ ۞

(۳۲) قال صلی اللہ علیہ وآلہٖ سلموا علی الیھود والنصاری ولا تسلموا یھود امتی فقال یا رسول اللہ من یھود امتک قال الذین

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو شخص پانی کھڑے ہو کر پیئے اور شلوار و پاجامہ کھڑے ہو کر پہنے یا عمامہ بیٹھ کر باندھے تو خدا اسے ایسی آزمائش میں مبتلا کرے گا جس کی کوئی دوا ہی نہ ہو ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو ٹوٹی ہوئی کنگھی سے کنگھی کریگا یا ٹوٹے ہوئے قلم سے لکھیگا تو خدا اس کے لئے ستر دروازے محتاجی کے کھول دے گا ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو شخص جماعت کے ساتھ نماز پڑھے خدا ہر قدم پر آنے اور جانے کا دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اسکے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ مسلمانو تم یہودیوں اور نصاریٰ پر سلام بھی کر لینا مگر میری اُمت کے یہودیوں پر سلام نہ کرنا۔ لوگوں نے پوچھا یا حضرت آپکی اُمت کے یہودی کون ہیں؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

يسمعون الاذان والاقامة ولا يحضرون الجماعة ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو لوگ اذان اور اقامت سُن کر جماعت میں داخل نہیں ہوتے ۞

(۳۳) قال صلى الله عليه وآله من اعان تارك الصلوٰة بلقمة واحدة او شربة ماء فكانما قتل الانبيا كلهم اولهم آدم واخرهم محمد صلى الله عليه وآله ۞

فرمایا جو بے نماز کی ایک لقمہ یا ایک گھونٹ پانی سے اعانت کرے گا۔ تو گویا وہ سب انبیاءؑ کا قاتل ہے کہ پہلا ان میں سے آدمؑ اور آخری محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ۞

(۳۴) قال صلى الله عليه وآله من سمع فاحشة فافشاها فهو كالذى اتاها ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جو کسی مومن کی خرابی سُنے اور اُسے ظاہر کرے ایسا ہے جیسا اُسنے بے حیائی کی ہے ۞

(۳۵) قال من احتاج اليه اخوه المومن فى قرض وهو يقدر فلم يفعل حرم الله عليه ريح الجنة ۞

فرمایا حضرتؐ نے کہ جس کی طرف کوئی مومن حاجتمند ہو قرض لینے میں اور وہ دینے پر قدرت بھی رکھے اور نہ دے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے ۞

(۳۶) قال صلى الله عليه وآله من فسّر القرآن برايه فليتبوّ مقعده من النار ۞

حضرتؐ نے فرمایا کہ جو تفسیر قرآن اپنی رائے سے کرے پس وہ اپنی جگہ دوزخ میں بنالے ۞

(۳۷) قال صلى الله عليه وآله

فرمایا مومن کی نیت اُس کے

نية المومن خير من عمله ونية الكافر شر من عمله ۞

عمل سے بہتر اور کافر کی نیت اس کے عمل سے بدتر ہے ۞

(۳۸) قال على عليه السلام ان الله جميل يحب الجمال و يحب ان يرى اثر نعمة على عبده ۞

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ خدا جمیل ہے وہ جمال کو دوست رکھتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ اپنے بندے پر اپنی نعمتوں کا اثر دیکھے ۞

(۳۹) قال الصادقؑ لما سئل عن مكارم الاخلاق العفو عمن ظلمك وصلة من قطعك واعطا من حرمك وقول الحق ولو على نفسك وعن سيد البشرؐ قال من اراد ان لا يوقفه على قبيحه اعماله ولا ينشر له ديوانا فليدع بهذا الدعاء فى دبر كل صلوٰة ۞

صادق آل محمدؐ سے جب مکارم اخلاق کی بابت دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ جو تم پر ظلم کرے اُسے معاف کردو اور جو قطع رحمی تم سے کرے۔ اس سے صلہ رحمی کرو اور جو تمہیں محروم رکھے اُسے عطا کرو اور ہمیشہ حق کہو۔ اگرچہ تمہارے لئے وہ باعث نقصان کیوں نہ ہو۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ جو چاہے قبیح اعمال نہ کرے۔ اور انکی پرسش اُسے نہ ہو اور بروز قیامت اس کا اعمالنامہ نہ کھولا جائے۔ تو اسے ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

اللهم ان مغفرتك اربحى من عملى وان رحمتك

اے میرے اللہ تیری مغفرت میرے عمل سے زیادہ قابل دید ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوسع من ذنبی اللّٰھم ان لم اکن ابلغ رحمتك فرحمتك اھلٌ ان تبلغنی لانّھا وسعت کل شیٍٔ یا ارحم الرّحمٰن ؛

اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اے اللہ اگر میں تیری رحمت کو نہیں پہنچ سکا تو تیری رحمت اس بات کی سزاوار ہے کہ وہ مجھے پہنچے اس لئے کہ تیری رحمت ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اے رب سب سے زیادہ رحم کرنے والے ؛

(۴۰) وعن الرضا عن ابائه عن رسول اللّٰه وھو عن جبرئیلؑ قال سمعت رب العزة یقول کلمة لا الٰه الا اللّٰه حصنی فمن قالھا دخل فی حصنی ومن دخل فی حصنی امن من عذابی وفی بعض الروایات قال الرضا فی اٰخر ھذا الحدیث بشرطھا و شروطھا وانا من شروطھا ؛

حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے وہ اپنے آبائے طیبین سے فرماتے ہیں اور وہ رسول اللہؐ سے اور وہ جناب جبرئیلؑ امین سے وہ خدا سے کہ اللہ فرماتا ہے کہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ میرا قلعہ ہے۔ پس جو کہیگا وہ میرے قلعہ میں داخل ہوگیا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہو جائے گا وہ میرے عذاب سے بیخطر رہے گا اور بعض روائیوں میں یہ بھی اس حدیث کے آخر میں ہے کہ امام رضاؑ نے فرمایا بشرطھا وشروطھا کہ یہ فرمان شرائط کے ساتھ ہے اور ان شرائط میں سے ایک میں ہوں یعنی میری امامت کا قائل ہو تو عذاب خدا سے امان میں رہے گا ؛

دُعائے خاتمہ

اللہ تعالیٰ ہمیں ان احادیث کے حفظ وضبط کرنے اور ان کے مضامین پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اَللّٰھُمَّ اجعلنا من خیر عبادك الصالحین بمحمد وآله الطیّبین الطاھرین۔

حضرات چہاردہ معصومین علیہ السّلام کے تمام پاکیزہ حالاتِ زندگی

چودہ ستارے معہ اضافہ

ہم نے کتاب "چودہ ستارے" معہ اضافہ آفسٹ پر طبع کرائی ہے۔ اس میں ۱۱۲ صفحات کا اضافہ ہے۔ فہرست مضامین اور فہرست مآخذ بھی درج ہے۔ ایران و پاکستان کے چھ علماء کی تقاریظ و فوٹو سے مزین ہے۔ ٹائیٹل پیج پانچ رنگ کے گردپوش سے آراستہ ہے۔

کتاب "چودہ ستارے" خریدتے وقت "امامیہ کتب خانہ لاہور کی مطبوعہ خریدیں کیونکہ یہ ایڈیشن بالکل صحیح ہے۔ کھائی چھپائی بہترین، حجم ۶۰۸ صفحات بسائز ۲۰×۲۶/۸ قسم اوّل سفید کاغذ مجلد معہ رنگین ڈسٹکور ۔۶۰ روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ امامیہ کتب خانہ۔ مُغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امیر المومنین حضرت علیؑ کے مواعظ حسنہ سے

اقتباس

اِنَّ الْمَالَ وَالْبَنِیْنَ حَرْثُ الدُّنْیَا وَالْعَمَلَ الصَّالِحَ حَرْثُ الْاٰخِرَۃِ ۔

بیشک مال اور اولاد دُنیا کی کھیتی ہے اور نیک اعمال آخرت کی کھیتی ہیں ۔

مَا یَنْجُوْا مِنَ الْمَوْتِ مَنْ خَافَہٗ وَلَا یُعْطَی الْبَقَآءُ مَنْ اَحَبَّہٗ ۔

جو موت سے ڈرتا ہے وہ موت سے کبھی نہیں بچ سکتا اور جو ہمیشہ زندہ رہنا چاہتا ہے وہ ہمیشہ زندہ نہیں رہتا

لَا یَغُرُّ مَنْ عَلِمَ کَیْفَ الْمَرْجِعُ ۔

جو شخص یہ جانتا ہے کہ اُسے خدا کی طرف کیونکر واپس جانا ہے وہ بے وفائی اور عہد شکنی کا ارتکاب کر ہی نہیں سکتا ۔

اِنَّ اَنْصَحَ النَّاسِ لِنَفْسِہٖ اَطْوَعُھُمْ لِرَبِّہٖ وَاِنَّ اَغَشَّھُمْ لِنَفْسِہٖ اَعْصَاھُمْ لِرَبِّہٖ ۔

سب سے اچھا نصیحت قبول کرنے والا وہ آدمی ہے جو سب سے زیادہ اپنے رب کا اطاعت شعار ہے اور اپنے نفس کے ساتھ بدترین خائن وہ ہے جو سب سے زیادہ اپنے رب کا نافرمان ہے ۔

اِنَّ مَجَالَسَۃَ اَھْلَ الْھَوٰی مَنْسَاۃٌ لِّلْاِیْمَانِ وَ مَحْضَرَۃٌ لِّلشَّیْطَانِ ۔

تحقیق اہل ہوٰی (نفس) کے ساتھ مجلس (نشست و برخاست) ایمان کو بھلا دینے والی اور شیطان کو حاضر کرنے والی ہے ۔

اَلصَّادِقُ عَلٰی شَفَا مَنْجَاۃٍ وَّکَرَامَۃٍ وَالْکَاذِبُ عَلٰی شَرَفِ مَھْوَاۃٍ وَّمَھَانَۃٍ

سچ بولنے والا نجات اور کرامت کے دہانہ پر اور جھوٹا ذلت اور خواری کے کنارے پر کھڑا ہے ۔

لَا تَحَاسَدُوْا فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْاِیْمَانَ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ۔

ایک دوسرے سے حسد نہ کرو کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے ۔

پانچ دُعاؤں کا مجموعہ

جس میں زیارت امام حسین علیہ السلام ۔ دُعائے تدبہ ۔ دُعائے جامعہ ۔ دُعائے عہد ۔ دُعائے یمنی درج ہیں ۔ پاکٹ سائز ۔ سفید کاغذ ۔ آفسٹ چھپائی ۔ ڈائیٹل رنگین ۔ ہدیہ مناسب

دُعائے صنمی قریش مترجم مترجمہ :۔ حافظ سید فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہٗ ۔ پاکٹ سائز ۔ ہدیہ مناسب ۔

ملنے کا پتہ :۔ **کتب خانہ اثنا عشری** (رجسٹرڈ) **مُغل حویلی**

اندرون موچید دروازہ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنتِ رسولؐ

مؤلفہ:۔ جناب سیّد احمد حسین صاحب ترمذی بی۔اے (آنرز) بی۔ٹی۔ اسمیں جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی مختصر سوانح عمری درج ہے۔ اسکی لکھائی چھپائی عمدہ ہدیہ مناسب۔

سیرتِ سجادؑ

مصنفہ:۔ سیّد احمد حسین صاحب ترمذی۔ اس کتاب میں مؤلف صاحب نے جناب سیّد الساجدین حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کی پاکیزہ زندگی کے حالات درج کئے ہیں۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

سیرتِ زینبؑ

مؤلفہ:۔ سیّد احمد حسین صاحب ترمذی۔ اسمیں حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے دلخراش واقعات مختصراً درج ہیں۔ عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

پیغامِ حسینی

مؤلفہ:۔ سیّد احمد حسین صاحب ترمذی۔ اِن مضامین کی حامل ہے۔ جن میں واقعاتِ کربلا کا مجملاً ذکر ہے۔ مگر ان واقعات کا مفصل ذکر بھی ہے۔ جو روزِ عاشورا رونما ہوئے۔ ان مضامین میں اِن خدمات کا ذکر بھی ہے جو مخدراتِ عصمت و طہارت اور اطفال اہلبیت نے روزِ عاشورا سرانجام دیں۔ نہایت مفید کتاب ہے

ملنے کا پتہ:۔ کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مُغل حویلی موچی دروازہ
لاہور ۸

جواہر البیان ترجمہ اللؤ واللؤ والمرجان

امام حسین علیہ السّلام پر رونے اور رُلانے کا ثواب۔ مجلس امام مظلوم کے شرائط۔ اخلاص و عبادت کے معنی۔ مجلس کو پُرخلوص پڑھنے سے رکاوٹیں ایک مشہور واعظ کا واقعہ۔ سچائی اور راست گوئی کی مفصل تفصیل اور احکام۔ جھوٹ اور اس کے اقسام اور اس کے مضرعات تقیہ اور جھوٹ اور توریہ میں فرق۔ مجلس کو سرمایہ تجارت نہ بنایا جائے۔ ان امور پر مشتمل کتاب اللؤ واللؤ والمرجان۔ مؤلفہ علامہ مرزا حسین نوری کا ترجمہ اُردو جواہر البیان سفید کاغذ۔ ہدیہ مناسب۔

آفتابِ شہادت حصہ اوّل و دوم

تالیف:۔ علامہ جزائری مدظلہ۔ اس کتاب میں واقعات کربلا بالکل اچھوتے انداز میں درج ہیں۔ جس کا ایک ایک لفظ وُہ ہے کہ آپ دل پکڑ کر رہ جائیں گے۔ امام حسینؑ کی شہادت عظمیٰ کے متعلق تمام گندہ ذہنوں کا دندان شکن جواب دیا ہے۔ بیشمار منبری گوشے اور پاکیزہ نکات۔ کتاب کی ہر سطر ندرت، لطافت، متانت اور پُرشکوہ عبارت کا آئینہ دار ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

ملنے کا پتہ:۔ کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مُغل حویلی
اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تذکرہ امام زین العابدینؑ

اسمیں پہلا عزادار سید الشہداء امام زین العابدینؑ کی وہ تمام خصوصیات نمایاں ہیں۔ جنہوں نے سید الشہداء کے مقصدِ شہادت کو غیر فانی بنا دیا ہے امام بیمار اور جناب زینبؑ کے وہ خطبات، جو انہوں نے دربار ابن زیاد اور دربارِ یزید میں بیان فرمائے ہیں۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

فلسفۂ شہادت اسمیں ثابت کیا گیا ہے کہ سید الشہداء نے کیوں شہادت اختیار کی۔ اس سے اسلام کو کیا فائدہ پہنچا۔ اسکے عوام و انصار نے کیا کیا کام کئے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

شہید مؤلفہ:۔ سید منظور حسین صاحب۔ اسمیں لفظ "شہید" پر بحث کی گئی ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

ماہ بنی ہاشم یعنی سوانح حیات حضرت عباس علمبردارؑ۔ اس کے آخر میں چند معجزات درج ہیں۔ ایسی کتاب آج تک نہیں چھپی۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہدیہ مناسب۔

دلچسپ مکالمہ اسمیں مولانا الطاف حسین حالی اور سجاد حسین صاحب نے مناظرہ کی اہمیت فریقین کے اختلاف اور شیعوں کا برسرِ حق ہونا ثابت کر کے مولانا ممدوح کو اپنا ہم خیال بنایا۔ ہدیہ مناسب

ملنے کا پتہ: **کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مغل حویلی**
اندرون موچی دروازہ لاہور۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نئے سال کی بہترین کارآمد اور مقبولِ عام

اثنا عشری جنتری کلاں

جس میں عیسوی سال کی تاریخوں کے مطابق اسلامی سن ہجری اور سن بکرمی کی مکمل تقویم۔ نورروز عالم افروز کا مکمل خاکہ۔ تاریخ ہائے سعد و نحس۔ قمر در عقرب۔ فہرستِ تعطیلات کے علاوہ ہر سال نئے موضوعات پر مذہبی، معاشی، طبی، سائنسی عنوانات پر ملک کے مایہ ناز ادیبوں کی تخلیقات اور تحقیقات شاملِ اشاعت ہوتی ہیں۔ تقویم و نجوم۔ بارہ برجوں کے حالات۔ حضرت امام رضاؑ کی ہدایت کے مطابق ماہانہ حالات۔ عملیات و تعویذات جیسے موضوعات پر بھی بہترین معلومات سے مرصع "اثنا عشری جنتری" ہر سال ماہ نومبر میں ہزاروں کی تعداد میں طبع ہو کر ہدیۂ قارئین ہوتی ہے۔ جس کے مستقل قاری اس بات کے شاہد ہیں کہ یہ سب سے بہتر، کارآمد اور معیاری جنتری ہے۔ بہترین رنگین ٹائیٹل۔ آفسٹ پر دیدہ زیب۔ طباعت و کتابت و کاغذ عمدہ۔ ضخامت سب سے زیادہ۔ قیمت سب سے کم۔ اپنے شہر کے قریبی بک سٹال سے خریدیئے یا براہِ راست ہم سے طلب فرمایئے

ملنے کا پتہ

امامیہ کتب خانہ۔ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور ۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas